WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیوئیلرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas®
FOOTWEAR

Pages-12 ● 34 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Tuesday, 4th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۵ رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● منگل ،۴ ر فروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

مہا کمبھ بھگدڑ معاملے پر مفاد عامہ کی عرضی سپریم کورٹ سے خارج، وکیل کو الٰہ آباد ہائی کورٹ جانے کی ہدایت

3رفروری: مہا کمبھ میں شامل ہونے والے عقیدت مندوں کے تحفظ کو یقینی کرنے کے لیے خصوصی رہنما اصول اور قانون نافذ کرنے کا مطالبہ کرنے والی مفاد عامہ کی عرضی کو سپریم کورٹ نے خارج کر دیا ہے۔ عدالت کی ویب سائٹ پر اپلوڈ کی گئی 3 فروری کی کاز لسٹ کے مطابق چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ نے وکیل وشال تیواری کے ذریعہ داخل مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کی۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ مہا کمبھ میں ہوئی بھگدڑ افسوسناک واقعہ ہے۔ ساتھ ہی وکیل کو الٰہ آباد ہائی کورٹ جانے کو کہا۔ عرضی میں مرکز اور سبھی ریاستوں کو فریق بنایا گیا تھا۔ اس میں مرکز اور ریاستی حکومتوں کو اجتماعی طور سے کام کرنے کی ہدایت دینے کی گزارش کی گئی تھی تا کہ مہا کمبھ میں عقیدت مندوں کے تحفظ کے لیے ماحول کو یقینی بنایا جا سکے۔

عرضی میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی آئین کی دفعہ 32 کے تحت یہ عرضی داخل کی گئی۔ عرضی دہندہ نے عدالت عظمیٰ سے مطالبہ کیا کہ وہ اتر پردیش حکومت کو بھگدڑ واقعہ پر اسٹیٹس رپورٹ پیش کرنے اور لاپروائی کے لیے ذمہ دار لوگوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کی ہدایت دے۔ واضح ہو کہ پریاگ راج میں جاری مہا کمبھ کے دوران سنگم علاقے میں 29 جنوری کو بھگدڑ مچنے سے 30 لوگوں کی موت ہو گئی تھی اور 60 سے زائد افراد زخمی ہوئے تھے۔ اس واقعہ کے بعد سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کی گئی۔ عرضی میں بھگدڑ کے واقعات کو روکنے اور دفعہ 21 کے تحت مساوات اور زندگی کے بنیادی حقوق کا تحفظ کرنے کی گزارش کی گئی تھی۔

وزیر ریل کی باتیں ''زبانی قلعہ فتح'' کی بڑبولی
ترنمول کانگریس نے ''ریل بجٹ کو نظروں کا دھوکہ بتایا

کولکاتا، 3رفروری: بجٹ میں تنگ نظری شکایت کے بعد بھی مغربی بنگال میں ریلوے ترقیات کے لئے ریلوے منتری اشونی ویشنو نے سرمایہ کا بڑا حصہ مختص کر دیا ہے۔ روایتی طور پر مالی تخصص کا مقابلہ انہوں نے ممتا بنرجی کے زمانے سے لگایا اور یہ کہا کہ ممتا کے زمانے سے بھی زیادہ یعنی تین گنے سرمایہ کا اس بار بنگال کے لئے کیا گیا ہے۔ ان کے اس دعوی کے بعد ترنمول کانگریس نے یہ کہا کہ بنگال کی مخالف پارٹی بی جے پی حکومت کھاتہ قلم سے جو بھی فنڈز دکھاتا ہے وہ کیا کبھی ملتا بھی ہے۔ یعنی کوئی بھی ترقیاتی کام کو نہ کر کے بس قلعہ فتح کی کوشش ہی اس گیروا پارٹی کا سازش رہی ہے۔ گزشتہ سنیچر کو وزیر مالیات نرملا سیتا رمن نے پارلیمنٹ میں اپنا بجٹ پیش کیا تھا۔ اس بجٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار کو ہر طرح سے مالا مال کر دیا لیکن اس طرح سے مغربی بنگال کے لئے خصوصی عنایات میں اپنی بخالت کا بھر پور ثبوت دیدیا اس شکوے شکایت کے بعد ریلوے وزیر اشونی ویشنو نے ریلوے بجٹ میں بنگال کے ساتھ خصوصی ہمدردی نبھادی۔ اسی ریلوے بجٹ میں (باقی صفحہ 10 پر)

حزب اللہ کے سکریٹری جنرل نعیم قاسم نے حسن نصر اللہ کی تدفین کا اعلان کیا

غزہ، 03 فروری (یو این آئی) حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل نعیم قاسم نے حزب اللہ کے سابق سیکرٹری جنرل حسن نصر اللہ کی تدفین کا اعلان 23 فروری کو کرنے کا اعلان کر دیا۔ حسن نصر اللہ کو پانچ ماہ قبل بیروت کے جنوبی مضافات میں اسرائیلی فضائی حملے میں شہید کر دیا گیا تھا۔ حسن نصر اللہ کو 27 ستمبر کو قتل کر دیا گیا تھا اور ایک مذہبی فتویٰ کے مطابق انہیں خفیہ اور عارضی طور پر دفن کیا گیا تھا۔ گروپ کے عہدیداروں نے سکیورٹی کی صورتحال کو عہدیداروں اور علما کے لیے غیر محفوظ تصور کیا تھا کہ وہ عوامی طور پر ان کی لاش (باقی صفحہ 10 پر)

بہار: کانگریس رہنما شکیل احمد خان کے بیٹے نے خودکشی کی، کنبے میں ماتم کا ماحول

3 پٹنہ رفروری: بہار میں کانگریس قانون سازیہ پارٹی کے رہنما شکیل احمد خان کے بیٹے نے خودکشی کر لی ہے۔ پٹنہ سکریٹریٹ علاقے میں واقع سرکاری رہائش پر خودکشی کا یہ افسوسناک معاملہ پیش آیا۔ شکیل احمد خان کے بیٹے کا نام ایان تھا اور اس کی عمر تقریباً 18 سال تھی۔ اس نے اپنے والد کے فلیٹ میں خودکشی کی۔ اس وقت کانگریس رہنما شکیل خان بہار سے باہر تھے۔ اس خودکشی نے سبھی کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ سکریٹریٹ تھانہ کی پولیس نے لاش کو ضبط کر کے آگے کی کارروائی شروع کر دی ہے۔

آج تک' کی رپورٹ کے مطابق ایان رات کے کھانے کے بعد اپنے کمرے میں سونے کے لیے چلا گیا تھا۔ صبح اس کی لاش پھندے سے جھولتی ہوئی ملی۔ شکیل احمد خان کے بیٹے نے خودکشی کیوں کی؟ ابھی اس کے بارے میں تفصیلی جانکاری سامنے نہیں آئی ہے۔ اس واقعہ کے بعد پورے کنبہ میں ماتم کا ماحول ہے۔

بنیادی طور سے بہار کے کٹیہار ضلع کے رہنے والے شکیل احمد خان کی شبیہہ ایک صاف ستھرے رہنما کی رہی ہے۔ اچانک ان کے بیٹے کے خودکشی کر لینے کے بعد پولیس جانچ پڑتال میں لگ گئی ہے۔ اطلاع کے مطابق واقعہ کی خبر ملنے (باقی صفحہ 10 پر)

'میک اِن انڈیا' ایک اچھی سوچ تھی، لیکن پی ایم مودی اسے کامیاب بنانے میں ناکام رہے: راہل گاندھی

3رفروری: لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے آج ایوان زیریں میں صدر جمہوریہ کی تقریر پر شکریہ کی تجویز کے دوران کئی اہم باتوں کی طرف اشارہ کیا۔ انھوں نے پی ایم مودی کے ذریعہ 'میک اِن انڈیا' کی سوچ پر تعریف کی، لیکن کہا کہ وہ اسے کامیاب نہیں بنا پائے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ وزیر اعظم نے میک اِن انڈیا پروگرام کی تجویز رکھی تو مجھے لگا کہ یہ اچھی سوچ ہے۔ ہم نے مورتیاں دیکھیں، ہم نے تقریب دیکھی، ہم نے نام نہاد سرمایہ کاری دیکھی، اور اب نتیجہ میرے سامنے ہے۔ مینوفیکچرنگ میں 2014 میں جی ڈی پی کے 15.3 فیصد سے گر کر آج جی ڈی پی کا 12.6 فیصد ہو گیا ہے۔

راہل گاندھی نے پی ایم مودی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ 60 سالوں میں مینوفیکچرنگ کے سب سے کم حصہ کا ہم مشاہدہ کر رہے ہیں۔ میں وزیر اعظم کو اس کے لیے پوری طرح قصوروار نہیں کر رہا، کیونکہ مجھے لگتا ہے یہ کہنا (باقی صفحہ 10 پر)

جنین میں اسرائیلی حملے میں متعدد عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں، 6 فلسطینی شہید

جنین، 3 فروری (یو این آئی) گزشتہ روز کے صہیونی فوج کے حملے میں مغربی کنارے کے شہر جنین کی متعدد عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں، 16 سالہ لڑکے سمیت 6 فلسطینی بھی شہید ہو گئے۔ فلسطینی وزارت خارجہ نے اسرائیلی فوج کی کارروائیوں کو وحشیانہ قرار دیا ہے، فلسطینی صدر محمود عباس نے جنین اور طولکرم کیمپوں میں رہائشی عمارتوں کی تباہی کو روکنے کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس بلانے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ مغربی کنارے کے جنوبی علاقے اروب میں بھی صہیونی فوج نے 27 سالہ محمد امجد حدوش کو شہید کر دیا، واضح رہے کہ جنوری کے وسط سے اب تک (باقی صفحہ 10 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

4 رفروری 2025

فجر	4 بج کر 52 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 15 منٹ
ظہر	11 بج کر 50 منٹ
عصر	3 بج کر 50 منٹ
مغرب	5 بج کر 31 منٹ
عشاء	6 بج کر 42 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت 10 دن کیلئے بنگال آئیں گے، سیاسی رہنما بحث میں مصروف

کولکاتا:3 فروری (عوامی نیوز سروس) جیسے ہی راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے سربراہ موہن بھاگوت مغربی بنگال کے اپنے 10 روزہ دورے کی تیاری کر رہے ہیں، ایک سیاسی طوفان برپا ہو گیا ہے، حزب اختلاف کی جماعتوں نے اس پر شدید تنقید کی ہے جسے وہ ریاست کو "زعفرانی بنانے" کی کوشش قرار دیتے ہیں۔ سیاسی منظر نامے. ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی)، کانگریس، اور سی پی آئی (ایم) سبھی نے بھاگوت کے دورے کی سخت مخالفت کی ہے، اور آر ایس ایس اور بی جے پی پر 2026 کے اسمبلی انتخابات سے قبل ہندو ووٹوں کو مضبوط کرنے کے لیے مذہبی پولرائزیشن کا استعمال کرنے کا الزام لگایا ہے۔ مغربی بنگال اسمبلی میں قائد حزب اختلاف شبھیندو ادھیکاری نے زور دے کر کہا کہ جب کہ ریاست میں 39 فیصد ہندو پہلے ہی بی جے پی کو ووٹ دے چکے ہیں، اس تعداد میں مزید 5-6 فیصد اضافہ بی جے پی کی قیادت والی حکومت کو یقینی بنائے گا اور بنگال کی تبدیلی کو یقینی بنائے گا۔ ٹی ایم سی کے ریاستی سکریٹری کنال گھوش نے ادھیکاری کے بیانات کی مذمت کرتے ہوئے الزام لگایا

کہ وہ ترقیاتی مسائل کو حل کرنے کے بجائے تقسیم کی سیاست میں مصروف ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس طرح کی فرقہ وارانہ حکمت عملی بنگال میں ناکام ہوگی۔ گھوش نے کہا، "بی جے پی کی حالیہ انتخابی کامیابیاں اس کی اپنی طاقت کی وجہ سے نہیں تھیں بلکہ اس لیے کہ بائیں بازو کے ووٹ بی جے پی کو منتقل ہوئے ہیں۔ بنگال میں مذہبی پولرائزیشن کام نہیں کرے گا،" گھوش نے کہا۔ کانگریس بھی اس حملے میں شامل ہوگئی، ریاستی ترجمان سومیا ایچ رائے نے خبردار کیا کہ بنگال میں اس قسم کی سیاست کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آر ایس ایس اور بی جے پی منظم طریقے سے ریاست کے سیکولر اخلاق کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ رائے نے بھاگوت کے حالیہ تبصرے پر بھی تنقید کی کہ "بھارت صرف رام مندر کے افتتاح کے ساتھ ہی حقیقی طور پر آزاد ہوا،" اسے مذہب کی سیاست کرنے کی ایک صریح کوشش قرار دیا۔ سی پی آئی (ایم) کی مرکزی کمیٹی کے رکن سوجن چکرورتی نے ایک مختلف موقف اختیار کیا، اور دلیل دی کہ جب سیاسی فائدے کے لیے مذہب کا استحصال کرنے کی بات آئی تو ٹی ایم سی اور بی جے پی ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں۔ آر ایس ایس کے ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ موہن بھاگوت 7 فروری کو کولکاتا پہنچیں گے اور 10 فروری تک کیشو بھون میں قیام کریں گے۔ توقع ہے کہ وہ بردوان جائیں گے، جہاں وہ 16 فروری کو کئی بند کمرے کی میٹنگیں کریں گے اور ایک عوامی ریلی سے خطاب کریں گے۔ بھاگوت اپنے بنگال کے دورے کے اختتام سے قبل بردوان میں چار دن گزاریں گے۔ آر ایس ایس کے تین سینئر عہدیداران کے ساتھ ہوں گے، اور جب کہ دہلی کا ایک مختصر دورہ ممکن ہے، منصوبے کو حتمی شکل دینا ابھی باقی ہے۔

اے آئی پی اے سی نے پیسے لئے ہیں، ممتا پر کوئی داغ نہیں: مدن مترا

کولکاتا:3 فروری (عوامی نیوز سروس) مدن مترا ایک بار پھر سرخیوں میں ہیں۔ اس بار انہوں نے اے آئی پی اے سی کو نشانہ بنایا ہے۔ کمرہٹی ایم ایل اے کا دعویٰ ہے کہ اے آئی پی اے سی نے رقم اکٹھی کی۔ ترنمول صاف ستھری تھی۔ ممتا بنرجی پر کوئی داغ نہیں ہے۔ ریاست کے سابق وزیر ٹرانسپورٹ نے پیر کو میڈیا سے بات کی۔ انہوں نے کہا کہ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ممتا بنرجی کے نام پر کوئی داغ نہیں تھا۔ ممتا بنرجی پر جو سیاہی ڈالی گئی ہے وہ پیک والوں کی وجہ سے ہے۔ مدن نے مزید کہا، "بنگال کے باہر سے موقع پرستوں کا ایک گروپ پیک والوں کیلئے آیا، وزیر کے پاس گیا اور کہا، 'میں فلاں فلاں پیک سے ہوں، مجھے کل تک یہ نوکری چھوڑنی ہے۔' انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم نے ضمنی انتخابات میں کامیابی حاصل کی، جلسے اور جلوس بغیر کسی پیک کے کئے۔ مدن نے ترنمول پر پیسے کے بدلے ٹکٹ بیچنے کا بھی الزام لگایا۔ لیکن یہاں بھی انہوں نے AIPAC کو اسپاٹ لائٹ

میں لایا ہے۔ مدن کے الفاظ میں، "میں یہ باتیں سن رہا ہوں۔" یہ AIPAC تھا جس نے ہمارے گروپ میں یہ سب شروع کیا۔ یہ سب 2021 سے پہلے شروع ہوا تھا۔ پیسے لے کر بھی نامزدگی نہیں دی گئی۔ میں نے لوگوں کو روتے دیکھا۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا، لیکن کچھ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ لین دین نقدی میں کیا گیا تھا۔ انتخابی تحقیقی تنظیم اے آئی پی اے سی پر تنقید کرتے ہوئے مدن نے دعویٰ کیا، ''انہوں نے کچھ لوگوں کے ناموں کی سفارش کی ہے اور چلے گئے ہیں۔'' ہمارے بیٹے الیکشن لڑے۔ آئی پیک کا بیٹا کہاں ہے؟ IPAC" کا مطلب ہے پیک اپ۔" آخر میں، انہوں نے مزید کہا، "دیکھو، ممتا بنرجی اور شفافیت ایک ہی چیز ہیں۔ ہنس کے پروں پر کبھی داغ نہیں لگتے۔ مدن کے تیر کے بارے میں پوچھے جانے پر ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے دعویٰ کیا، "مدن مترا ایک سینئر لیڈر ہیں۔" انہوں نے جو کہا اس پر مزید سینئر لیڈروں کے غور کرنے کا معاملہ ہے۔" میں اس پر تبصرہ نہیں کروں گا۔"

غور طلب ہے کہ اے آئی پی اے سی 2021 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے بنگال میں ترنمول کی جانب سے میدان میں اتری تھی۔ اس وقت ووٹر پرشانت کشور تنظیم کے انچارج تھے۔ بعد میں انہوں نے استعفیٰ دے دیا۔ تاہم اس تنظیم نے ترنمول کی جانب سے کچھ علاقوں میں ووٹنگ کی ذمہ داری نبھائی۔ اس بار مدن نے اسی تنظیم کو نشانہ بنایا۔

آل انڈیا ملی کونسل کی 23 ویں سالانہ جنرل میٹنگ

آئین کے تحفظ، جمہوریت کی بقا اور قومی ترقی جیسے موضوعات پر تفصیلی تبادلۂ خیال

کولکاتا:3 فروری (نور عالم) آل انڈیا ملی کونسل کی 23 ویں سالانہ جنرل میٹنگ اور ''آئین بچاؤ، ملک بناؤ'' کانفرنس کا انعقاد کولکاتا کے ملی الامین کالج کے آڈیٹوریم میں کیا گیا، جس میں ملک بھر سے آئے مختلف ریاستوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس اہم اجلاس میں موجودہ ملک کی حالات، آئین کے تحفظ، جمہوریت کی بقا اور قومی ترقی جیسے موضوعات پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر آل انڈیا ملی کونسل کے نائب صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی (آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے صدر) خصوصی طور پر موجود تھے، جنہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئین کا تحفظ صرف کسی ایک طبقے کی ذمہ داری نہیں، بلکہ یہ پورے ملک کے مستقبل کا سوال ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ تمام شہریوں کو یکجہتی، اتحاد اور جمہوری اقدار کی پاسداری کرتے ہوئے ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے آئینی ڈھانچے کو محفوظ رکھنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے، اور اس کے لیے ملی و سماجی تنظیموں کو مضبوط بنیادوں پر کام کرنا ہوگا۔ اس کانفرنس میں دیگر ممتاز شخصیات نے بھی شرکت کی، جن میں آل انڈیا ملی کونسل کے نائب صدر مولانا یاسین عثمانی، نائب صدر مولانا انیس الرحمٰن، مغربی بنگال کے صدر قاری فضل الرحمٰن، ڈپٹی جنرل سکریٹری مولانا شفیق قاسمی، چیئرمین استقبالیہ کمیٹی امیر الدین بابی، مغربی بنگال ملی کونسل کے جنرل سکریٹری شہود عالم، اور کولکاتا ملی کونسل کے جنرل سکریٹری رافع صدیقی شامل تھے۔

اس اجلاس میں ملک کی موجودہ صورتحال پر تبادلۂ خیال کرتے ہوئے مقررین نے آئینی حقوق، اقلیتوں کے تحفظ، سماجی انصاف اور ملک کی ترقی پر زور دیا اور کہا کہ آئین کی حفاظت ہر شہری کا فریضہ ہے، کیونکہ یہی ملک کی یکجہتی، سالمیت اور جمہوریت کی بنیاد ہے۔ یہ کانفرنس عوام میں بیداری پیدا کرنے اور قومی یکجہتی کو فروغ دینے کے عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

☆☆

سرسوتی پوجا کی دوپہر میں شوہر کے ہاتھوں بیوی کا قتل

ہوڑہ: 3 فروری (عوامی نیوز سروس) سرسوتی پوجا کے دن شوہر کے ہاتھوں بیوی کا قتل۔ یہ واقعہ پیر کی صبح آنند نگر جھوٹالہ، لیلوار، ہاوڑہ میں پیش آیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے لاش کو قبضے میں لے لیا۔ پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام پنکو ملک (35) ہے۔ اس کے شوہر سوامی بابن بسواس (40) ہیں۔ بابون کا گھر ندیا کے کرشن نگر میں ہے۔ وہ اپنی بیوی کے ساتھ اپنے سسرال کے گھر میں رہتا تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق بابون اور اس کی گرل فرینڈ کے درمیان اکثر جھگڑے اور بدامنی رہتی تھی۔ اتوار کی رات بابون اپنے گھر سے پنکو کے پاس آتا ہے۔ رات کو ہنگامہ آرائی شروع ہوگئی۔ پیر کی صبح بھی بدامنی ختم نہیں ہوئی۔ سرسوتی پوجا کی دوپہر کو لڑائی اپنے عروج پر پہنچ گئی۔ افراتفری کے درمیان وہ دونوں چھت پر چڑھ گئے۔ الزام ہے کہ اس وقت بابون نے اپنی بیوی کا گلا گھونٹ دیا۔ اس کے بعد دلہن دم گھٹنے سے مر گئی۔ واقعہ کا علم ہوتے ہی علاقے میں کہرام مچ گیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ لیکن قتل کیوں؟ بس ذرا جھگڑے کی وجہ سے؟ تفتیش کار یہ جاننے کے لیے بے چین ہیں کہ کیا پردے کے پیچھے کوئی اور راز چھپا ہوا ہے۔ مقتول کے لواحقین نے ملزمان کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

گزشتہ چالیس سالوں سے بوائز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام سرسوتی پوجا بڑی دھوم دھام سے منائی گئی۔ اس موقع پر کلب کے ممبران سینئر صحافی اودھیش کمار چودھری، ہمانشو کیشری، سُکھم شرما، آشیش ورما، راہل ورما، فٹھل چودھری، سمیت ساویشنوی کیشری، دھرو چودھری کے علاوہ دیگر مقامی لوگ بھی موجود تھے۔

محمد جان ہائی اسکول میں بروز سوموار 3 فروری کو سالانہ اسپورٹس کا پروگرام اہتمام کیا گیا جس میں محمد جان اسکول کے سابق استاد غیاث الدین سر نے شرکت کی اور عالمگیر سر کی قیادت نے اس اسپورٹس کو انجام تک پہنچایا گیا اور اس میں مس شبینہ انجم، محمد شہاب الدین، اور نبی سر بھی شرکت کے اور بھی اساتذہ اکرم وہاں مجود تھے اور یہ پروگرام بہت ہی شاندار طریقے سے اپنے انجام تک پہنچا

NAME CHANGE

I, NAZR-E-HUSSAIN @ Nazir Hussain (old name) s/o Late Abdul Karim Residing at 472/3/1,G.T.Road, Shibpur Howrah.2 have changed my name and shall henceforth be known as NAZIR HUSSAIN ANSARI (new name) as declared before the..... NOTARY Public Howrah Court vide affidavit no K/JAN/307/25 Dated27.01.2025 . NAZR-E-HUSSAIN @Nazir Hussain and NAZIR HUSSAIN ANSARI (new name)both are same and identical person.

NAME CHANGE

I, JAN-E ALAM @ Mohammed Aslam (old name) S/O Nazir Hussain Residing at 472/3/1G.T.Road, Shibpur Howrah.2,have changed my name and shall henceforth be known as JANE ALAM ANSARI s/o Nazir Hussain Ansari (new name) as declared before the First class Executive Magistrate at Howrah Court vide affidavit no 15694/24 Dated 26.12.2024. JAN-E-ALAM @ Mohammed Aslam and JANE ALAM ANSARI both are same and identical person.

ہگلی ضلع کے رشڑا چھائی روڈ سنکٹ موچن مندر کی سالانہ تقریب میں پہونچے رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا، نائب چیئرمین زاہد حسن خان۔ چیئرمین کیساتھ ساتھ نائب چیئرمین نے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور حوصلہ افزائی کرتے ہوئے نیک خواہشات پیش کیا۔ (محمد شبیب عالم)

وشو بھارتی کی روایت کو توڑ کر ہاسٹل میں سرسوتی پوجا

بولپور:3 فروری (عوامی نیوز سروس) وشو بھارتی یونیورسٹی میں مورتی پوجا کی کوئی روایت نہیں ہے۔ اس روایت کو توڑتے ہوئے، یونیورسٹی کے شانتی سری ہاسٹل کے ایک کمرے میں سرسوتی پوجا منائی گئی۔ اور اسی وجہ سے بہت بڑا تنازعہ کھڑا ہوا۔ سابق طلباء، طالب علموں، بزرگ کارکنوں سے لے کر مقامی باشندوں میہت زیادہ مذمت کی۔ مہارشی دیبیندر ناتھ ٹیگور نے شانتی نکیتن آشرم قائم کیا اور یہاں بے شکل برہما کی پوجا شروع کی۔ بعد میں گرودیو رابندر ناتھ ٹیگور نے وشو بھارتی یونیورسٹی قائم کی۔ سنٹرل یونیورسٹی کا کلچر اور تدریسی طریقہ کار ملک کی دیگر پانچ یونیورسٹیوں سے بالکل مختلف ہے۔ یہاں بت پرستی کی سختی سے ممانعت ہے۔ اس یونیورسٹی کے مردانہ ہاسٹل میں پوجا کیوں ہوگی؟ یہ سوال اٹھنا شروع ہو گیا ہے۔

سینئر آشرمک ٹھاکر خاندان کے ایک رکن، سپریو ٹھاکر نے کہا، مورتیپوجا اور شخصی پوجا وشوا بھارتی کیمپس کے اندر خلاف ہے۔ یہاں آشرم کے بانی مہارشی دیبیندر ناتھ یا وشو بھارتی کے بانی رابندر ناتھ ٹیگور کے مجسمے نہیں ہیں۔ اگر طلبہ نے ایسی کوئی حرکت کی تو اس کی ضرور مذمت کی جائے گی۔ وشوا بھارتی حکام کو چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔ سابق طالب علم سمیر بنرجی نے کہا، "سرسوتی پوجا کے ارد گرد طالب علموں کا ایسا سلوک انتہائی قابل مذمت ہے۔ ''جو کبھی پسند نہیں ہوتا'' دوسری جانب ترنمول اسٹوڈنٹ آرگنائزیشن کے راہل اچاریہ نے کہا کہ ''یونیورسٹی کیمپس میں مورتی پوجا نہیں کی جاتی''۔ وارڈن اور سیکورٹی گارڈز کی موجودگی کے باوجود شانتی سری بوائز ہاسٹل میں سرسوتی پوجا کا اہتمام کیسے کیا جا سکتا ہے؟ "حکام کو یقینی طور پر چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا، ''یہ جانچنا ضروری ہے کہ آیا یہ کام کرنے والے وشوا بھارتی کے طالب علم ہیں''۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس سلسلے میں یونیورسٹی حکام کو ایک میمورنڈم بھی پیش کیا جائے گا۔ اکھل بھارتی ودیارتھی پریشد کے بولپور شہر کے صدر شوبھنجیت سایا نے کہا، "چونکہ وشو بھارتی کیمپس میں مورتی پوجا پر پابندی ہے، اس لیے سرسوتی پوجا کے موقع پر شیامبتی کے ایک طالب علم کے گھر پر پھول چڑھانے اور پرساد تقسیم کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ شانتی سری ہاسٹل میں سرسوتی پوجا کا انعقاد انتہائی تکلیف دہ اور قابل مذمت ہے۔ تاہم اس حوالے سے یونیورسٹی حکام کی جانب سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔

پیر کو مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کے کنوینر بیجیش راوت نے دورہ کیا۔ سلوا، مغربی مدنا پور میں پولیس ٹریننگ اسکول۔ انہوں نے پروموشن ٹریننگ حاصل کرنے والے تمام پولیس اہلکاروں سے بشکریہ ملاقات کی اور ان کے مختلف مسائل سنے یعنی یہ بھی دیکھا کہ آیا ٹریننگ کے دوران کوئی مسئلہ درپیش ہے۔ انہوں نے سب سے کہا کہ وہ تربیت کو صحت مند طریقے اور صحت مند ذہنیت کے ساتھ مکمل کریں۔ مغربی بنگال پولیس ویلفیئر کمیٹی کے رکن شنکر میتی، ضلع مغربی میدنی پور کے کنوینر شیامل چکرورتی، کھڑگ پور جی، آر کے کنوینر، پیر ضلع شری پلب برہما اور جوائنٹ کنوینر شری پلک مکھرجی اور دیگر ممبران بھی موجود تھے۔ پہلی، دوسری اور تیسری بٹالین کے اہلکار بھی موجود تھے۔ (نور الاسلام خان)

مجلس علمائے اسلام کے سرپرست جنت مکیں ہو گئے: محمد شاہد القادری

کولکاتا: 3 فروری، یہ دنیا فانی ہے۔ آج ہماری کل تمہاری باری ہے۔ جس نے اس دھرتی پر قدم رکھا۔ الوداع کہنا مقدر ہے۔ روزانہ نسل انسانی کا قافلہ دنیا کو خیر باد کہہ رہا ہے۔ ان میں کچھ ایسی ہستیاں بھی ہوتی ہیں۔ جن کے جانے کا غم شدت سے محسوس ہوتا ہے۔ انہیں پاکبازوں میں ایک سنہرا نام زینت درس گاہ علوم اسلامیہ۔ منطق و فلسفہ کے ماہر اور فکر و فن کے یکتائے رزوگا۔ خلیفہ محدث بریلوی حضرت برہان ملت علامہ مفتی عبد الباقی برہان الحق رضوی جبلپوری علیہ الرحمہ کے مرید صادق اور بنگال کا مرکزی ادارہ دار العلوم ضیا الاسلام کے سابق ناظم تعلیمات اور مجلس علمائے اسلام مغربی بنگال کے سرپرست عالم جلیل فاضل نبیل حضرت علامہ مولانا قاری حیدر رضوی برہانی صاحب قبلہ کا یکم فروری 2025 حرکت قلب بند ہونے سے انتقال ہو گیا۔ علمی دنیا میں آپ کا مقام بلند و بالا تھا۔ داخل نصاب منطق و فلسفہ کی کتابوں میں جس قدر افہام و تفہیم کی جلوہ گری رہا کرتی تھی۔ طلبہ عش عش کرتے ہوئے نظر آتے۔ آپ جامعہ اسلامیہ روناہی فیض آباد کے فارغ التحصیل تھے۔ ہوڑہ ٹکیہ پاڑہ میں دائمی بود و باش اختیار کر لی تھی۔ آپ کے ہم درس رفقا میں مشہور عالمی شخصیت حضرت علامہ قمر الحسن بستوی مدظلہ العالی مقیم حال امریکہ ہیں۔ راقم پر علامہ بستوی کا دست شفقت دراز ہے۔ حضرت قاری صاحب علیہ الرحمہ بہت مدبر و مفکر تھے۔ کم گو تھے۔ مگر مجلسی گفتگو میں میر مجلس کی حیثیت رکھتے تھے۔ آپ نے مجلس علمائے اسلام کی سرپرستی قبول کرنے کے بعد وقت ضرورت راقم کو مفید مشوروں سے نوازتے تھے۔ ممتاز العلما حضرت مولانا قاسم علوی علیہ الرحمہ کے وصال کے بعد جب راقم کو مجلس کا جنرل سکریٹری چنا گیا۔ آپ سفر پر تھے۔ ٹیلی فونی گفتگو میں مبارک بادی پیش کرتے ہوئے حوصلہ مند جملوں سے نوازا اور اپنی سرپرستی کا حق ادا کرتے ہوئے فرمایا: مولانا شاہد القادری آپ خود کو کبھی تنہا محسوس نہ کرنا۔ آپ کا دنیا کو الوداع کہنا۔ مجلس ایک مشفق اور مربی کی شفقت سے ہمیشہ کے لئے محروم ہوگئی۔ مجلس علمائے اسلام مغربی بنگال صدر عالی وقار حضرت مفتی مختار عالم رضوی صاحب اپنے تعزیتی بیان میں فرمایا: آپ کی شخصیت بالخصوص اہل بنگال کے لئے نعمت غیر مترقبہ تھی۔ درس گاہی دنیا آپ کی ذات سے ہشاش و بشاش رہا کرتی تھی۔ آپ نے بحیثیت ناظم تعلیمات بھی دارا العلوم ضیا الاسلام کو جلا بخشا اور تعلیمی معیار کو نقطہ عروج تک پہنچایا۔ یہ قلق ہمیشہ رہے گا کہ مجلس ایک مخلص مدبر و مفکر کی سرپرستی سے محروم ہوگئی۔ اللہ تعالی ان کے درجات کو بلند فرمائے اور جوارے رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین (محمد شاہد القادری۔ جنرل سکریٹریری مجلس علمائے اسلام مغربی بنگال)

انڈونیشیا میں 6 ویں ورلڈ میٹ 2025 میں ہندوستانی مارشل آرٹسٹ چمک رہے ہیں، کولکاتا پریس کلب میں ان کا اعزاز

کولکاتا 3 فروری (نور عالم): انڈونیشیا کے شہر جکارتہ میں منعقدہ 6 ویں ورلڈ میٹ 2025 میں ہندوستانی مارشل آرٹسٹوں نے ایک بار پھر شاندار پرفارمنس پیش کر کے قوم کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ ان کی نمایاں کامیابیوں کے اعزاز کے لیے کولکاتا پریس کلب میں ایک خصوصی اعزازی تقریب کا اہتمام کیا گیا، جہاں ہندوستانی کراٹے چیمپئن ایم اے علی کو بھی اس کھیل میں ان کی شراکت کے لیے تسلیم کیا گیا۔ اس باوقار بین الاقوامی چیمپئن شپ میں 13 ہندوستانی اتھلیٹس نے شرکت کی، جن میں سے کئی نے اپنی غیر معمولی کارکردگی سے تاریخ رقم کی۔ ان میں سے، ارم سراج ایک چمکتے ہوئے ستارے کے طور پر ابھری، جس نے ہندوستان کے لیے لگاتار چوتھا گولڈ میڈل حاصل کیا۔ تاہم، اس کا انڈونیشیا کا سفر آسان نہیں تھا۔ ایک عاجزانہ پس منظر سے آتے ہوئے، ارم کو شدید مالی مجبوریوں کا سامنا کرنا پڑا اور اس نے اپنے سفر اور شرکت کے لیے فنڈز کا بندوبست کرنے کے لیے جدوجہد کی۔ مختلف ذرائع سے مدد مانگنے کے باوجود اسے کوئی مالی مدد نہیں ملی۔ اپنے خوابوں کو ختم نہ ہونے دینے کے عزم کے ساتھ، ارم سراج نے چیمپئن شپ میں جانے کے لیے بندھن بینک سے 50,000 کا قرض لیا۔ اس کی لچک اور لگن کا نتیجہ نکلا جب اس نے ایک بار پھر عالمی سطح پر ہندوستان کا سر فخر سے بلند کیا۔ ایک اور نوجوان چیمپئن، محمد علی وارث نے صرف 12 سال کی عمر میں مسلسل چوتھا گولڈ میڈل جیت کر شہرت حاصل کی۔ ان کی غیر معمولی صلاحیتوں اور عزم نے ہندوستانی مارشل آرٹس میں نئے معیارات قائم کیے ہیں۔ اس کے علاوہ، کولکاتا سے تعلق رکھنے والے محمد فاروق کو انڈونیشیا میں باوقار 5 ویں ڈگری بلیک بیلٹ سے نوازا گیا، جو ان کے مارشل آرٹس کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ کئی دیگر ہندوستانی شرکاء کو بھی ان کی بہترین کارکردگی کے لیے بین الاقوامی اعزازات سے نوازا گیا، بشمول راجیو راج بھر (اتر پردیش)، بابل گومست (مہاراشٹر)، جے شری سینگپتا، مرنجے ڈی، رینا ڈی، سنا کا بسواس، ٹنڈرا بنرجی، سوما مکھرجی، شاہجہاں نور تھے۔

ان کی کامیابیوں نے نہ صرف قوم کے لیے بے پناہ فخر کیا بلکہ مارشل آرٹ کی دنیا میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کو بھی اجاگر کیا۔ ورلڈ میٹ 2025 واقعی کھیلوں کا ایک عالمی ایونٹ تھا، جس میں ہالینڈ، امریکہ، برطانیہ، بنگلہ دیش، پاکستان، سری لنکا، ارجنٹائن، اٹلی، سنگاپور، ملائیشیا اور بہت سے دوسرے ممالک کے شرکاء شامل تھے۔ انڈونیشیا کے مختلف صوبوں کے بادشاہوں، ملکہوں، شہزادوں اور شہزادیوں سمیت شاہی معززین کی موجودگی نے چیمپئن شپ کو مزید بلند کیا۔ مسابقتی تقریبات کے علاوہ، ثقافتی پرفارمنس نے سامعین کو محظوظ کیا، جس میں جے شری سین گپتا نے ایک دلکش کلاسیکی رقص کے ذریعے ہندوستان کی نمائندگی کی۔ دیگر جھلکیوں میں سری لنکا کا روایتی رقص اور ایک شاندار انڈونیشی ثقافتی نمائش شامل تھی۔ چیمپئن شپ کے بعد، انڈونیشیا کے شہر بیر بن کے شاہی محل میں ایک اور شاندار تقریب منعقد ہوئی، جہاں بادشاہ کی سالگرہ کی تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کے دوران، ایم اے علی کو بادشاہ کی طرف سے "شہزادہ" کے معزز لقب سے نوازا گیا، جو احترام اور پہچان کے گہرے بندھن کی علامت ہے۔ تقریبات کا اختتام ٹونی ٹیلر کے ورلڈ میٹ تھیم سانگ کی یادگار پرفارمنس کے ساتھ ہوا، جس نے تمام حاضرین کو اتحاد اور خوشی کے لمحات میں اکٹھا کیا۔ کولکاتا پریس کلب میں منعقدہ اعزازی تقریب ہندوستانی مارشل آرٹسٹوں کی محنت، لگن اور کامیابیوں کا ثبوت تھی۔ ان کی کامیابی کی کہانیاں صرف تمغوں کے بارے میں نہیں ہیں بلکہ جذبہ، استقامت اور تمام مشکلات کے خلاف خوابوں کی تعبیر کے بارے میں بھی ہیں۔ جیسا کہ ہندوستان عالمی سطح کے اتھلیٹس تیار کر رہا ہے، یہ متاثر کن کامیابیاں آنے والی نسلوں کے لیے تحریک کی روشنی کا کام کریں گی، یہ ثابت کریں گی کہ عزم اور محنت کے ساتھ، کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔

صبا ملک آسنسول اردو میلے میں تعلیم پہ تقریر کرتی ہوئیں

ممتا بنرجی کی دو تصویریں افادی اسکیموں کے ساتھ کامیابی کی ضمانت ہوگی

آئندہ 26 کا الیکشن ترنمول رکن اسمبلی کیلئے بڑی آزمائش

کولکاتا 3 فروری: بجٹ اجلاس کے اختتام کے بعد ہی ترنمول کانگریس تر وتازہ ہوکر 2026 کی ایک بڑی لڑائی کے لئے خود کو تیار کرنا شروع کردیا۔ ممتا بنرجی اس ذمہ داری والے کام سے فارغ ہوتے ہی پورے سال کے پروگرام کی بھی سلسلہ وار ترتیب تیار کردیں گی اور کون کون اس بڑی ذمہ داری کو اپنے کاندھوں پر اٹھائیں گے گمان اغلب ہے کہ وہ اس ذمہ داری کو بخوبی انجام دے دیں گی۔ اس سے پہلے تمام پروگراموں کو بہتر ڈھنگ سے کرنے کے لئے دیدی کی کونسی کونسی تصویریں استعمال کی جائیں گی اس کا بھی وہ کارگر نسخہ بتائیں گی۔ پارٹی کی طرف سے تو ہے ہی خاص کر پارٹی کے تمام رکن اسمبلیوں کو بھی یہ بتادیا ہے کہ ممتا بنرجی کی دو اہم تصویریں سبھی سیاسی پروگرام میں شامل رہیں گی۔ اس کے باوجود بھی اگر کسی بھی رکن اسمبلی کو ممتا بنرجی جو پارٹی سرخیل بھی ہیں، سے رابطہ کرنا ہوا تو ان کے لئے پارٹی کی طرف سے آسانی کے لئے۔ ویسٹ بنگال لیجسلیٹو اسمبلی ممبرس، نام کا ایک واٹس ایپ گروپ بھی دیدیا گیا ہے۔ اسی گروپ میں بھی تصویر استعمال کرنے کی باتیں کہی گئی ہیں۔ معلوم یہ بھی ہوا ہے کہ پارٹی پروگرام کے لئے پوسٹر، ہورڈنگ میں یہی دو تصویریں گما پھرا کر رکھی جائیں گی۔ دونوں تصویریں ہی سبھوں کے ذہن میں ہیں دونوں میں ہی ممتا بنرجی ہاتھ جوڑ کر نمسکار کرتی دکھی گئی ہیں۔ ان تصویروں میں ان کی خاکساری وانکساری بھی صاف جھلک رہی ہے۔ دونوں تصویریں پارٹی مفاد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ 2026 اسمبلی الیکشن میں ایک بار پھر سے رکن اسمبلی کی آزمائش ہوگی۔ عام لوگوں کے پاس افادی اسکیموں کو لیکر پورے ایک سال تک رکن اسمبلی کو اپنی نیندیں تیاگ دینی ہوگ ی۔ اب ممتا بنرجی کی دو تصویریں ہی 2026 کے الیکشن میں بالادستی کی ضمانت مانی جائے گی۔ پارٹی کا بھی ایسا ماننا ہے۔

☆

باگھاجاتن فلیٹ معاملے میں انجینئرنگ فرم کے لیڈر ابھیشیک ناگرا گرفتار

کولکاتا، 3 فروری: انجینئرنگ فرم کے رہنما کو باگھاجاتن فلیٹ گرنے کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ہریانہ سے تعلق رکھنے والے ابھیشیک ناگرا نامی شخص کو نیتاجی نگر تھانے کی پولس نے سوموار کی صبح گرفتار کیا۔ ابھیشیک کی تنظیم نے باگھا جاتن کے جھولتے ہوئے فلیٹ کو سیدھا کرنے کی ذمہ داری لی تھی لیکن وہ یہ کام نہیں کرسکا۔ اس کے برعکس اس نے اس فلیٹ کے مکینوں کی زندگی کو داؤ پر لگا کر چلا گیا۔ کام میں اتنی لاپرواہی کیوں؟ پولس ابھیشیک کو ٹرانزٹ ریمانڈ پر لینا چاہتی ہے تاکہ یہ پتہ چل سکے کہ یہ کام کس نے کیا ہے۔ 14 جنوری کو باگھاجاتن کی ودیا ساگر کالونی میں ایک کثیر المنزلہ عمارت منہدم ہوگئی تھی۔ معلوم ہوا کہ فلیٹ پہلے ہی ایک طرف جھک چکی تھی۔ پروموٹر کو مطلع کرنے کے بعد، اس نے ہریانہ کی ایک کمپنی کو کثیر منزلہ عمارتوں کو سیدھا کرنے والی کمپنی کو یہ کام سونپا۔ مکینوں نے شکایت کی کہ وہ کام نہیں کرسکا الٹا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ واقعے کے دو دن بعد میئر اور فرہاد حکیم نے علاقے کا دورہ کرکے اور مقامی عوامی نمائندوں سے بات چیت کرکے اپنا غصہ نکالا۔ انہوں نے کہا کہ یہ انجینئرنگ کی غلطی ہے۔ پروموٹر نے میونسپلٹی کو اطلاع نہیں دی۔ اسٹرکچرل انجینئر کے مشورہ پر انہوں نے میونسپلٹی سے اجازت لئے بغیر ہریانہ کی کمپنی کے ساتھ مل کر یہ کام کیا ہے۔ کار لفٹ سے عمارت کو سیدھا کرنے کی کوشش کی گئی۔ جس کی وجہ سے فرہاد کا دعویٰ ہے کہ خطرہ بڑھ گیا ہے۔ ان کے مطابق، ہریانہ کی ایجنسی کو کولکاتا میں مٹی کی نوعیت سمجھ نہیں آئی۔ پتھریلی زمین کو دیکھتے ہوئے لفٹنگ کا کام شروع کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اس تنظیم کا لیڈر ابھیشیک ناگرا اس تباہی کے بعد فرار ہو گیا تھا۔ نیتاجی نگر تھانے کی پولس اس کی تلاش کیا۔ ابھیشیک کو آخر کار ہریانہ سے گرفتار کرلیا گیا۔ اس سے پہلے پروموٹر سبھاش رائے کو پولس نے بک کھالی سے گرفتار کیا تھا۔

وہ ابھی تک پولس کی حراست میں ہے۔ ابھیشیک ناگرہ اس بار نیٹ میں لفٹنگ کا کام کررہا ہے۔ اسے ہریانہ سے ٹرانزٹ ریمانڈ پر لایا گیا اسے سوموار کو عدالت میں پیش کیا جاسکتا ہے۔

☆

ہائی کورٹ کے حکم پر پرائمری بورڈ آف ایجوکیشن نے ٹیٹ کے حوالے سے اہم نوٹس جاری کیا

کولکاتا، 3 فروری: کلکتہ ہائی کورٹ نے پرائمری ٹی ای ٹی (ٹی ای ٹی) پاس کرنے والوں کو سرٹیفکیٹ دینے کا حکم دیا ہے۔ عدالت کے حکم کے بعد مغربی بنگال بورڈ آف پرائمری ایجوکیشن نے ٹی ای ٹی سرٹیفکیٹ دینے سے متعلق ایک اہم نوٹس جاری کیا ہے۔ اس کے متعلق تفصیلات جانیں۔ حال ہی میں مغربی بنگال بورڈ آف پرائمری ایجوکیشن نے ایک اہم نوٹس جاری کیا ہے۔ دراصل بورڈ کے ذریعہ ٹیٹ سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لئے تصدیقی نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ یہ نوٹس کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد جاری کیا گیا ہے۔ درخواست گزار کی بنیاد پر دیا گیا نام۔ اتفاق سے، کلکتہ ہائی کورٹ میں 2014 پرائمری ٹیٹ پاس کرنے والوں کی طرف سے ٹیٹ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے سلسلے میں کئی رٹ درخواستیں دائر کی گئی تھیں۔ شکایتیں کی گئیں کہ ٹی ای ٹی پاس کرنے کے باوجود انہیں ٹی ای ٹی سرٹیفکیٹ نہیں ملا۔

اس کے بعد عدالت نے انہیں اپنے سرٹیفکیٹ دینے کی ہدایت کی۔ اس وقت ہائی کورٹ نے حکم دیا تھا کہ بورڈ کو ایک ماہ کے اندر ٹیٹ سرٹیفکیٹ دینا چاہیے۔ اس کے بعد کونسل اس کی تیاری کے لئے بیٹھ گئی۔ لہذا نوٹس عدالت کے حکم پر جاری کیا گیا۔ عدالت میں دائر درخواست کے پیش نظر کل 2014724 ابتدائی ٹیٹ پاس امیدواروں کو معلومات کی تصدیق کے لیے نوٹس جاری کیا گیا۔ آپ بورڈ کی آفیشل ویب سائٹ پر جاسکتے ہیں اور تفصیلات کے لیے نوٹس دیکھ سکتے ہیں۔

بجٹ میں بنگال کو نظر انداز کرنے پر کنال گھوش برہم

مودی نے بہار۔ بنگلہ دیش پر سارا کچھ نچھاور کردیا

کولکاتا، 3 فروری: محمد یونس کے اقتدار میں ہندستان کی سیاسی حکمت عملی بھی بدل گئی۔ اور ایسی صورتحال میں بھی بنگلہ دیش کے لئے بجٹ میں کوئی بھی کٹوتی نہیں کی گئی۔ مگر مغربی بنگال کی جھولی بھرنے سے رہ گئی۔ وہ خالی کی خالی ہی رہی۔ مرکزی حکومت کی اس بخالت وتنگ نظری پر ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش کے اندر ناراضگی بڑھ گئی۔ کہا کہ مرکز کی اس دوغلی پالیسی کے بارے میں یہاں کے عوام کو بھی پتہ ہونا چاہئے۔ بنگال کا جو بقایا ہے وہ مرکزی حکومت روکے ہوئے ہے۔ ممتا بنرجی نے بار بار اس کے خلاف آواز اٹھا چکی ہیں۔ کئی بار تو اس بقایا کی جلد ادائیگی کے لئے انہوں نے وزیر اعظم کو خط بھی لکھ چکی ہیں۔ مگر فائدہ کچھ بھی نہ ہوا۔ اس بار کے مرکزی بجٹ میں بنگال کے لئے کیا کہا گیا ہے۔ اس پر بھی ہماری نظر تھی۔ اور جب بجٹ سامنے آیا تو مایوسی ہوئی بنگال کی جھولی خالی رہی۔ جبکہ مودی نے بہار کو دل کھول کر دیا۔ اتنا ہی نہیں حسینہ سرکار کے الٹتے ہی پدما کے کنارے ہند۔ مخالف کی ہوا بھی بہہ رہی ہے اس کے باوجود بھی بنگہ دیش کے لئے بجٹ میں فراخدلی دیکھنے کو ملی۔ 25-2024 کے مالیاتی سال میں 120 کروڑ روپے مختص ہوئے تھے اور اس بار کے بجٹ میں بھی وہی برقرار رہا۔ جسے دیکھنے کے بعد کنال گھوش غصے سے بھر گئے۔ ایسی تنگ نظری اب تو عالمی حیثیت حاصل کرچکی ہے۔ ہم اس کے خلاف نہیں ہیں۔ مگر بنگال کے عوام کو معلوم ہونا چاہئے کہ اس بار کے مرکزی بجٹ میں بنگال مایوس ومحروم ہی رہا۔

عاشق کا معشوقہ پر خنجر سے حملہ کرنے کی کوشش

کاشی پور میں نوجوان گرفتار

کولکاتا، 3 فروری: ایک لڑکا اور لڑکی کے درمیان تین سالہ رشتہ چل رہا تھا لیکن اس کے بعد لڑکی نے بریک اپ کرنا چاہا تو عاشق نے اس جدائی کو قبول نہ کرسکا۔ وہ اکثر اپنی معشوقہ کو غصے کی حالت میں طرح طرح سے تنگ کرتا تھا۔ کبھی فون پر ہراساں کرتا ہے اور کبھی تیزاب پھینکنے کی دھمکیاں دیتا ہے۔ کبھی ان دونوں کی تنہائی کی تصاویر وائرل کرکے بلیک میل کرتا ہے۔ لیکن جب ان ساری باتوں کا لڑکی پر کوئی اثر نہیں ہوا تو آخر کار کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ ایسی حرکت کرے گا۔ لیکن حقیقت میں بھی ایسا ہی ہوا۔ سنیچر کو نوجوان نے اپنے معشوقہ کے گھر پر ہتھیاروں سے حملہ کرنے کی کوشش کی۔ اپنی جان بچانے کے لیے لڑکی نے کولاکاتا پولس کی ہیلپ لائن 100 پر ڈائل کیا۔ فوری طور پر پولس موقع پر پہنچی اور نوجوان کو گرفتار کرلیا۔ پولس ذرائع کے مطابق، نوجوان خاتون آئی ٹی ورکر ہے، جو کاشی پور کی رہنے والی ہے۔ امیت چکرورتی نامی نوجوان سے اس لڑکی کی 2020 میں سوشل میڈیا پر پہچان ہوئی تھی جو بعد میں محبت کے رشتہ میں تبدیل ہوگیا۔ امیت دمدم کا رہنے والا ہے جو پیشے سے ڈیلیوری بوائے ہے۔ تین سال بعد ان کا رشتہ ٹوٹ گیا۔ لیکن نوجوان اس جدائی کو قبول نہ کرسکا۔ اس نے مبینہ طور پر لڑکی کو بار بار ہراساں کیا۔ ناراض ہوکر لڑکی نے آخر کار 2024 میں اپنے سابق بوائے فرینڈ کے خلاف کاشی پور پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ گزشتہ سنیچر کو امیت نامی نوجوان کاشی پور میں اپنی گرل فرینڈ کے گھر براہ راست پہنچ گیا۔ اس کے ہاتھوں میں قینچی، سکروڈائیور، چاقو جیسے تیز دھاردار ہتھیار تھے۔ مبینہ طور پر، وہ لڑکی پر چاقو سے حملہ کرنے گیا تھا۔ خود کو بچانے کے لیے لڑکی نے 100 یعنی کولکاتا پولس کے ہیلپ لائن نمبر پر کال کی۔ کاشی پور تھانے کی پولس نے فوراً موقع پر پہنچ کر نوجوان کو گرفتار کرلیا۔ تفتیش کاروں نے اس سے پوچھ گچھ کرکے پورا معاملہ جاننے کی کوشش کی۔ اس واقعے کے بعد لڑکی اور اس کے گھر والے خوفزدہ ہیں۔ تاہم پولس نے انہیں اپنی حفاظت کا یقین دلایا ہے۔

آسام کا گاڑی چور کولکاتا میں روپوش ایم جی روڈ سے گرفتار ہوا شاطر چور

کولکاتا، 3 فروری: پڑوسی ریاست میں کرایے کی گاڑی کو بیچ کر کولکاتا میں روپوش ہوا ایک چور۔ مگر روپوشی کے بعد بھی وہ گرفتار ہوگیا۔ آسام سے پولس کی ایک خصوصی ٹیم کولکاتا میں آکر گاڑی کو کھوج نکالا اور سندیپ سنگھ گرفتار ہوا۔ اس وقت اس سے پوچھ تاچھ چل رہی ہے۔ معلوم ہوا کہ گاڑی چور سندیپ سنگھ آسام کے گوہاٹی کا رہنے والا ہے اور اسی علاقے کی رہنے والی ایک خاتون پمپئی برمن نے دیس پور تھانے میں اس چور کے خلاف رپورٹ بھی درج کروائی تھی۔ اس نے یہ بتایا کہ اس سے سندیپ سنگھ نے دو گاڑی کرایے پر لی تھی۔ مگر وقت گزر جانے کے بعد بھی اس نے گاڑی نہیں لوٹائی۔ کرایے کی رقم تو دور کی بات، اس شخص سے پمپئی کا رابطہ بھی نہ ہوسکا۔ پولس جب جانچ پر اتری تو پتہ چلا کہ سندیپ نے دو گاڑیوں کو ناگالینڈ میں بیچ دیا تھا۔ پھر اس کے بعد آسام کے مختلف جگہوں میں وہ چھپتا پھرا۔ بعد میں پولس کو یہ پتہ چلا کہ وہ گاڑی چور اب کولکاتا میں روپوش ہے۔ اس خبر کو پاتے ہی ایم جی روڈ کے تھانے سے آسام پولس نے رابطہ کیا اور سوموار کو کولکاتا پولس کے ساتھ آسام پولس نے تلاشی مہم چلا کر سندیپ سنگھ کو گرفتار کرلیا۔ اب اس سے پوچھ تاچھ کے بعد اور بھی چوروں کو پولس ڈھونڈنے میں لگی ہے۔

الیکشن میں کامیاب ہونے کے لئے لال کو ''بدھا'' یاد آگیا

کتاب میلے سے ریاستی اجتماع کا اعلان

کولکاتا، 3 فروری: بنگال میں اپنا قدم پھر سے جمانے کے لئے ''بدھا'' کے قدموں تلے بایاں محاذ کے لیڈران۔ کتاب میلے سے ہی آئندہ ریاستی اجتماع کا کھلا اعلان کردیا۔ اس بار اپنی کامیابی یعنی 2026 کے اسمبلی الیکشن کو اپنا کرنے کے لئے ریاستی بایاں محاذ متوفی بدھا دیب بھٹا چاریہ کو سامنے لانے کے لئے تیار۔ اس بار کے کتاب میلے میں ایس ایف آئی اور ڈی وائی ایف کے اسٹالوں میں بدھا دیب بھٹا چاریہ کی تحریر کردہ کئی کتابیں، ان کی تصویریں، ان کے کافی جگ، چابی رنگ سبھی کو نمائش میں رکھا گیا ہے۔ سابق مرحوم بدھا دیب بھٹا چاریہ کی لکھی ہوئی کتابوں کی خریداری میں ان کے شائق امنڈتے پڑتے ہیں۔ بایاں محاذ کے ڈی وائی ایف آئی کے قائم مقام سکریٹری بدھا دیب بھٹا چاریہ تھے۔ اور اسی سباق میں بک فیئر کا گن شکتی کا اسٹال اب پوری طاقت سے ابھرنے کو ہے۔ کیونکہ بنگال کے نوجوان کا مریڈو کیڈروں کے لئے بدھا دیب بھٹا چاریہ ہی ان کے آئیڈیل تھے۔ انہوں نے Do it Now کا سلوگن ایجاد کیا تھا۔ ان کے زمانے میں ہی ان کے خلاف کئی الزامات بھی وجود میں آئے تھے مگر ان کی نیک نیتی وحقیقی نکتہ نظر سے کسی نے بھی انکار نہیں کیا۔ اسی لئے ان کے گزر جانے کے بعد بھی ان کی مقبولیت میں کوئی فرق نہ آئی اسی لئے ان کے مقلدوں نے اب ووٹ بنک سے پارٹی کو سرفراز کرنے کے لئے ایک نیا حربہ استعمال کیا ہے۔

کتاب نہیں جانتے... وائرل گانے میں کتب بینی کی افادیت کا پیغام؟

کولکاتا، 3 فروری: آج کی دنیا میں وائرل موضوعات کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ اس وقت جو وائرل ہے، اسے فراموش کردینے کچھ بھی دیر نہیں لگتی۔ وائرل گانے یا ڈانس کے ساتھ ہنسی بھی کم نہیں ہے۔ تاہم، بنگالی شاید وائرل گانوں کے بول کو عوامی بیداری کے لیے استعمال کرنے کے فکری جذبے میں آگے ہیں۔ ورنہ کیا بین الاقوامی کتب میلے میں کتاب سے نفرت کرنے والوں کے لیے ایسا پلے کارڈ نظر آئے گا؟ کون جانے! باگ دیوی کی پوجا کے دن، کتاب میلے میں جو پلے کارڈ دیکھا گیا تھا اس میں ہلفل کا وائرل گانا دکھایا گیا تھا- 'نونی کے واضح افسوس کے الفاظ- 'بونگے چلو نا'... سنٹرل پارک، سالٹ لیک میں 48 واں بین الاقوامی کتاب میلہ جاری ہے۔ آج پہلا اتوار ہے۔ ہجوم ہزاروں کی تعداد میں ملکی اور غیر ملکی اسٹالز پر پلے کارڈ نظر آئے۔ دائیں جانب گیٹ نمبر 6 سے داخل ہوں۔ ایک کارٹون کے سر پر لکھا ہے- 'چی چی چی رے نونی/سونا کے چلو نا، بنا کے چلو/ بونگے چلو نا'۔ درحقیقت یہ ان لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے جنہوں نے اپنی روزمرہ کی زندگی کو موبائل میں ڈھونڈ لیا ہے، پڑھائی کے لیے بھی وہ موبائل فون سے باہر جانے کو تیار نہیں۔ باگ دیوی کی تعظیم اور کتاب میلے کی خوشی کے درمیان بھی کارٹون کا متن- 'بونگے چلو نا'، حال ہی میں وائرل ہوا اڑیہ گانا اس طرح ہے- 'دھنکے دھیلو تو ئی نونی سینا مونکے چلو نائی، سنا کے چلو بنا کے چلو۔ منیشو چلو نائی... یعنی نونی کے نام پر کسی سے کہا جارہا ہے کہ تم صرف دولت دیکھتے ہو مگر دماغ نہیں جانتے؟ اگر تم سونا چاندی کو جانتے ہو تو کیا تم لوگوں کو نہیں جانتے؟ کتاب میلے کے پلے کارڈ پر بعینہ وہی افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ اگرچہ وہ تمام سونا اور دولت کو جانتے ہیں، بہت سے لوگ اب کتاب کے مخالف ہیں۔ ملک کے ثقافتی دارالحکومت میں ایسے لوگوں کی تعداد کم نہیں ہے۔ چنانچہ تخلیق کاروں نے کتابوں کی محبت کو جگانے کے لیے وائرل گیت کے بول اس طرح استعمال کیے ہیں۔ جو واقعی قابل تعریف کام ہے۔

من پسند کھانے کی وجہ سے پارتھو خطرے سے باہر نہیں، ڈاکٹروں کی ٹیم پوری کوشش میں لگی ہیں

کولکاتا، 3 فروری: ادھر کچھ دنوں سے ایک نرسنگ ہوم میں سابق وزیر تعلیم زیر علاج ہیں۔ اور وہیں سے ان کی صحت کے بارے میں تازہ خبریں بھی موصول ہورہی ہیں۔ رپورٹ میں یہ بتایا جارہا ہے کہ پارتھو چٹرجی ابھی بحال نہیں ہوسکے ہیں، خطرہ ابھی ٹلا نہیں ہے۔ مغربی بنگال کی سیاسی افق پر پارتھو چٹرجی ایک بڑے تجربہ کار سیاسی لیڈر کے طور پر مقام بنائے ہوئے تھے۔ بعد میں جانچ ٹیم کے ہاتھوں بدعنوانی کے الزام میں وہ دبنگ لیڈر گرفتار ہوئے اور ڈھائی برسوں سے جیل کی کوٹھری میں پڑے ہوئے رہے۔ اب پرانی بیماریاں عود کر آرہی ہیں۔ حال میں ضیق النفس بیماری کے لئے انہیں ایس ایس کے ایم اسپتال میں بھرتی کروایا گیا۔ وہاں ان کو منتقل کرکے مکند پور کے ایک نرسنگ ہوم میں ڈالا گیا۔ اور اس وقت وہیں ان کا علاج بھی چل رہا ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق ان کی حالت ابھی بھی خطرے سے باہر نہیں ہے۔ ان کا سٹی اسکین بھی کیا گیا ہے۔ پھر بھی ان کو آکسیجن کی مدد پر رکھا گیا ہے۔ ان کے پھیپھڑے وگردے ابھی بھی ٹھیک سے کام نہیں کررہے ہیں۔ ڈاکٹروں نے ان کے کھانے میں لاپرواہی کو اصل بیماری کی وجہ بتائی۔ زیادہ چٹخارے وسالن دار کھانے کی زیادتی کی وجہ سے وہ اس وقت بے آرام ہیں۔

قانونی خدمات کے ساتھ بااختیار بنانے کو لے کر کیمپ کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

ڈومچانچ رکو ڈرما: ضلع قانونی خدمات اتھارٹی اور ضلع انتظامیہ کو ڈرما کے مشترکہ زیر اہتمام ڈومچانچ بلاک ہیڈ کوارٹر میں ایک بیداری کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں بلاک کے درجنوں لوگوں میں لاکھوں مالیت کے اثاثے تقسیم کیے گئے۔ جوڈیشل مجسٹریٹ جیوتسنا پانڈے پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھیں۔ پروگرام کا آغاز مہمان خصوصی جوڈیشل مجسٹریٹ جیوتسنا پانڈے نے شمع جلا کر پروگرام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر بھولا پانڈے، زونل آفیسر رویندر کمار پانڈے، بلاک پروگرام آفیسر رامشرن کمار، سپلائی آفیسر محمد رضوان وغیرہ بنیادی طور پر موجود تھے۔ بیداری کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے مجسٹریٹ جیوتسنا پانڈے نے کہا کہ حکومت کئی طرح کی عوامی فلاحی اسکیمیں لاتی ہے تاکہ لوگوں کی ترقی ہو لیکن بیداری کی کمی کی وجہ سے لوگ فوائد سے محروم رہ جاتے ہیں، ایسے میں ہم سب کے لیے یہ ضروری ہے کہ لوگوں کو فلاح و بہبود کی اسکیموں کی جانکاری دی۔ سرکاری اسکیموں کو عوام تک پہنچانے کی ذمہ داری ہم پر بنتی ہے۔ آج، جانکاری کی کمی کی وجہ سے، لوگ، خاص طور پر دیہی علاقوں میں، کئی قسم کے توہمات کے تحت زندگی گزار رہے ہیں جیسے کہ عورت کو چڑیل کہنا جرم ہے۔ چڑیل جیسی سماجی برائی کے خاتمے بہت سے پروگرام منعقد کیے گئے ہیں اگر آپ کو اس بارے میں کسی مشورے یا قانونی مدد کی ضرورت ہو تو آپ عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں۔ اس دوران بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر بھولا پانڈے نے کہا کہ سرکاری اسکیموں کو آخری فرد تک پہنچانا ہماری ذمہ داری ہے کہ اثاثوں کی تقسیم آپ کے روشن مستقبل کا فیصلہ کرے گی۔ آپ لوگ اس کا مستعدی سے استعمال کریں اور حکومت کی طرف سے ملنے والی امداد کو دل و جان سے استعمال کرنے کے لیے لگائیں۔ جس طرح آپ اپنا پیسہ استعمال کریں گے۔ کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے زونل آفیسر رویندر پانڈے نے کہا کہ جھارکھنڈ اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی وقتاً فوقتاً بیداری کیمپوں کا انعقاد کرتی ہے تاکہ لوگوں کو قانونی جانکاریوں سے آگاہ کیا جا سکے۔ سب کو قانون کا علم ہونا چاہیے، تب ہی لوگ اپنے حقوق جان سکیں گے۔ وہیں پروگرام کو ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر روی شنکر برنوال اور انچارج میڈیکل آفیسر اجے کمار روی وغیرہ نے مشترکہ طور پر خطاب کیا۔ قانونی خدمات کے ساتھ بااختیار بنانے کے کیمپ میں فائدہ اٹھانے والوں میں اثاثے تقسیم کیے گئے، جس میں بنیادی طور پر پردھان منتری آواس یوجنا، جاب کارڈ، ساوتری بائی پھولے سمریدھی کشوری یوجنا، چیف منسٹر اسٹیٹ اولڈ ایج پنشن اسکیم، شامل ہے۔ موقع پر کثیر تعداد میں خواتین اور دیگر موجود تھے۔

شہیدوں کی زندگی سے سبق لے کر عمل کرنا ضروری ہے: حارث بن زماں

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: شہید ویر بدھ بھگت کے 193 ویں یوم شہادت کے موقع پر ضلع کے کوڑو بلاک کے ٹیکو گاؤں کے پوکھرا ٹولی میں واقع مقام شہید کے قریب ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمانوں نے روایتی انداز میں شہید ویر بدھو بھگت، ہلدھر-گردھر، بہن رونیا اور جھونیا کی شہادت کے مقام پر جل و پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ جائے شہادت پر روایتی انداز میں پوجا کی گئی اور پروگرام کا آغاز ہوا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس حارث بن زماں نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے کہا کہ نوجوانوں کو شہیدوں کی سوانح حیات پڑھنے اور ان پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ شہید کبھی مرتے نہیں، امر ہو جاتے ہیں۔ شہیدوں کو حقیقی خراج عقیدت تب ہی ادا کیا جائے گا جب ہم ان کے خوابوں کو پورا کریں گے۔ ضلع انتظامیہ شہیدوں کے مقام کی ترقی کے لیے پرعزم ہے، معاشرے کے لیے قربانیاں دینے والوں کو عزت دی جائے۔ تعلیم ترقی کا راستہ ہے۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ شراب نوشی ترک کر کے معاشرے کے لیے کام کریں۔ آزادی ملی ہے تو اس آزادی کو معاشرے کے لیے وقف کریں۔ اپنی جوانی میں بہادر ہلدھر اور گردھر بھگت نے ملک کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔ ایسے بہادر بیٹوں کے ادھورے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنا سب کی ذمہ داری ہے۔ یہ اسی وقت ممکن ہے جب نوجوان اپنی ذمہ داری کو سمجھیں۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیتاوت نے کہا کہ بہادر ہلدھر-گردھر بھگت نے اپنی پوری زندگی ملک کے لیے قربان کر دی۔ 32 سالہ نوجوان نے لڑکا تحریک کی قیادت کر کے برطانوی فوج کی زمین ہلا دی تھی۔ نوجوانوں کو آگے آنا ہوگا تبھی بہادر سپاہیوں کے ادھورے خواب پورے ہو سکتے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نوجوانوں کو تعلیم دینے اور انہیں خود روزگار سے منسلک کرنے کے لیے کئی اقدامات کر رہی ہے۔ ضلع کونسل کی صدر رینا کماری بھگت نے کہا کہ ٹکو پوکھرا ٹولی کی سرزمین بہادروں کی سرزمین ہے۔ ٹکو پوکھرا ٹولی میں بہت سے بہادر شہیدوں نے اپنی جانیں قربان کی ہیں۔ ریاستی حکومت کو چاہئے کہ وہ اس جگہ کو سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دے، اس سے قبل مہمانوں نے بس اسٹینڈ پر واقع ویر بدھو بھگت کے مجسمے پر پھول چڑھانے کے بعد تمام مہمانوں نے ٹیکو پوکھرا ٹولی پہنچ کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے 100 معمر اور بے سہارا افراد میں کمبل تقسیم کیے گئے۔ اس پروگرام میں ایم ایل اے کے نمائندے کشیتھ جیسوال، آئی ٹی ڈی اے پروجیکٹ ڈائریکٹر سشما نیلم سورینگ، زونل آفیسر مدھوشری مشرا، جیما پنچایت کی مکھیہ دروپدی دیوی، شہید ہلدھر-گردھر بھگت کی اولاد اور دیگر موجود تھے۔

ہائیواٹرک اور اسکوٹر کے درمیان ٹکر میں دو نوجوان جاں بحق

مشتعل اہل خانہ نے سڑک بلاک کر دی، دونوں نوجوان شادی کی تقریب میں شرکت کیلئے جا رہے تھے

عوامی نیوز نمائندہ

بیڈو: بیڈو تھانہ علاقہ کے ہاڑ ڈیہ گراؤنڈ کے قریب ایک اسکوٹی اور ہائیواٹرک کے درمیان زبردست ٹکر میں پرنا پانی نگری ٹولی باشندہ اسکوٹی سوار سلس ٹین لکڑا ولد آنجہانی درگا لکڑا اور آکاش کیپوٹا ولد لکشو کیپوٹا کی موقع پر ہی دردناک موت ہو گئی۔ سڑک حادثہ گزشتہ شام ساڑھے سات بجے پیش آیا۔ جہاں واقعہ کے بعد موقع پر پہنچنے والے آس پاس کے لوگوں نے سڑک حادثہ میں زخمی ہونے والے دونوں نوجوانوں کو فوری طور پر اٹھایا اور علاج کے لیے بیڈو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر لے گئے۔ جہاں ڈاکٹروں نے سڑک حادثے میں دونوں زخمی نوجوانوں کو مردہ قرار دے دیا۔ یہاں متوفی نوجوان کے اہل خانہ نے غصے میں آ کر دونوں نوجوانوں کی لاشوں کو تقریباً ایک گھنٹے تک سڑک پر رکھ کر احتجاج کیا اور دونوں کے اہل خانہ کو معاوضہ اور سرکاری ملازمت دینے کا مطالبہ کیا۔ مرنے والے سلس ٹین کی اہلیہ اپنے دو بیٹوں اور پورے خاندان کے ساتھ رو رو کر بری حالت میں ہیں۔ یہاں، سڑک حادثے کے حوالے سے موصولہ اطلاع کے مطابق، سلس ٹین لکڑا اپنے دوست لچھو کیپوٹا کے ساتھ ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے اپنے اسکوٹر پر گاؤں سے جامٹولی گاؤں جا رہا تھا۔ اس کے بعد آر کے ڈی کمپنی کا ایک بھاری ٹرک نے جو کہ سڑک بنا رہا تھا نے سامنے سے آنے والے اسکوٹر کو غلط سائیڈ سے ٹکر مار دی جس سے اسکوٹر پر سوار دونوں نوجوان موقع پر ہی دردناک موت کے منہ میں چلے گئے۔ یہاں واقعہ کے بعد رات 10 بجے کے قریب آر کے ڈی کمپنی کے عہدیداروں، بلاک انتظامیہ اور اہل خانہ کے درمیان باہمی سمجھوتہ کے بعد سڑک کو بلاک جام سے آزاد کرایا گیا۔

میونسپلٹی کو لے کر ضلع انتظامیہ سخت ہے

بیڈو: ضلع انتظامیہ داخل و خارج کے مسائل کے حل کے لیے مکمل طور پر سخت ہے۔ یہ باتیں ضلع سپلائی آفیسر پردیپ بھگت نے ڈپٹی کمشنر رانچی کے حکم کے مطابق زونل آفس میں منعقدہ زمین کے داخل و خارج معاملے کو منعقد کیمپ سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ یہاں، داخل خارج حل کرنے کے کیمپ میں مجموعی طور پر 43 معاملات کو حل کیا گیا اور داخل خارج کے درخواست گزاروں میں اصلاحی خطوط تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر زونل آفیسر پرتاپ منج نے کیمپ میں موجود گاؤں والوں کو جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ وزیر زراعت شلپی نیہا ٹرکی کے حکم کے مطابق زمینی تنازعہ سے متعلق ایک تصفیہ کیمپ ہر ہفتہ صبح 11 بجے سے دوپہر ایک بجے تک لگایا جاتا ہے۔ متعلقہ دیہاتی بھی مذکورہ سول دفتر پہنچ کر زمین کے تنازعہ سے متعلق اپنا معاملہ درج کرا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ دیہی جنگلات کی پتی سے متعلق معاملات کے سلسلے میں زونل آفس میں بھی اپنی درخواست جمع کر سکتے ہیں۔ جس کی وجہ سے مستقبل میں ہر گاؤں میں کیمپوں کے ذریعے جانشین کے نام کی منتقلی کی جائے گی۔ کیمپ میں زونل سب انسپکٹر محمد فیروز سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

ماں کو یرغمال بنا کر بیٹے کو اغوا کیا پھر قتل کر دیا

مسلح جرائم پیشہ افراد کی کارروائی سے علاقے میں خوف و ہراس، جرائم پیشہ افراد تک پہنچنا پولیس کیلئے چیلنج بن گیا

عوامی نیوز نمائندہ

ٹنڈوا رچترا: مسلح جرائم پیشہ افراد نے ایک بار پھر ٹنڈوا پولیس اسٹیشن کے علاقے میں اپنی موجودگی کا احساس دلایا اور پولیس کو چیلنج کیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق جرائم پیشہ افراد نے لمبوا گاؤں کے رہنے والے بھونیشور ساہو عرف بسون ساہو ولد پھگو ساہو اور اس کی ماں شیتالی دیوی کو اغوا کرنے کے بعد ایک درخت سے باندھ کر قریبی جنگل میں لے گئے، جہاں انہوں نے ان کا قتل کر دیا۔ جس کی وجہ سے پورے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ بعد ازاں پولیس نے پدم پور کے جنگلات میں تلاشی مہم شروع کی جہاں پاہی میں بشن سو کے گھر سے تقریباً 3 کلومیٹر دور دھمد ھمیا جنگل میں ایک پہاڑی سے دھڑ سے کٹی ہوئی لاش برآمد ہوئی۔ واقعہ کے بارے میں موصول ہونے والی جانکاری کے مطابق بشن کے ماں و باپ پدم پور کے پاہی گھر میں رہتے تھے۔ جہاں وہ روزانہ صبح و شام اپنے مویشیوں کی دیکھ بھال کے لیے جایا کرتے تھے۔ گزشتہ صبح متوفی پاہی میں اپنے گھر پہنچا اور اپنی ماں کے ساتھ مویشیوں کو چھوڑنے کے بعد جنگل میں جا رہا تھا کہ اس کو مسلح نکسلیوں نے اغوا کر لیا جو انتظار میں پڑے تھے۔ جس کے بعد نکسلیوں نے اس کی ماں شیتالی دیوی کو گھر کے قریب ایک درخت پر یرغمال بنایا اور وشنو ساد کو ٹنڈوا-بالو ماتھ سرحد پر دھمد ھمیا جنگل میں لے گئے اور اس کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا۔ واقعہ کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ ایک طویل عرصے کے بعد مبینہ نکسلیوں نے قتل کو انجام دے کر کوئیلا انچل میں اپنی موجودگی درج کرائی ہے۔ واقعے کے بعد ڈاگ اسکواڈ اور فرانسک ٹیم نے کیس حل کرنے کے لیے فنگر پرنٹس اور ہر ممکن پہلو سے مکمل چھان بین کی۔ ایس پی وکاس کمار پانڈے اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے اور واقعہ کی جانکاری حاصل کی اور ان کی قیادت میں تمام پہلوؤں کی جانچ کی۔ واقعہ کے بعد ضلع کے ایس پی وکاس کمار پانڈے اور ایس ڈی پی او پربھات رنجن بردار کے ساتھ سینئر پولیس حکام موقع پر پہنچ گئے۔ جہاں انہوں نے واقعہ کا جائزہ لیا اور عہدیداروں کے ساتھ واقعہ کی ہر ممکن پہلو سے تفتیش کی۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایس پی نے واقعہ کو مجرمانہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن نکسلیوں نے وشنو کو اغوا کیا وہ ماسک پہنے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ واقعہ نکسلیوں یا جرائم پیشہ افراد نے انجام دیا ہوتا تو وہ منہ نہ چھپاتے۔ ایس پی نے کہا کہ کیس کی ہر پہلو سے جانچ کی جا رہی ہے اور ساتھ ہی ہتھیاروں کی شناخت اور انہیں ضبط کرنے کی مہم بھی تیز کر دی گئی ہے۔ ایس پی بھی اہل خانہ اور بچوں کی فریاد سن کر جذباتی ہو گئے۔ اس دوران ایس پی نے متوفی کے روتے ہوئے بیٹے کو گلے لگایا اور اس کے آنسو پونچھے اور ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔

ایم پی کے نمائندے نے ٹرانسفارمر کا افتتاح کیا

عوامی نیوز نمائندہ

پیشرار: لوہردگا ضلع کے ایم پی کے نمائندے ساجد احمد نے پیشرار کے دور افتادہ جنگلاتی سطح علاقے کے تحت گاؤں سانگوڈیہ میں 25 کے بی کے ٹرانسفارمر کا افتتاح کیا۔ قابل ذکر ہے کہ ایم پی سکھ دیو بھگت نے گاؤں والوں کی درخواست کا نوٹس لیتے ہوئے اپنی کوششوں سے پیشرار بلاک کے تحت سیرام پنچایت کے سانگوڈیہ میں ٹرانسفارمر فراہم کیا۔ افتتاح سے قبل گاؤں پاہن کے دروازے پر روایتی رسم و رواج کے مطابق پوجا کرنے کے بعد ایم پی کے نمائندہ ساجد احمد، اقلیتی بلاک صدر اسلم انصاری، ایس ٹی سیل بلاک صدر دیانند اوراؤں نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر کیا۔ موقع پر انہوں نے کہا کہ ٹرانسفارمر نہ ہونے کی وجہ سے گاؤں والوں کو بجلی سے متعلق مختلف کاموں میں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا اور بچوں کی پڑھائی کے ساتھ ساتھ دیگر کام بھی متاثر ہو رہے تھے۔ اب نئے ٹرانسفارمر کی تنصیب سے گاؤں میں روشنی ہوگی اور مختلف مسائل سے نجات ملے گی۔ انہوں نے گاؤں والوں سے کہا کہ ان کے مسائل کو حل کرنا ایم پی سکھ دیو بھگت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ دیہاتیوں کو کسی قسم کی پریشانی ہو تو مطلع کریں۔ مسائل کے حل کے لیے فوری اقدام کریں گے۔ اس موقع پر دیہی خواتین اور مردوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ سبھی نے ایم پی سکھ دیو بھگت کا شکریہ ادا کیا۔ شکریہ ادا کرنے والوں میں کرم چند سنگھ کھیروار، سکلدیپ سنگھ کھیروار، سیتا رام سنگھ کھیروار، برج کشور سنگھ کھیروار، ٹیپیا سنگھ، جوگیسر سنگھ، منڈے سنگھ، جگو سنگھ، بیجناتھ سنگھ، بجیت سنگھ، پھولکا دیوی، ہیرامنی دیوی وغیرہ سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

سرسوتی پوجا آپسی محبت اور بھائی چارے کے ساتھ منائیں

پولیس سپرنٹنڈنٹ نے سرسوتی پوجا کے سلسلے میں ضلع سطح کی امن کمیٹی کی میٹنگ کی، امن و امان برقرار رکھنے میں ہر کوئی اپنی ذمہ داری پوری کرے گا: ڈی ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: سرسوتی پوجا کے حوالے سے ضلع سطح کی امن کمیٹی کا اجلاس ضلع کونسل آفس کے میٹنگ ہال میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس حارث بن زماں کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ ماں سرسوتی علم کی دیوی ہیں، ہر تہوار کی اپنی اہمیت ہے۔ اس تہوار میں ایک پیغام چھپا ہوا ہے، جس پر سب کو عمل کرنا چاہیے۔ بہار کا موسم قدرتی اشیا کو پیار، حسن اور زندگی کا پیغام دیتا ہے۔ تمام برادریوں کے لوگوں کو یہ تہوار باہمی محبت اور بھائی چارے کے ساتھ منانا چاہیے۔ سرسوتی پوجا کے وسرجن کے دوران، تمام پولیس اسٹیشنوں کو پوجا کمیٹیوں کے ساتھ تال میل کرنا چاہیے اور وسرجن کے دن گہرے پانی میں خطرے کی صورت میں بچاؤ کارروائیوں کے لیے تیراکوں کی نشاندہی کرنا چاہیے۔ گہرے پانی والے علاقوں کو نشان زد کیا جانا چاہیے۔ امدادی کاموں کے لیے گہرے تالابوں یا ندیوں کے قریب بھی نلیاں رکھی جائیں۔ وسرجن کے وقت ایک دوسرے کو گلال کرتے وقت لوگوں کو دوسروں کی خواہشات کا خیال رکھنا چاہیے تاکہ کسی کو برا نہ لگے۔ سڑک حادثات کو کم کرنے کے لیے پولیس اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے گاڑیوں کی چیکنگ مہم باقاعدگی سے چلائی جا رہی ہے۔ شراب پی کر، بغیر ہیلمٹ یا سیٹ بیلٹ کے گاڑی چلانے اور ٹرپل سواری کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ آپ تمام ضلع سطح کی امن کمیٹی کے لوگ اپنے علاقے کے لوگوں سے اپیل کریں کہ شراب پی کر یا بغیر ہیلمٹ کے یا سیٹ بیلٹ باندھے بغیر گاڑی نہ چلائیں۔ تھانہ انچارج اور بلاک اہلکار باقاعدہ معائنہ مہم چلائیں۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر دلیپ پرتاپ سنگھ شیتاوت نے کہا کہ سرسوتی کے موقع پر امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ضلع انتظامیہ کی طرف سے خاطر خواہ تیاری کی گئی ہے۔ تمام ضروری مقامات پر پولیس فورس اور مجسٹریٹ تعینات کیے گئے ہیں۔ سماج دشمن عناصر کی بھی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ کو ہدایت دی گئی کہ وہ منشیات کی غیر قانونی فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کریں۔ محکمہ بجلی کو ہدایت کی گئی کہ لٹکی ہوئی بجلی کی تاروں کو مقررہ اونچائی تک بڑھایا جائے۔ کسی بھی حالت میں وسرجن کے وقت پوجا کمیٹیوں کے ذریعہ طے شدہ راستے کو تبدیل نہیں کیا جانا چاہئے۔ جس راستے کا فیصلہ ہو چکا ہے اسے اسی راستے پر لے جانا چاہیے۔

بے گھر افراد سڑک کا کام روک دیا

عوامی نیوز نمائندہ

جوڑا پوکھر: گاؤں والوں اور مقامی بے گھر لوگوں نے لودنا ایریا میں بھولن براری مرشوشری آؤٹ سورسنگ پروجیکٹ کی توسیع کے لیے تعمیر کی جا رہی سڑک کے خلاف احتجاج کیا اور کام روک دیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ منصوبے کے تحت سڑک بنانے اور میگزین ہاؤس میں ڈمپنگ گراؤنڈ بنانے کا منصوبہ ہے۔ توسیع کی وجہ سے موضع نوکوڈیہ، برہمن براری، بھولن براری کے کسانوں کی زمین اور نیا ڈھوڈا، بڑھی بند، لنکا نگری، چیراہی ڈھوڈا، براری نمبر ون، ڈومریاٹن کے بے گھر لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ احتجاج کی قیادت کر رہے روہت پید نے کہا کہ پروجیکٹ کو توسیع دینے سے پہلے کمپنی کو گاؤں والوں سے بات کرنی ہوگی اور معاوضہ اور باز آبادکاری کرنا ہوگی، تب ہی کام کو آگے بڑھنے دیا جائے گا۔ کہا گیا کہ لودنا ایریا جنرل منیجر کو ایک خط دیا گیا جس میں کہا گیا ہے کہ آؤٹ سورسنگ منیجر پہلے ایک ہفتہ کے اندر گاؤں والوں سے بات کریں۔ لیکن بغیر کسی بحث کے اس منصوبے کو بڑھایا جا رہا ہے۔ گاؤں والوں نے راستہ روک دیا ہے۔ اس کے علاوہ گاؤں والوں کا مطالبہ ہے کہ انہیں بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں اور آلودگی کو روکنے کے لیے اقدامات کیے جائیں۔

دیہی لوگوں نے کول گاڑیوں کے آپریشن کی مخالفت

عوامی نیوز نمائندہ

پتھل گڑھا: چترا ضلع کے محکمہ ٹرانسپورٹ کی لاپرواہی کا چترا ضلع میں اس قدر اثر ہوا ہے کہ اب کول گاڑیاں پتھل گڑھا، گدھور اور سمریہ تھانہ علاقوں کی دیہی سڑکوں پر نہ صرف رات بلکہ دن کی روشنی میں بھی چل رہی ہیں۔ اس کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے سلیم پور اور نواڈیہ کے گاؤں والوں نے گاڑیوں کو روک کر گاڑی چلنے کی مخالفت کی۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اب کوئلے کی گاڑیاں گدھور تھانہ علاقہ کے سلیم پور سے پتھل گڑھا کے نواڈیہ کے راستے سمریا جانے لگی ہیں۔ دوسری طرف جب محکمہ نے ہائیوا کوئلہ گاڑی کی کارروائی پر خاموشی اختیار کی تو نواڈیہ کے گاؤں والوں نے آگے آ کر اسے روک دیا۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ سلیم پور-سمریہ ہوتے ہوئے نواڈیہ روڈ پر ایک درجن سے زیادہ گاؤں ہیں اور یہ سڑک کئی گاؤں سے بھی گزرتی ہے۔ اس کے باوجود روزانہ صبح کے وقت تقریباً 50 ہیوا گاڑیاں اس راستے سے گزرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے اسکولی بچوں کے ساتھ ساتھ گاؤں والوں کو بھی شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ جبکہ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ یہاں سے کوئلے کی ٹپر گاڑیوں کے لیے کوئی راستہ نہیں ہے، اس کے باوجود کوئلے کی گاڑیاں زبردستی گزرتی ہیں۔

ورکشاپ میں مزدوروں نے اپنے حقوق کی جانکاری حاصل کی

عوامی نیوز نمائندہ

منرگا گنج: چترا ضلع کے منرگا گنج بلاک علاقہ میں تروا گڑھا پنچایت بھون میں دلیپ کمار داس کی صدارت میں منرگا ہفتہ پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی اسکیم کے بینر تلے منعقدہ ورکشاپ میں منرگا کے ذریعہ چلائی جانے والی اسکیموں اور منرگا کے ذریعہ مزدوروں کو فراہم کیے جانے والے روزگار کے بارے میں موجود گاؤں والوں کو معلومات فراہم کی گئیں۔ ورکشاپ میں مزدوروں کو جاب کارڈ جاری کرنا، پرائیویٹ فائدے کی اسکیموں کے لیے درخواستیں وصول کرنا، پرانے جاب کارڈ ہولڈروں کی تصدیق کے لیے مزدوروں کے اکاؤنٹ اور تصویریں حاصل کرنا، منرگا میں رضامند مزدوروں سے ڈیمانڈ لیٹر وصول کرنا وغیرہ جیسے موضوعات پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

عمرہ کے دوران دعاؤں پر خصوصی توجہ دیں گے: مولانا محمد شیراز

9 فروری کو عمرہ عازمین رانچی، لوہردگا، ہزاری باغ، جمشید پور اور قریبی علاقوں سے روانہ ہوں گے: حافظ محمد عمران

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: مکہ مکرمہ عمرہ کے مقدس سفر پر جانے والے خوش نصیب عازمین کیلئے سید کمپلیکس نیو روڈ لوہردگا میں ایک اہم تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز حافظ محمد عمران کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ تربیت دینے والوں نے بتایا کہ یہ عازمین 9 فروری کو عمرہ پر مکہ و مدینہ جائیں گے اور 24 فروری کو واپس اپنے وطن آئیں گے۔ عازمین کو عمرہ سے متعلق تربیت دی گئی۔ ٹریننگ کے دوران انسٹرکٹر الحاج حافظ محمد عمران حج و عمرہ خدمات لوہردگا نے بتایا کہ عازمین عمرہ کو مناسک عمرہ کی ادائیگی کے دوران چند ضروری باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ عمرہ کرنے والوں کو چاہیے کہ وہ اپنے ساتھ صرف ضروری سامان لے کر جائیں اور اگر کوئی شخص کسی خاص بیماری کی دوا لے رہا ہو تو اسے اپنے ساتھ دوائی لے کر جانا چاہیے۔ اپنے ساتھیوں کے ساتھ کیمپ میں رہیں، کوئی پریشانی ہو تو گھبرائیں نہیں بلکہ انکوائری سنٹر سے رابطہ کریں، عمرہ وغیرہ کے مناسک کی تکمیل کے دوران دوسروں کا خاص خیال رکھیں۔ اس تربیتی کیمپ میں مولانا محمد شیراز نے کہا کہ یہ مبارک کام پوری ایمانداری اور لگن کے ساتھ عبادت کی نیت سے کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عمرہ کے دوران دعاؤں پر خصوصی توجہ دی جائے۔ اپنے وقت کو قیمتی بنانے کی پوری کوشش کریں، دل سے دعا کریں، اپنے لیے بھی دعا کریں اور ملک کے امن، سکون اور خوشحالی کے لیے بھی۔ ہر کام کو شریعت کی روشنی میں کرنے کی کوشش کریں۔ اس موقع پر حاجی احرار عالم صاحب، عرفان عالم، تابش عالم وغیرہ نے شرکت کی۔ حاجی حافظ محمد عمران عالم نے بتایا کہ اس بار کل 70 افراد عمرہ کے لیے جا رہے ہیں۔ لوہردگا میں اس تربیتی کیمپ میں رانچی، لوہردگا، گملا، جمشید پور، ہیری، رام پور، اٹکی اور جش پور کے کل 70 مرد و خواتین عازمین عمرہ نے حصہ لیا۔ موقع پر کئی لوگ موجود تھے۔

مسلمان ملک میں جرأت ایمانی کے ساتھ زندگی بسر کریں

مشرقی چمپارن کے بنجریا و موتیہاری بلاک میں امارت شرعیہ کا دعوتی و اصلاحی دورہ ختم

مشرقی چمپارن (اے این بی): امارت شرعیہ بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ پھلواری شریف پٹنہ ملک ہندوستان میں گزشتہ ایک صدی سے زائد عرصے پر محیط مسلمانوں کی ہمہ جہت دینی، ملی تعلیمی، اصلاحی اور رفاہی خدمات ادا کرنے میں مصروف ہے۔ اس کے بنیادی کاموں میں سے ایک اہم کام یہ ہے کہ وقفے وقفے پر متعلقہ ریاستوں بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کی مسلم آبادیوں میں شعبہ دعوت وتبلیغ کے ذریعے اصلاحی و دعوتی نقطہ نظر سے علمائے کرام کو بھیج کر مسلمانوں کی دینی، تعلیمی اور اصلاحی فریضے کو انجام دیتی ہے، علماء کرام کی ایک جماعت مرکزی دفتر امارت شرعیہ سے جا کر دور دراز علاقوں میں مسلمانوں کو جمع کر کے ان کے درمیان اتحاد، دینی تعلیم، عصری تعلیم، ہر مسلم آبادی میں دینی

مکتب کا نظام، مسلم نئی نسل اور خواتین کے دین و ایمان کے تحفظ کے لیے ہفتہ وار دینی اجتماعات کا سلسلہ، تحفظ اوقاف، مسلم پرسنل لا کی حفاظت، اپنی معاشرتی زندگی کو اسلامی تعلیمات کے روشنی میں گزارنے، تلک، جہیز، بارات، سود، شراب خوری، مہیلا سموہ لون اور تمام غیر اسلامی طریقوں سے مسلم سماج کو دور رکھنے جیسے اہم موضوعات پر بیانات کرتی ہے۔ اسی مقصد کے پیش نظر علماء کرام آج آپ کے درمیان مشرقی چمپارن کی سرزمین پر حاضر ہیں؛ مذکورہ باتیں امارت شرعیہ کے معاون ناظم اور اس وفد کے قائد جناب مولانا احمد حسین قاسمی مدنی نے اپنے کلیدی خطاب میں اختتامی پروگرام کے موقع پر کہیں انہوں نے تحفظ عقائد، ایمانیات، اتحاد امت اور مسلمانوں کی ذمہ داریوں سے متعلق تفصیلی گفتگو فرمائی، جبکہ امارت شرعیہ کے نائب مفتی جناب مولانا احتکام الحق قاسمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے موضوع پر تفصیل سے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں کی زندگی کی کامیابی کا راز نبی اکرم سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر چلنے میں مضمر ہے، مسلمانوں پر فرض ہے کہ وہ اپنی زندگی کی ابتدا سے لے کر انتہا تک اپنی زندگی کے تمام کاموں کو سنت نبوی کے طریقے پر انجام دیں۔ وہیں اصلاح معاشرہ کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے بتیا کے قاضی شریعت جناب مولانا شمس الحق قاسمی نے میاں بیوی کے حقوق اور ازدواجی زندگی کے سنہرے اصول پر قرآن و حدیث کی روشنی میں مفصل بیان کیا اسلام کے خلاف اٹھ رہے فتنوں پر روشنی ڈالتے ہوئے موصوف نے فتنہ شکیلیت سے مسلمانوں کو آگاہ کیا جبکہ دوسری جانب موتیہاری کے قاضی شریعت جناب مفتی ریاض احمد قاسمی نے آج مسلم معاشرہ کی زبوں حالی اور اس کے اسباب و وجوہات پر گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کہ مسلمانوں کو اپنا رشتہ قرآن پاک سے جوڑنا ہوگا اور یہ دیکھنا ہوگا کہ ہم سے سماجی زندگی میں کہاں کہاں پر کتاب وسنت کے خلاف عمل ہو رہا ہے۔ تمام پروگراموں میں جلسے کی نظامت کے فرائض جناب مولانا سعود اللہ رحمانی مبلغ امارت شرعیہ نے حسن وخوبی کے ساتھ انجام دیے۔

مولانا کی پٹائی معاملے میں ایس پی نے جمعدار سمیت 5 پولس اہلکاروں کو کیا معطل، تیجسوی نے کیا تھا احتجاج

مدھوبنی (اے این بی): بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کے غصے کے بعد مولانا کی پٹائی کے معاملے میں پانچ پولس اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا ہے۔ معطل ہونے والوں میں اے ایس آئی، حوالدار، کانسٹیبل اور دو چوکیدار شامل ہیں۔ مدھوبنی ایس پی نے معاملے کی جانچ کے بعد مذکورہ کارروائی کی ہے۔ اس پورے واقعہ میں مولانا کی پولیس والوں کی پٹائی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی تھی۔ جس میں محمد فیروز، فادر محمد یونس گاؤں+ پوسٹ کٹائیا، پولیس اسٹیشن- بینی پٹی، ضلع- مدھوبنی کو کچھ لوگ پیٹ رہے تھے جس کی وجہ سے متاثرہ نے بینی پٹی تھانے پر بائیک چیکنگ کے دوران مار پیٹ اور کچھ دیگر الزامات لگائے تھے۔ دو دن قبل متاثرہ نے ضلع ایس پی کو پورے معاملے کی اطلاع دی تھی۔ جس میں ایس پی نے ڈسٹرکٹ پولیس

ہیڈ کوارٹر کے ڈی ایس پی کو تحقیقات کی ہدایات دی تھیں۔ اس معاملے میں ڈی ایس پی نے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی تھی اور رپورٹ ایس پی کو دی تھی۔ جس کی بنیاد پر ایس پی یوگیندر کمار نے 5 کو معطل کر دیا ہے۔ جن پولیس اہلکاروں کو معطل کیا گیا ہے۔ ان میں انسپکٹر مکیش کمار، 2. حوالدار رنجیت، 3. کانسٹیبل-557 وکرم کمار، 4. چوکیدار سریش پاسوان اور 5. چوکیدار سردیپ منڈل شامل ہیں۔ سبھی بینی پٹی تھانے میں تعینات تھے۔ معطلی کے بعد سب کو پولیس لائن بھیج دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ مولانا کی پٹائی کا ویڈیو سامنے آنے کے بعد تیجسوی یادو آج بینی پٹی گئے تھے۔ اس دوران انہوں نے ان پر حملہ کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ بینی پٹی میں یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ اس سے قبل بھی کئی سنگین واقعات رونما ہو چکے ہیں۔ چند ماہ قبل راہول کمار جھا کو تھانے کے اہلکاروں نے مارا پیٹا تھا۔ آٹو ڈرائیور منا جھا کو وہیں قتل کر دیا گیا۔ لیکن تاحال نامزد ملزمان کو گرفتار نہیں کیا گیا۔

المعہد الاسلامی ارریہ میں تکمیل حفظ قران وجلسۂ دستار بندی کا انعقاد

ارریہ: (اے این بی) دینی وعصری تعلیم کا بے مثال سنگم "المعہد الاسلامی" مولوی ٹولہ ڈوریا سونا پور، ارریہ کے کیمپس میں تکمیل حفظ قران وجلسۂ دستار بندی کا انعقاد مفتی محمد علیم الدین شیخ الحدیث دارالعلوم رحمانی زیرو مائل کی صدارت، مفتی عاطف کی حمایت، قاری محمد افروز امام وہ خطیب مدینہ مسجد بنگلور کی قیادت اور حافظ ساجد کی نگرانی میں ہوا۔ اس جلسۂ دستار بندی کا بابرکت آغاز شمش آغاز کی تلاوت قرآن سے ہوا جبکہ اس ادارے کی کچھ بچوں نے نعتوں کا گلدستہ پیش کیا۔ پھر ادارہ کے تمام طلبہ اور طالبات نے اپنا کلچرل پروگرام کے تحت اردو ہندی عربی اور انگلش میں تقریر پیش کر کے خوب خوب تالیاں بٹوریں جبکہ کچھ طالبات نے مکالمے پیش کر کے سماج کو علم کی اہمیت اور اس کی افادیت سے واقفیت کرایا تو وہیں بعض طالبات نے اپنی مترنم اور مسحور کن آوازوں میں نظمیں اور نعتیں پیش کر کے خوب خوب داد وتحسین حاصل کیں۔ اس سے قبل ادارہ کے بانی اور ناظم مولانا محمد ابوطالب صدیقی نے تمام مہمانوں کا پرزور خیر مقدم کیا اور خطبۂ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا یہ ادارہ ایک خصوصی ادارہ ہے جہاں حفظ قرآن کے ساتھ ساتھ اسکولی نصاب کے تحت درجہ نرسری سے لے کر کلاس آٹھ تک کی تعلیم دی جاتی ہے تاکہ ہمارے حفظ کرنے والے بچے بھی کل انجینئر ڈاکٹر اور آئی ایس آفیسر بن کر ملک اور قوم وملت کی خدمات کر سکیں۔ آپ نے آگے کہا کہ بچوں کی عصری تعلیم میں مزید ترقی کی جائے گی اور ہر اعتبار سے ادارہ کی اعانت بھی ہوگی اور آپ نے شہر پونا اور مہاراشٹرا میں اس کی شاخ اوپن کرنے کا عزم بھی ظاہر کیا۔ صدارتی گفتگو کرتے ہوئے مفتی محمد علیم الدین شیخ الحدیث دارالعلوم رحمانی زیرو مائل نے کہا کہ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہ الصلوۃ والسلام نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے بعد اپنے پروردگار سے دعائیں کیں، اے اللہ! ہمارے میں سے ہی رسول بھیجیے جو آپ کی آیات کی تعلیم دے، اس کی تشریح کرے ان کی باریک باتوں کو ہم لوگوں کو بتائے۔ آپ نے مزید کہا انسانی دلوں میں حسد بغض اور بخل جیسی اندرونی بیماری ہوتی ہے اور اس کا صحیح علاج قرآن کے ذریعے ہی کیا جا سکتا ہے اس لیے اللہ تبارک وتعالی نے حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل فرمایا، جس میں زندگی کا کوئی ایسا گوشہ نہیں ہے جو اس میں درج نہ ہو بلکہ زندگی کے ہر پہلو کو قران میں بیان فرمایا گیا ہے۔ اس لئے اس عظیم الشان خدا کی کتاب کو یاد کرنے والا کل قیامت کے دن دس ایسے لوگوں کو جنت لے جانے کی سفارش کرے گا، جن کے حق میں جہنم کا فیصلہ ہو چا ہوگا، آپ نے کہا کہ ایک حافظ قران کے والدین کو کل قیامت کے دن پوری کائنات کے سامنے تاج پہنائے جائیں گے، اسی لیے کہا جاتا ہے دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہم اپنے بچے کو قرآن کی تعلیم سے آراستہ کریں تاکہ وہ ہماری نجات کا ذریعہ بنے اور کل قیامت میں ہم بھی اعزاز واکرام سے نوازے جائیں۔ صدارتی گفتگو کے بعد دستار بندی کا حسین منظر سامنے آیا جسے دیکھ کر سامعین اور ناظرین کی انکھوں میں پانی آ گیا۔

پریورتنکاری پرائمری ٹیچرز کی ڈسٹرکٹ ایگزیکٹو میٹنگ کا انعقاد

چھپرہ: پریورتنکاری پرائمری ٹیچرس یونین کی ضلع ایگزیکٹو کی میٹنگ امبیڈکر بھون میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں تمام بلاکس کے صدور، سکریٹری اور اساتذہ نمائندوں نے شرکت کی۔ میٹنگ کی صدارت جنرل سکریٹری سنجے یادو و مانجھی کے صدر حولدار مانجھی نے کی اور نظامت سوریہ دیو سنگھ وانوج یادو نے کی۔ میٹنگ میں اساتذہ نے متفقہ طور پر اسپیشل اساتذہ کو سروس تسلسل کا فائدہ دینے کے ساتھ بقیہ اساتذہ کو بھی اسٹیٹ ملازم کا درجہ فوراً دینے کا مطالبہ کیا۔ ضلع صدر سمریندر بہادر سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت کے من مانہ احکامات کے ذریعے ریاست کے اساتذہ کو مسلسل پریشان کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ای شکچھا کوش ایپ میں تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے اساتذہ کو حاضری بنانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ گھنٹوں کوششوں کے بعد بھی اکثر اساتذہ کی آن لائن حاضری نہیں ہو پاتی۔ اس کی وجہ سے بہار میں تعلیم میں کوئی بہتری نہیں آئی ہے۔ بلکہ اساتذہ کو ذہنی اذیت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سے اساتذہ کے مسائل کے حل کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت فی الفور بقیہ ملازم اساتذہ کو ریاستی ملازم کا درجہ دے اور خصوصی اساتذہ کو خدمت کے تسلسل کا فائدہ دے۔ آن لائن حاضری بند کی جائے۔ بصورت دیگر ریاست کے تقریباً چھ لاکھ اساتذہ احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ اس موقع پر نظام احمد مہیش بابو چودھری، رنجیت سنگھ، امریش کمار پپو، اشوک یادو، سنتوش کمار سنگھ، نریندر یادو، لوک ناتھ سنگھ، وریندر پرساد، معین الدین انصاری، دینا ناتھ پنڈت، انیل ٹھاکر، متھلیش سنگھ، انکت کمار، فیروز اقبال خان، جتیندر رام، ونائک یادو، نولکشور یادو، ونود ودیارتھی، شیام بابو سنگھ، پنچج کمار گپتا، انیل داس، سمن کشواہا، بنٹی کمار، وکیل شرما، اروند کمار، صابر علی، محمد معراج عالم، شاہجہاں انصاری وغیرہ موجود تھے۔

ادھر سابق پرنسپل اور کانگریس کے سابق ضلع صدر ڈاکٹر کامیشور پرساد سنگھ کی اہلیہ شکنتلا دیوی کی 9ویں برسی سیلم پور میں ان کی رہائش گاہ پر منائی گئی۔ شروع میں ان کی تصویر پر گلپوشی کی گئی۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے سابق پرنسپل ڈاکٹر جے رام سنگھ نے کہا کہ شکنتلا دیوی مذہبی نوعیت کی خاتون تھیں۔ دیگر مقررین نے کہا کہ وہ معاشرے کے کمزور اور غریب طبقوں کی مدد کے لیے ہمیشہ حساس رہتی تھیں۔ خراج عقیدت پیش کرنے والوں میں سابق ضلع صدر منوج کمار سنگھ بھاردواج، سینئر ایڈوکیٹ جگدیشور پرساد سنگھ، ڈاکٹر شنکر چودھری، پروفیسر رامادھار سنگھ، ایڈوکیٹ منوج کمار سنگھ، ڈاکٹر راج کمار سنگھ، ڈاکٹر سنجیو کمار، ڈاکٹر راجیو رنجن سنگھ، بمل کمار رائے، نکلیش کمار پاٹھک، اتل کمار سنگھ، دھریندر کمار دھرم، سنیل کمار سنگھ، سنجے کمار سنگھ، امود کمار سنگھ، فیصل انور، ایڈوکیٹ نورالاسلام، ٹوٹو سنگھ، نرمل کمار رائے، رنجیت کمار رائے وغیرہ شامل تھے۔

دربھنگہ: ای کامرس ایکسپورٹ ورکشاپ کا انعقاد

دربھنگہ (اے این بی) ڈائریکٹوریٹ جنرل آف فارن ٹریڈ (کولکاتہ) حکومت بہار اور ایف آئی آئی ای او کے مشترکہ زیر اہتمام پیر کو یہاں نریات بندھو یوجنا کے تحت ای کامرس کی برآمدات کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم اور کامیاب ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ دربھنگہ ڈویژن کے کمشنر منیش کمار نے اس موقع پر کہا کہ حکومت ہند کی خارجہ پالیسی 2023 اور ریاستی حکومت کی برآمدی پالیسی میں ای کامرس کی برآمدات کو فروغ دینے پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دربھنگہ ڈویژن کی اہم برآمدی اشیاء جیسے کھانہ اور متھیلا پینٹنگ، دیگر دستکاری اور مختلف قسم کی زرعی مصنوعات (آرگینک) کی برآمد کو بڑھانے میں ای کامرس بڑا رول ادا کرنے جا رہا ہے۔ انہوں نے اس طرح کی تقریبات اور آگاہی پروگراموں کو مستقل بنیادوں پر منعقد کرنے پر زور دیا۔ مسٹر کمار نے کہا کہ متھیلا کو عالمی سطح پر پہچان دینے والے ایکسپورٹر اور دیگر کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ دربھنگہ متھیلا آرٹ اور ثقافت کا مرکز ہے۔

بزم اتحاد نالندہ کی 192 ویں ماہانہ غیر طرحی نشست منعقد

بہار شریف (مرشد دسنوی) ریاستی طور پر انتہائی مشہور ومقبول ومنفرد شعری وادبی تنظیم "بزم اتحاد نالندہ کی 192 ویں ماہانہ غیر طرحی نشست زیر صدارت معروف ادیب وشاعر بے نام گیلانی وزیر نقابت معروف و جواں سال شاعر تنویر ساکت بڑے ہی تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ بزم اتحاد نالندہ کی یہ خصوصیت وانفرادیت ہے کہ اس کی نشستوں میں ہندی، مگدھی، بھوجپوری زبان کے شعراء وادباء بھی معمول کے مطابق شامل ہوتے رہے ہیں۔ جس سے ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب کو تقویت حاصل ہوتی رہی ہے اور وطن کی لسانی ومذہبی ہم آہنگی کو استحکام حاصل ہوتا رہا ہے۔ اس 192 ویں شعری نشست کی خاص بات یہ رہی کہ اس میں ریاست جموں وکشمیر کے دو بلند قد شعراء شبیر احمد شاہ اور نسیم احمد نے بھی شرکت فرمائیں۔ ویسے بزم اتحاد نالندہ کی یہ دیرینہ روایت رہی ہے کہ اس کی نشستوں میں مختلف زبانوں کے شعراء کرام کے علاوہ بیرون اضلاع وریاست کے شعراء کرام بھی شرکت فرماتے رہے ہیں۔ شبیر احمد ایک سبکدوش پروفیسر ہیں جنہوں نے نالندہ اور کشمیر کے قدیم رشتوں کی بنیاد سے حاضرین کو روشناس کریا۔ موصوف نے حبہ خاتون (کشمیر) اور نالندہ ضلع اسلام پور کے باشندہ محمد یوسف کی محبت ورفاقت کے داستان محن سے حاضرین کو روشناس فرمایا۔ اس موقع پر شہاب دائروی۔ جلال کاکوی اور مظہر عالم مخدومی مرحومین کے تئیں اظہار تعزیت بھی کیا گیا۔ جس کے تحت بے نام گیلانی نے مظہر عالم مخدومی کے بزم اتحاد سے دیرینہ تعلقات کا مختصر تعارف فرمایا اور تنویر ساکت نے جلال کاکوی مرحوم کی اردو خدمات خصوصاً مشاعروں کی نظامت پر پر اثر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد مشاعرے کا باضابطہ آغا ہوا جس میں درج ذیل شعراء کرام نے اپنے پرمغز اور فصیح وبلیغ کلام سے سامعین کو محظوظ کیا۔

عبدالسلام انصاری ومحمد رفیع کی رہنمائی میں قائم تحریک تحفظ اردو زبان وادب کی تقریب دربھنگہ میں آن بان شان سے منعقد

دربھنگہ (اے این بی) قومی اساتذہ تنظیم بہار کے زیر اہتمام جاری تحریک تحفظ اردو زبان و ادب کا کارواں دربھنگہ ضلع واقع بستوارہ سمری میں پہنچا جہاں بڑی تعداد میں اردو اساتذہ، محبان اردو اور سماجی وملی شخصیات نے آئے ہوئے وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر گلیکسی بینکویٹ ہال بستوارہ میں تحریک تحفظ اردو زبان وادب کا عظیم الشان پروگرام بڑی آن بان شان کے ساتھ منعقد ہوا جس کی صدارت حضرت مولانا شوکت علی صاحب نے فرمائی آنے والے وفد میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے جناب عبدالسلام انصاری سرپرست قومی اساتذہ تنظیم بہار، سیکرٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ وڈپٹی ڈائریکٹر بہار سیکنڈری ایجوکیشن پٹنہ شریک ہوئے، انہوں نے مجمع عام کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اردو شیریں اور خالص ہندوستانی زبان ہے امیر خسرو سے لے کر آج تک یہ زبان زندہ وتابندہ ہے اردو زبان کا فروغ اردو کی تعلیم کو عام کرنے اور اردو کو روزمرہ میں استعمال کرنے سے ہی ہوگا اگر بچے اردو پڑھیں گے تو اردو کے اساتذہ بھی بحال ہوں گے۔ انہوں نے افسوس کا اظہار کیا کہ متھلانچل خاص طور سے دربھنگہ ضلع میں اردو آبادی بڑی تعداد میں رہتی ہے باوجود اس کے یہاں کے اسکولوں میں اردو اساتذہ کی کافی کمی ہے اس کے لئے یہاں کے لوگوں کو بیدار ہونا ہوگا۔ انہوں نے لوگوں سے تحریک تحفظ اردو زبان وادب سے جڑنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر تحریک کے روح رواں، تنظیم کے صوبائی کنوینر خادم اردو محمد رفیع نے اپنے خصوصی خطاب میں تحریک کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اردو زبان کے فروغ کے لیے بہت سی تحریکیں ماضی میں چلی ہیں اور آج بھی چل رہی ہیں لیکن وہ فقط اخبارات تک محدود ہیں۔ قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ذریعے چلائی جا رہی تحریک تحفظ اردو زبان وادب زمینی سطح پر عوام الناس کو بیدار کر رہی ہے۔ قومی اساتذہ تنظیم کی یہ تحریک جس کی شروعات یوم اردو کے موقع پر پٹنہ میں ہوئی تھی الحاج غلام سرور، بے تاب صدیقی اور ان کے رفقاء کی ادھورے خوابوں کی تکمیل کے سمت میں گامزن ہیں۔ جناب رفیع نے کہا کہ اس تحریک کو قومی تنظیم کے مدیر اعلی ایس ایم اشرف فرید اور سابق ایم پی راجیہ سبھا ڈاکٹر احمد اشفاق کریم کی حمایت حاصل ہے، ان کی موجودگی میں تحریک تحفظ اردو زبان وادب 10 جنوری کو پٹنہ میں یوم اردو کے موقع پر قائم ہوئی تھی جو پٹنہ سے ویشالی اور سمستی پور ضلع ہوتے آج دربھنگہ کی سرزمین جو اردو زبان کا گہوارہ ہے میں پہنچی ہے جس کا موجود لوگوں نے پرزور استقبال کیا۔

بسنت پنچمی پر مختلف مقامات پر پنڈال کا اہتمام

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بسنت پنچمی کے دن ماں سرسوتی کی پوجا کے موقع پر پورنیہ ضلع کے مختلف

مقامات پر طلبا وطالبات اور علم سے محبت کرنے والوں کی طرف سے ایک عظیم الشان پنڈال کا اہتمام کیا گیا مختلف قسم کے ہنرمندانہ پروگرام پیش کیے گئے اور جوش وخروش کے ساتھ منایا جا رہا ہے کہ پرساد اور بھوگ کی تقسیم درحقیقت ہمیں علم حکمت اور نجات فراہم کرتی ہے۔ اس موقع پر نگر پریشد قصبہ کی جانب سے قصبے کے مختلف وارڈوں جیسے گدڑی بازار مدار گھاٹ چاندنی چوک دوپگھی تین پنیاں اور دیگر مقامات پر ماں سرسوتی کی خوبصورت پینٹنگز کے ساتھ ایک عظیم الشان مجسمہ پیش کیا گیا جسے مقامی سماجی کارکن سنیل کمار نے پیش کیا۔ گڈی بازار شہر کے وکرم کمار اور وہاں موجود کئی سماجی کارکنوں نے ماں سرسوتی کی پوجا پر روشنی ڈالی اور اس پروگرام میں ضلع اور مقامی انتظامیہ نے امن برقرار رکھنے میں مکمل تعاون کیا۔

نیپال کی ٹیم نے NCC ٹھاکر گنج کو پانچ وکٹوں سے شکست دی

ٹھاکر گنج (اے این بی) ٹھاکر گنج کرکٹ کلب ایسوسی ایشن نے این سی سی ٹھاکر گنج اور بل بلوسٹر نیپال کے مابین گاندھی میدان ٹھاکر گنج میں جہانگیر عالم میموریل نیوایئر چیلنجر ٹرافی کا پانچواں میچ کھیلا گیا۔ میچ میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے، ٹی وی ایس موٹر ٹھاکر گنج کے پروپرائٹر محمد نعمانی، روہت جیسوال، کلب کے نائب صدر اور سینئر ممبر سنتوش جھا نے گلدستے کا خیر مقدم کیا۔ میچ کا آغاز ہندوستان نیپال کے قومی ترانے سے ہوا۔ پہلی اننگز میں، این سی سی ٹیم 2.16 اوورز میں 96 رنز بنائے۔ نیپال کو 20 اوورز میں 97 رنز کا ہدف ملا۔ دوسری اننگز میں، نیپال نے 1.10 اوورز میں 5 وکٹیں کھو کر 100 رنز بنائے اور میچ 5 وکٹ سے جیت لیا۔ نیپال کے بلے باز انکیت سبڈی نے 50 رنز بنائے اور کالو یادو نے 25 رنز بنائے۔ این سی سی بولر شامی نے چار وکٹیں حاصل کیں۔ مین آف دی میچ کو نیپال کے شیوراج وانشی کا اعلان کیا گیا جس نے ایک شاندار 4 وکٹیں حاصل کیں اور اس معاملے میں دس رنز بنائے۔ کمنٹیٹر سنیل سہنی راہول مشرا پرنس انوبھو گوسوامی کو احسان ہونا چاہئے۔ اسکور روشال چودھری اعظم علی ہونا چاہئے۔ چیئرمین کنہیا لال مہتو کے نائب صدر روہت جیسوال اروند جھا بیتو ساہ پریم چودھری امرجیت چودھری انیل ساہ وکاس ڈی سورج چودھری بکی کا ماٹی گوونڈ یادو نند ڈورگا ساہ وغیرہ کو میچ کو کامیاب بنانے میں سرگرم عمل رہنا چاہئے۔

مودی حکومت کا بجٹ دلت، غریب، کسان مزدور کے مخالف اور کارپوریٹ نواز ہے: دیپانکر

ارریہ (اے این بی) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا مارکسی-لینن (سی پی آئی ایم ایل) کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ نے کہا کہ مودی حکومت کا بجٹ دلت مخالف، غریب مخالف، کسان مزدور مخالف اور کارپوریٹ نواز ہے۔ مسٹر بھٹاچاریہ نے اتوار کے روز سیما پنچل میں بدلو بہار نیاے یاترا کے دوران کہا کہ مودی حکومت کا بجٹ پوری طرح سے دلت مخالف، غریب مخالف، کسان مزدور مخالف اور کارپوریٹ نواز ہے۔ انہوں نے کہا کہ منریگا کی اجرت اور اسکیم کے مزدوروں کے اعزازیہ میں اضافہ نہ کرنا بڑا گھوٹالہ ہے۔ حکومت نے ملک کے کروڑوں منریگا مزدوروں کے حقوق کو مکمل طور پر نظر انداز کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 9 مارچ کو پٹنہ میں ہونے والے اجتماع سے بدلو بہار ابھیان کو نئی توانائی ملے گی اور عوام کی آواز بلند ہوگی۔ آشاورکروں نے حکومت کو خبردار کیا کہ اگر معاہدے کے مطابق اعزازیہ میں اضافہ نافذ نہیں کیا گیا تو اپریل میں ریاست بھر میں زبردست احتجاج کیا جائے گا۔ یاترا میں سی پی آئی-ایم ایل کے سینئر لیڈر دھریندر جھا، محبوب عالم، مینا تیواری، ششی یادو، ستیہ دیو رام، راملی سنگھ یادو سمیت درجنوں مقامی لیڈران اور کارکنان شامل ہیں۔ اس کے علاوہ محمد ارشاد، انصاف منچ کے نیاز احمد، پپو خان، ریویو شری نوجوان سبھا (RYA) کے قومی صدر آفتاب عالم، جمال الدین، محمد اسلام اور مختار بھی اس سفر کا حصہ ہیں۔ لیڈروں نے کہا کہ 9 مارچ کو پٹنہ میں ہونے والے اجتماع کے تعلق سے عوام میں زبردست جوش وخروش پایا جاتا ہے۔

صالح معاشرہ کی تشکیل کے لئے خواتین کا تعلیم یافتہ ہونا نہایت ضروری ہے: مولانا زبیر احمد مظاہری

جامعہ نور الفلاح للبنات "نور نگر مٹیاری ارریہ کی سالانہ تقریب وجلسۂ رداء پوشی ختم

ارریہ: (اے این بی) جامعہ نور الفلاح للبنات" نور نگر مٹیاری، ضلع ارریہ کی سالانہ تقریب وجلسۂ رداء پوشی مفتی محمد علیم الدین شیخ الحدیث دارالعلوم رحمانی زیرو مائل کی صدارت میں پوشی بڑی کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ اس تقریب کا بابرکت آغاز تلاوت قران سے کیا گیا جبکہ اس ادارے کی کچھ بچیوں نے نعتوں کا گلدستہ پیش کیا۔ پھر ادارہ کی تمام طالبات نے اپنا ثقافتی پروگرام کے تحت اردو ہندی عربی اور انگلش میں تقریر پیش کر کے خوب خوب تالیاں بٹوریں جبکہ کچھ طالبات نے مکالمے پیش کر کے سماج کو علم کی اہمیت اور اس کی افادیت سے واقفیت کرایا تو وہیں بعض طالبات نے اپنی مترنم اور مسحور کن آوازوں میں نظمیں اور نعتیں پیش کر کے خوب خوب داد وتحسین حاصل کیں۔ اس خصوصی تقریب میں علاقہ کی خواتین کی جم غفیر نے شرکت کر کے یہاں کے طالبات کی خوب خوب حوصلہ افزائی کرتی ہوئیں علماء کے بیانات سے مستفیض ہوئیں اور اپنے اندر بھی شوق وجذبہ لیکر اپنے اپنے گھروں کو واپس ہوئیں۔ اس سے قبل "جامعہ نور الفلاح للبنات" کے بانی اور مہتمم مولانا زبیر قاسمی نے تمام مہمانان گرامی کو خوش آمدید کہتے ہوئے ان کا شاندار استقبال اور خیر مقدم کیا اور آپ نے افتتاحی کلمات کے تحت کہا کہ پسماندہ علاقوں میں خواتین کی تعلیم بھی پسماندہ ہو جاتی ہے کیونکہ ان علاقہ جات میں اعلی تعلیم کی سہولیات میسر نہیں ہوتی اور اعلی تعلیم کی خاطر شہروں کا رخ کرنے میں معاشی کمزوریاں دیوار بن جاتی ہیں، اس دیوار کو ہٹانے کے لئے ہم نے ایک گاؤں اور دیہی علاقہ میں جامعہ کا بنیاد ڈالی تاکہ ہمارے دیہی علاقے کی بچیاں علم کے زیور سے آراستہ ہو کر تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی پیغامات کو گھر تک پہنچائے، کیوں کہ صالح معاشرہ کی تشکیل کے لئے خواتین کا تعلیم یافتہ ہونا نہایت ضروری ہے جبکہ مفتی محمد انعام الباری قاسمی ناظم مدرسہ تنظیم المسلمین رجوکھر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ماں کی گود بچے کی پہلی درس گاہ ہوتی ہے۔ بچہ جو کچھ اس درس گاہ سے سیکھتا ہے وہ اس کی آئندہ زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اپنے بچے کی بہترین تربیت کے لئے ماں کا تعلیم یافتہ ہونا بہت ضروری ہے آخر میں صدارت کلمات کے تحت صدر تقریب مفتی محمد علیم الدین قاسمی شیخ الحدیث دارالعلوم رحمانی زیرو مائل ارریہ نے خواتین کی جم غفیر سے فرمایا کہ مفکرین کی رائے میں مرد کی تعلیم ایک فرد کی تعلیم ہے، جبکہ عورت کی تعلیم ایک خاندان کی تعلیم ہے۔ موجودہ دور سائنس اور ٹیکنالوجی کا ہے۔ دنیا ایک عالمی گاؤں میں تبدیل ہو چکی ہے، ایسے میں اگر کسی ملک کی نصف آبادی یعنی خواتین پسماندہ ہوں گی تو وہ قوم کبھی بھی ترقی نہیں کر سکتی۔ لہٰذا عورتوں کے لئے تعلیم کا حصول اور واقفیت سے آراستہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ ایک پڑھی لکھی عورت ہی دور حاضر کے اس نئے ماحول سے مطابقت کر سکتی ہے اور مولانا زبیر احمد ناظم الجامعۃ الاسلامیہ اسد العلوم ترکیلی نے خواتین اور طالبات سے کہا کہ تعلیم یافتہ عورت اپنی رائے کا اظہار بہتر طریقے سے کر سکتی ہے۔ ضروری نہیں کہ عورت پڑھ لکھ کر ڈاکٹر، انجینئر یا پائلٹ ہی بنے۔ عورت کی اولین ذمہ داری اس کا گھر ہے۔ وہ پڑھی لکھی ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کے روپ میں اپنی ذمہ داریوں کو زیادہ بہتر طریقے سے نبھا سکتی ہے۔ آخر میں ادارہ سے پانچ سالہ مومنہ کورس کی تکمیل کرنے والی 6 بچیوں کی رداء پوشی کا خوشنما منظر پیش کیا گیا اور اور اس کے تحت صدر تقریب مفتی محمد علیم الدین قاسمی، مفتی انعام الباری قاسمی، مولانا زبیر احمد اور مولانا عتیق احمد سمیت یہاں کی معلمہ کے مبارک ہاتھوں سے توصیفی اسناد سمیت انعامات دیئے گئے، جن بچیوں نے پانچ سالہ مومنہ کورس کی تکمیل کر کے توصیفی اسناد سمیت انعامات حاصل کیں ان میں عمیرہ ممتاز پورنیہ، شبانہ جمیل فاربسگنج، رخسار مشتاق پورنیہ اور سیرت مظفر ارریہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

اردو ایکشن کمیٹی بہار کے زیر اہتمام "گفتگو" پروگرام کو ویشالی کے لوگوں نے شرکت کر کامیاب بنایا

حاجی پور (اے این بی) اردو ایکشن کمیٹی بہار کے زیر اہتمام گورنمنٹ اردو لائبریری پٹنہ

میں "انگلینڈ اور دیگر یورپی

ڈونالڈ ٹرمپ نے چھیڑ دی عالمی تجارتی جنگ
اب تمام ممالک متحد ہوں گے امریکہ کے خلاف؟

خورشید فرازی

امریکہ کا جنگ باز صدر جو بائیڈن وہائٹ ہاؤس سے رخصت ہوا لیکن اس کی معیاد ختم ہونے اور وہائٹ ہاؤس سے نکالے جانے پر بڑی خواہش تھی کہ یہ لکھا جائے ''خس کم جہاں پاک'' مگر افسوس ایسا کہنا بھی مشکل ہے کیونکہ ایک جنگ باز جو رخصت ہوا تو دوسرا دغا باز چلا آیا اور اس نے آتے ہی جس طرح سے الٹے سیدھے احکام جاری کرنا شروع کئے ہیں اسے دیکھتے ہوئے بلاشبہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ ٹرمپ امریکہ کو غرمپ کردے گا۔ لفظ غرمپ ہونولولو میں خودسر اور انا پرست کو کہا جاتا ہے۔ ابھی اسے دوسری مرتبہ امریکی صدارت سنبھالے ایک ہفتہ ہوا ہے لیکن اس نے آناً فاناً ایسے ایسے احکامات جاری کردیئے کہ دنیا بھر میں تجارتی جنگ کا خطرہ پیدا ہوچلا ہے امریکہ کی اتنی ہمت ہوگئی کہ وہ بیک وقت روس اور چین کو دھمکی دے رہا ہے اور اس پر ٹیرف لگانے کی دھمکی دے رہا ہے۔ عام لوگ ٹیرف سمجھ نہیں پائیں گے دراصل یہ ٹیرف اسے کہتے ہیں کہ کسی دوسرے ملک سے آنے والی اشیاء پر چاہے کچھ بھی ہو اس پر سروسز چارج لگانے کو ٹیرف کہا جاتا ہے اور امریکہ نے جو ٹیرف لگانے کی دھمکی روس، چین، مصر اور دیگر عرب ممالک کو دی ہے وہیں امریکہ کے لے پالک اسرائیل کا نام نہیں لیا گیا ہے جس سے صاف اندازہ ہوچلا ہے کہ اسرائیل کل بھی امریکہ کو اپنے جوتے کی نوک پر رکھتا تھا اور آج بھی اسے اس کی وہی حیثیت دی گئی ہے اور اسرائیل کے لئے کوئی بھی فرق نہیں پڑتا کہ صدر کوئی بھی ہو جو بائیڈن ہو، بارک اوبامہ ہو، کلنٹن ہو، جارج بش ہو یا ٹرمپ ہو، اس کی نظر میں صدر امریکہ بن کر کوئی بھی آئے مگر اس کی حیثیت وہی اسرائیلی غلام جیسی ہوگی۔ امریکہ نے ٹیرف لگانے کی دھمکی کناڈا کو بھی دی ہے اور اس کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے کہا کہ ان کا ملک امریکہ سے درآمد ہونے والی مخصوص اشیاء پر 25% جوابی ٹیرف عائد کرے گا۔

اب ظاہری بات ہے کہ کناڈا کے وزیر اعظم کے اس تلخ جواب کو سن کر ٹرمپ کے ہوش ٹھکانے آگئے ہوں گے لیکن چونکہ وہ ایک انتہائی خودسر، ضدی اور انا پرست واقع ہوا ہے اور اس وقت وہ نہیں سوچے گا کہ کناڈا سے تعلقات خراب ہوجانے پر امریکہ کو کناڈا سے متعلقہ وہ تمام ممالک جو کناڈا سے قربت رکھتے ہیں، ان کے دلوں میں ٹرمپ کے تئیں نفرت پیدا ہوگی اور یہ نفرت بڑھتے بڑھتے کون سی شکل اختیار کرلے گی یہ کہنا مشکل ہے۔ کناڈا کے وزیر اعظم ٹروڈو کے مطابق کناڈا، امریکی تجارتی اقدام کا جواب 106 ارب ڈالر مالیت کے امریکی سامان پر 25 فیصد محصولات عائد کرکے دے گا۔ پہلے مرحلے میں امریکہ سے درآمد ہونے والی 30 ارب کناڈین ڈالر مالیت کی مصنوعات پر ٹیرف لاگو کرے گا۔ اس کے بعد تین ہفتوں میں 125 ارب کناڈین ڈالر مالیت کے سامان پر مزید ٹیرف لاگو کرے گا۔ واضح رہے کہ ٹرمپ نے کناڈا، میکسیکو، چین پر محصولات عائد کردیئے ہیں جس سے ایک نئی تجارتی جنگ چھڑ جانے کا اندیشہ ہے اگرچہ چین سے آنے والے سامان پر صرف 10 فیصد ٹیرف لگا کر دوسرے ملکوں کو اور بھی برافروختہ کردیا ہے کہ چین جو خود ایک سپر پاور اور ویٹو کرنے کا حق رکھتا ہے اس پر صرف 10 فیصد ٹیرف لاگو کرنا چین کا قصیدہ پڑھنے کے مترادف ہے۔ ٹرمپ کے ان اقدامات کے بارے میں عالمی سطح کے ماہرین اقتصادیات نے کہا کہ کہ یہ عالمی نمو کو سست کرسکتا ہے اور افراط زر میں دوبارہ اضافہ ممکن ہے۔ ٹرمپ نے فلوریڈا میں تین الگ الگ ایگزیکٹیو آرڈر پر دستخط کئے ہیں اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اس وقت تک امپورٹڈ اشیاء پر یہ ڈیوٹی جاری رکھیں گے جب تک کہ منشیات کے سلسلے میں قومی ہنگامی صورتحال اور امریکہ میں غیر قانونی امیگریشن ختم نہ ہوجائے۔ منشیات میں فینٹینل ایک مہلک مصنوعی افیون اور کوکین کے خواص پر مشتمل جزو ہے جو ہیروئن سے 50 گنا زیادہ طاقتور ہے۔ امریکہ میں حال ہی میں اس کے استعمال سے بہت سارے افراد ملک عدم ٹرانسفر ہوچکے ہیں۔ ٹرمپ نے کناڈا کی توانائی مصنوعات پر صرف 10 فیصد ڈیوٹی عائد کی ہے جبکہ میکسیکو کی توانائی کی مصنوعات پر 25% ٹیرف لگایا گیا ہے نئے حکمنامے سے گاڑیاں تیار کرنے والی کمپنیاں شدید متاثر ہونگیں۔ اور اس کی وجہ سے چین پر بھی خاصہ بوجھ پڑے گا۔ ویسے تو چین نے صاف کہہ دیا ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ نے جو ٹیرف حکمت عملی اپنائی ہے اس کی چین سختی سے مخالفت کرتا ہے اور ٹرمپ کو ہوشیار کرنا چاہتا ہے کہ اب بھی کچھ نہیں بگڑا، اگر اس نے عالمی سطح پر تجارتی جنگ چھیڑنے کی کوشش کی تو اس سے امریکہ کی حالت ایسی بری ہوجائے گی کہ وہ قابل ترحم بن کر رہ جائے گا۔ وہائٹ ہاؤس سے ایک کمبوڈیکے میں ظاہر کیا گیا ہے موجودہ بحران ختم ہونے تک ٹیرف ظاہر ہے لاگو رہیں گے اور اس کے خلاف جانے والے ملکوں کو امریکہ سمجھ لے گا۔ اس امریکی دھمکی کے بعد روس، چین نے مشترکہ طور پر تجارتی جنگ کے شروع ہوجانے کی تصدیق کردی۔

☆

''غریب عوام تو ایک تماشہ ہیں اور یہ دولت مند تماش بین ہیں''

قیصر محمود عراقی

کامیاب ریاست وہی ہوتی ہے جہاں ہر عوام الناس اپنے ماضی، حال اور مستقبل کو باوقار پرسکون اور محفوظ سمجھتے ہوں، ان کی عزت ومال اور جان ہر لحاظ سے پرامن حالت میں محفوظ رہیں، ان کو روٹی، کپڑا اور مکان کی سہولت باآسانی میسر آجائے۔ اگر یہ سہولتیں ان کے لئے خواب اور سرمندہ تعبیر نہ ہونے والا خواب بن جائے تو ان کو نہ اپنے آپ پر اعتماد رہتا ہے، نہ ہی اپنی عزت کی پرواہ ہوتی ہے اور نہ ہی اپنے رزق کے حصول میں جائز وناجائز کی تمیز رہتی ہے، ان کے نزدیک وطن کی محبت بھی ثانوی حیثیت اختیار کرجاتی ہے۔ عزت، جان ومال سے بڑھ کر ان کی اہم ترین ضرورت دو وقت کا وہ لقمہ ہے جس سے ان کے بدن اور جان کا رشتہ برقرار رہ سکے۔ بھوک انسانی وجود کو خطرناک صورتحال تک لے جاتی ہے، بھوک انسان کو درندگی کی صفات سے آشنا کرتی ہے۔

(فائل فوٹو)

قارئین محترم! ہم ہندوستان عوام زمانے کے جبر کے باعث واضح طور پر دو معاشی طبقات میں تقسیم ہوچکے ہیں، ایک طبقہ دولت مندوں کا ہے اور دوسرا طبقہ غریب محرومین کا ہے۔ دولت مند طبقہ بھی بھوک کا شکار ہے اور محرومین بھی نان شبینہ کو ترستے ہیں۔ دولت مندوں کی بھوک یہ ہے کہ بھرے پیٹ کو اس طرح سے بھریں کہ ساری کائنات کا رزق ان کے پیٹ میں بھر دیا جائے اور وہ کسی طرح بھی سیر نہ ہو۔ دولت مند عزت کی بھوک کے اتنے شکار ہیں کہ دنیا بھر کی عزتیں سمیٹ کر بھی وہ اپنے آپ کو کم عزت ہی شمار کرتے رہیں اور پھر شخص کی دستار عزت اتار کر اپنی مصنوعی عزت کو بڑھاتے رہیں، ان کی عزت کا اضافہ تب بھی ناممکن ہوتا ہے جب کہ صالحان اور مطہرات کی عصمت کو اپنا انا کی تسکین کیلئے اپنے دائرہ جبر میں داخل کرلیں۔ دولت مندوں کی ایک بھوک یہ بھی ہے کہ وہ اپنے محلات کے رقبوں کو وسیع کرنے کیلئے کمزور لوگوں کی تھوڑی تھوڑی زمینوں کو اپنے قبضوں میں لیں، ان کی ایک بھوک یہ بھی ہے کہ وہ اعلیٰ اداروں پر اپنی خواہشات ابلیسی کا پہرہ بٹھا کر رکھیں، ان کی سب سے بڑی بھوک یہ ہے کہ وہ الیکشن کے ڈرامے سے گذر تک عوام الناس کے اختیارات کی رسیاں تھام لیں۔ حسب ہمت کسی کو اونٹ، بکری، بھینس، گائے اور حرام جانوروں تک کا درجہ دیکر اپنے حسب منشا چلائیں۔ غریب اور بے سہارہ کی بھوک تو پیٹ سے شروع ہوتی اور پیٹ پر ختم ہوجاتی ہے۔ اچھے کپڑے، مناسب رہائش، واجبی تعلیم تو اس کے لئے درجہ تعیش میں شمار کی جاتی ہے لیکن فطرت کا ایک مساوی پہلو اپنی جگہ برقرار ہے کہ دولت مند ہوں یا غریب دونوں ہی نسل انسانی سے تعلق رکھتے ہیں، جذبات واحساسات کی بنیاد دونوں طبقوں کے یہاں یکسا ہے، ضروریات حیات کے تقاضے دونوں کے یہاں برابر ہیں لیکن دولت مند تو اپنی بھوک مٹانے کا جتن کررہے ہیں قوم کی عزت، مال اور جان کے بیوپاری حلقہ در حلقہ مدحوشی میں رقص فرما ہیں، اقتدار کے ہر دروازے کی کنجی ان کی جیب میں ہے، غریب عوام تو ایک تماشہ ہیں اور یہ دولت مند تماش بین ہیں۔

راہ زن نما سیاست دانوں کا یہ نعرہ ہے کہ ہم چند برسوں میں غربت کو ختم کردیں گے اور یہ بات سچ ثابت ہوجائیگا، کیونکہ راہ زنوں نے راہبروں کی قبائے نجات میں پناہ لی ہے، ایجنڈہ کسی کا ہے تکمیل یہ کررہے ہیں، اعداد وشمار کے نئے فارمولے ہیں جو غریب کیلئے پھانسی کا پھندہ ہوتے ہیں اور امیر شہر کی بقا کا نسخہ ہوتے ہیں۔ ترجیحات زندگی اب فطرت کی پابند نہیں رہی ہیں، بگڑے دل تخت نشینوں کے اشارہ چشم سے مرتب ہوتی ہے، ان کا اشارہ چشم ہے کہ بستے مکینوں کے مکانوں کو ریل کے پہیے تلے کچل دو، شہر کی خوبصورتی کیلئے غریبوں کے صحن کو ویران کردو، مسکین اور بے سہارہ شہریوں سے ان کی چار دیواری کو چھین لو، مکان نہیں رہا تو مکین کہاں جائیگا۔ غریب تو پہلے ہی ڈیڑھ مرلے کے مکان میں کسمپرسی کی زندگی گذار رہے ہیں، اب ان سے وہ بھی چھینے جارہے ہیں، اپنے وطن میں بے گھر ہونا اور ظالمانہ انداز سے بے گھر ہونا کبھی دیکھا تھا نہ سنا تھا۔ امیر حکومت کے غریب کارندے غریب عوام سے الجھتے ہیں اور عوام ان سے الجھتے ہیں جمہور عوام جمہوریت نہیں مانگتے وہ تو زندہ رہنے کا حق مانگتے ہیں، وہ سڑکوں پر دندنانے والی ریل کا مطالبہ نہیں کررہے ہیں وہ تو اپنے زندگی ٹوٹے چھکڑے کی حفاظت چاہتے ہیں، انہیں تو اپنی زندگی کی بقا کا نظام درکار ہے، جسے روٹی کپڑا اور مکان سب سے اہم ہے۔

دنیا بھر میں یہ بات طے شدہ حقیقت کے طور پر تسلیم کی جاتی ہے کہ جن معاشروں میں قانون کی حکمرانی ہوتی ہے، وہی ترقی وخوشحالی کے منازل تیزی سے طے کرتے ہوئے دوسروں کیلئے قابل تقلید بنتے ہیں اور انہیں مثالی معاشرے کے طور پر دوسروں کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ یوں تو ہمارے ملک کے حکمراں یہ دعوے کرتے نہیں تھکتے کہ ملک میں آئین وقانون کی بالادستی قائم ہوچکی ہے اور ہر طرف عدل وانصاف کا بول بالا ہورہا ہے۔ سیانے کہتے ہیں تعریف وہی اچھی لگتی ہے جو دوسرے کریں، اگر ہم خود میاں مٹھو کی طرح اپنی تعریف کرنے لگ جائیں تو اس کا مطلب کیا ہوتا ہے یہ بات لوگ بخوبی جانتے اور سمجھتے ہیں۔ بات ہورہی ہے ہندوستان میں قانون کی حکمرانی کی جس کی حقیقت یہ ہے کہ عوام ہندوستان کے پیچیدہ، بوسیدہ اور پھٹے پرانے نظام سے تنگ آچکے ہیں کیونکہ وہ یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ اس نظام پر سرمایہ داروں، سیاستدانوں، بیوروکریسی اور دیگر بااثر طبقات کی اجارہ داری قائم ہے اسی لئے انہیں عدل وانصاف کے ساتھ وہ بنیادی ضروریات زندگی بھی نہیں مل پارہی ہیں جو ترقی یافتہ ممالک کے عوام کو میسر ہیں۔

ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جس کا شمار ان ممالک میں کیا جارہا ہے جہاں قانون کی حکمرانی نہ ہونے کے برابر ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ موجودہ حکومت میں یہاں آٹے میں نمک کے برابر ہی قانون پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ انصاف حاصل کرنے والے خوش نصیب شہری شاید وہ ہوتے ہیں جو میڈیا کی نظر میں آجائے یا ایسے افراد جو اپنا کوئی نہ کوئی تعلق اور واسطہ استعمال کرکے قانون تک رسائی حاصل کرلیتے ہیں دوسری جانب وہ لوگ ہیں جو ٹھیک سے اپنا نام لکھ سکتے ہیں اور نہ ہی پڑھ سکتے ہیں، ایسی صورت میں وہ کسی سے انصاف کیسے حاصل کریں؟ عوام کی جہالت اور کم علمی بھی کرپشن اور بدعنوانی کی بڑی وجہ ہے۔ شہریوں کی اپنے حقوق سے لاعلمی سرکاری اہلکاروں کو دیدہ دلیری کا مظاہرہ کرنے کے قابل بناتی ہے اور وہ انتہائی دھڑلے سے ان کی مجبوریوں کا فائدہ اٹھا کر رشوت طلب کرتے ہیں، رشوت دینے والے کی نیا پار لگ جاتی ہے جبکہ نہ دینے والا کرپشن کے سمندر کی موجوں میں ہی بھٹکتا رہتا ہے۔ ہندوستان میں حکومت کی جانب سے جرم کرنے والے افراد کو کوئی سزا نہیں دی جاتی جس کے باعث یہاں آئین وقانون کی صورتحال بہت دیگر گوں ہوچکی ہے۔ معاشرے کے طاقتور افراد کمزور طبقات کے حقوق غصب کرنا اپنا حق سمجھتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ ہندوستانی معاشرہ جنگل کا قانون بن کر رہ گیا ہے، جس وجہ کر ہندوستانیوں کی بڑی تعداد چوری، ڈکیتی کا شکار نظر آتی ہے۔ ملک میں چوری چکاری، ڈکیتی اور راہ زنی کی وارداتوں کی شرح بدستور بڑھتی جارہی ہے اس کی وجہ دولت کی غیر مساویانہ تقسیم اور چند ہاتھوں میں سمٹنا ہے، جس کے باعث امیر امیر تر جبکہ غریب غریب تر ہوتے جارہے ہیں۔

کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
موبائل 6291697668

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | منگل ۴ فروری ۲۰۲۵ء

کمبھ میلہ میں بھگدڑ کے 120 گھنٹے گزر گئے لیکن مرنے والوں کے نام تک نہیں ملے

اس مرتبہ مودی اور یوگی کی جگل جوڑی نے مہاکمبھ میلہ کو تاریخی بنانے کی کوشش کی تھی اور اور اربوں روپے صرف کمبھ میلہ کے اشتہارات میں خرچ کرکے ہندستان کے ہر شہر، قصبہ، گاؤں، دیہاتوں سے لوگوں کو اس کمبھ میلہ میں شرکت کی دعوت دیدی تھی اور ہندستانی عوام جو مذہبی عقائد کے معاملے میں بہت زیادہ سنجیدہ ہوتے ہیں اور مذہب کے نام پر کچھ بھی سننا برداشت نہیں کرسکتے، لہٰذا مودی اور یوگی کی پکار پر وہ سبھی پریاگ راج کی طرف چل پڑے جہاں دریائے سنگم کے پاس عظیم کمبھ میلہ لگا تھا اور اماوس کے دن سنگم ندی میں ڈبکی لگانے کی چاہ میں سب سے آگے جانے کی چاہ میں لگے تھے لیکن ان بدنصیبوں کو یہ نہیں معلوم تھا کہ اچانک وہاں بھگدڑ مچ جائے گی اور جہاں وسیع وعریض ایریا میں جہاں کروڑوں لوگ ڈبکی لگانے آئے تھے اور وہاں ان کی حفاظت کا کوئی بھی بندوبست نہیں تھا، وہاں سوچنے والی بات ہے کہ وہاں اگر بھگدڑ مچ جاتی ہے تو پھر حالت کیا ہوگی کون کس کے سر پر، پیٹ اور پاؤں پر چڑھ کر بھاگے گا اور کس طرح سے ان گرے ہوئے لوگوں میں خواتین اور مرد کے کون کون سے اعضاء فریکچر ہوئے ہوں گے۔ ویسے تو سرکاری اعداد وشمار کے مطابق صرف 30 لوگوں کی موت اور 100 لوگوں کے زخمی ہونے کی خبر ہے لیکن چند سوشل میڈیا کی رپورٹ یہ ہے کہ مرنے والوں کی تعداد 150 اور زخمی ہونے والوں کی تعداد 1500 سے تجاوز کرچکی ہے۔ خود آل انڈیا ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری اور ممبر پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے الزام عائد کیا ہے کہ یوگی حکومت لاشوں کو چھپاتے پھر رہی ہے اور 100 سے زائد لوگ اس ہڑبونگ کے دوران جاں بحق ہوچکے ہیں اور ہزار سے زیادہ لوگ زخمی ہوچکے ہیں۔ لیکن ان زخمی لوگوں کی بھی صحیح ڈھنگ سے کیفیت نہیں بتائی گئی ہے کہ وہ کس قدر زخمی ہوئے ہیں نیز یہ کہ ان تمام زخمیوں کو اسپتال تک بھی پہنچایا گیا ہے یا انہیں بھگوان سہارے چھوڑ دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ایسے ہزاروں ہزار لوگ جو اس بھگدڑ کی واردات میں زخمی بھی ہوئے ہیں اور اپنا سارا سامان بھی عظیم الشان بھگدڑ میں گنوا چکے ہیں اور اب ان کے جسم پر جو پھٹے کپڑے ہیں وہ بس اسی سہارے ہیں اور مختلف سوشل میڈیا کی رپورٹ دکھایا کہ ان مصیبت کے ماروں کو جن کی تعداد ہزاروں ہزار ہے ان میں سے بہت سارے لوگوں کو اتر پردیش کے مسلمانوں نے جنگی سطح پر مدد کی ہے انہیں درگاہوں اور مسجدوں میں ٹھہرایا ہے اور ان کے لئے کھانے پینے کے اشیاء کا بندوبست کیا ہے۔ سوشل میڈیا والوں نے یہ بھی دکھایا کہ کس طرح سے مہاکمبھ میں آئے بہار، اڈیشہ، پنجاب، ہریانہ، مدھیہ پردیش کے ہندو اپنے مسلم بھائیوں کے گلے سے لپٹ کر رو رہے ہیں وہ سب منظر کافی رقت آمیز تھا۔

اس وقت مہاکمبھ میں آئے بھگدڑ، پیپا پل ٹوٹنے اور خیموں میں بھیانک آتشزدگی کا شکار ہونے والوں کا غم وغصہ دیکھنے کے لائق ہے جو کھلے عام ریاستی وزیر اعلیٰ یوگی کے خلاف آواز بلند کررہے ہیں اور انہیں کوس رہے ہیں کہ آخر انہوں نے اس نااہل کے وعدے اور زبانی دلاسے پر کیونکر یقین کرلیا۔ کمبھ سانحہ کے اب تک 84 گھنٹے گزر چکے ہیں لیکن یوگی حکومت اب تک مرنے والوں کے ناموں کا اعلان نہیں کرسکی ہے چونکہ مرنے والے کے پسماندگان کو 25 لاکھ روپے ہرجانہ دینے کا اعلان کیا گیا ہے لہٰذا ایسے لاشوں کو دیکھا جارہا ہے جو بادی النظر میں فقیر یا انتہائی غریب لگے تاکہ اس کی موت کا دعویٰ کرنے والا کوئی سامنے نہ آئے اور وہ 25 لاکھ کی رقم بھی یوگی کے بینک ڈپازٹ میں چلی جائے۔ ایک 25 سالہ نوجوان دیپک پاسوان جو گورکھپور کا رہنے والا ہے وہ سوچنے سمجھنے سے قاصر ہے کہ اپنے گھر واپس لوٹ جائے یا اپنی لاپتہ ماں کی تلاش جاری رکھے۔ اس کی ماں 60 سالہ بندا بھگدڑ کے دوران لاپتہ ہوگئی تھی۔ دیپک پاسوان ان سینکڑوں لوگوں میں شامل ہے جو ''گم ہوجانے اور مل جانے'' والے کیمپ میں ہے اور انتظار کررہا ہے کہ شاید کوئی آکر اس کی ماں کے بارے میں خبر دے۔ چونکہ بھگدڑ والے مقام کے آس پاس جگہوں کو گھیر دیا گیا ہے اس لئے وہاں کوئی جا نہیں پارہا ہے۔ اس کیمپ کے لوگوں نے وزیر اعلیٰ یوگی کو انتہائی لاپرواہ اور فالتو وزیر اعلیٰ کے طور پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس کی طرف سے انہیں کوئی بھی مدد نہیں ملی ہے اور 120 گھنٹے گزر جانے کے باوجود یوگی حکومت آنا کانی کررہی ہے اور منہ چور وزیر اعلیٰ یوگی کے اندر اتنی بھی اخلاقی جرأت نہیں کہ وہ ایک مرتبہ آکر ان خانماں برباد لوگوں کی خیریت ہی پوچھ لیں۔ دیپک اور بندرا رات 1.30 بجے سنگم ندی کے ارد گرد ٹہل رہے تھے جب اچانک چاروں طرف سے لوگ دوڑنے لگے۔ اس نے اپنی ماں کا ہاتھ زور سے پکڑ رکھا تھا لیکن جب لوگوں کا ہجوم انہیں کچلتے ہوئے آگے بڑھنے لگا تو اس کی ماں لاپتہ ہوگئی تھی۔ یہ معلوم ہی نہیں ہوسکا کہ بھگدڑ کیونکر مچی تھی اور لاکھوں کی تعداد میں لوگ اندھادھند بھاگنے کیوں لگے تھے لیکن کچھ معلوم ہو نہ ہو لوگوں کو یوگی کی حقیقت معلوم ہوچکی ہے اور اگر اسے فوری طور پر وزیر اعلیٰ کے عہدے سے ہٹایا نہ گیا تو پوری بی جے پی غرقاب ہوجائے گی۔ (خ الف ف)

مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی۔خانوادہ حسنی کے گل سر سبد

مولانا رضوان احمد ندوی معاون مدیر ہفت روزہ نقیب، امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ

بڑا دکھ اور سخت افسوس ہوا کہ ۱۶ رجنوری ۲۰۲۵ء کی شب تقریباً ساڑھے آٹھ بجے دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے ناظر عام، عربی کے بلند پایہ انشاء پرداز وصحافی مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی شہر رائے بریلی میں ایک سڑک حادثے میں رحلت فرما گئے، انا للہ وانا الیہ راجعون، سانحہ انتہائی الم انگیز ہے، لیکن فریاد وماتم سے ہوئی بات انہونی تو نہیں ہوسکتی، سارے لوگوں کے آنسو بھی جانے والے کو اس دنیا میں واپس نہیں لاسکتے، اس لئے صبر کے بغیر چارہ نہیں، کیونکہ یہ دن ہر کسی کو دیکھنا ہے، بس دعا یہ ہونی چاہئے کہ اللہ ہر مسلمان کا خاتمہ ایمان پر فرمائے، دنیا کی زندگی تنگی وترشی سے بھی بسر ہوجاتی ہے، اللہ آخرت کی زندگی کو "فی الآخرۃ حسنۃ" کا مصداق بنائے، ہاں افسوس اس بات پر ہے کہ مولانا شہر کے کسی ہوٹل کے قریب سرولہر سے بچنے کے لیے اپنے موٹلر سے کان اور گردن چھپانے میں منہمک تھے کہ پیچھے سے کسی آوارہ گرد کار ڈرائیور نے زور سے ٹکر ماردیا، وہ سڑک پر گر گئے، آناً فاناً اسپتال لے جایا گیا، مگر داعی اجل کا پیغام آگیا اور وہ چل بسے، اس ناگہانی حادثہ سے سب کے دل ملول ہیں، اللہ ہم سب کو صبر وثبات کی توفیق بخشے اور ان کی تربت پر رحمت کی بارش برسائے۔ رحمۃ اللہ رحمۃ واسعۃ، مولانا کی عمر ابھی کوئی بہت زیادہ نہ تھی یہی کوئی ۶۰، ۶۱ رسال رہی ہوگی، اس لئے ان سے بڑی توقعات وابستہ تھیں، مگر موت کا وقت معین ہے جس میں کوئی تقدیم وتاخیر نہیں ہوتی۔ حضرت مولانا کا تعلق مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ کے خانوادے سے تھا، ان کے والد ماجد حضرت مولانا سید واضح رشید ندوی عربی زبان وادب کے ممتاز ادیب ومحقق تھے، نیز آپ مرشد امت حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی کے داماد تھے، اس طرح آپ کا خاندان علمی، دینی اور روحانی فضیلت کے لحاظ سے ملک وبیرون ملک بڑی فضیلت کا حامل رہا ہے، اسی علمی خانودہ میں آپ کی ولادت ہوئی، آپ کی پیدائش ۱۳ رستمبر ۱۹۶۵ء میں ضلع رائے بریلی کے مشہور قریہ تکیہ میں ہوئی، حفظ قرآن پاک اور ابتدائی تعلیم رائے بریلی اور دہلی کے مدرسہ نصرت الاسلام میں پائی، اس کے بعد دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ میں داخلہ لیا جہاں علوم شرعیہ کے ساتھ عربی زبان وادب میں بھی مہارت پیدا کی، ۱۹۸۱ء میں عالمیت اور ۱۹۸۳ء میں فضیلت کی سند حاصل کی، پھر بزرگوں کے مشورے سے لکھنؤ یونیورسیٹی میں داخلہ لیا اور وہاں سے عربی زبان میں ایم اے کیا، تعلیمی مراحل گذارنے کے بعد ۱۹۹۰ء میں سعودی عرب کی مشہور درسگاہ جامعۃ الملک سعود کے زیر اہتمام ٹیچر ٹریننگ کا کورس مکمل کیا، پھر عملی زندگی کا آغاز درس وتدریس سے کیا، شہر لکھنؤ میں دارالعلوم ندوۃ العلماء کی شاخ مدرسہ عالیہ عرفانیہ چوک میں تدریسی فرائض انجام دیئے اور ایک مثالی معلم اور کامیاب مدرس کی حیثیت سے متعارف ہوئے اور مدرسہ میں اپنی منفرد شناخت بنائی، گرچہ آپ کا اصل موضوع تفسیر وحدیث اور فکر اسلامی کی تفہیم تھا، لیکن عربی زبان وادب ان کا خاص میدان تھا، اس لئے ان کا شمار عربی زبان کے ماہرین میں ہوتا تھا، ندوۃ العلماء کے عربی جریدہ پندرہ روزہ "الرائد" میں برابر لکھتے تھے، عربی اصطلاحات وتعبیرات کا موقع محل کے لحاظ سے استعمال کرنا خوب جانتے تھے، وہ جدید ادب سے بھی خوب واقف تھے، اس لئے کہ انہیں صحافت ورثہ میں ملی، اپنے والد بزرگوار، عربی زبان کے عظیم صاحب طرز صحافی استاذ الاساتذہ حضرت مولانا سید واضح رشید ندویؒ کی روایات کا تحفظ کرتے ہوئے جس طرح اپنی شخصیت کی تشکیل کی تھی وہ قابل تقلید ہے، چنانچہ ان کے علمی وفکری مضامین ملک بھر میں پڑھے جاتے تھے، بعد میں اس جریدہ کے مدیر اعلیٰ بنائے گئے، پھر انہوں نے اپنی ذاتی قابلیت اور صلاحیت سے ترقی کی منزلیں طے کرتے ہوئے ندوۃ العلماء کے ناظر عام کے منصب پر فائز ہوئے اور حضرت مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی ناظم ندوۃ العلماء کے دست وبازو بن کر معاونت کرتے رہے، گوکہ آپ کا مشغلہ درس وتدریس اور مضمون نویسی تھا تاہم ملی مسائل سے بھی یک گونہ سروکار تھا، جب ندوۃ العلماء کے ناظر عام ہوئے تو ملک وبیرون ملک کے متعدد اسفار شروع کئے اور اس طرح وہاں کے علماء، زعماء اور ارباب صحافت سے خاص تعلقات قائم کئے، ماضی میں نانا جان، والد ماجد وغیرہ کی رفاقت میں بھی حجاز مقدس کے متعدد دورے کئے تھے، جہاں کانفرنسوں اور سمیناروں میں اپنے مقالات پیش کئے، اس کو تازہ کرتے رہے، مولانا کا ذوق بڑا متنوع تھا، اس لئے اردو کتابوں کے ترجمے بھی کئے حضرت مولانا علی میاں کو خود نوشت حیات کارواں زندگی کا عربی ترجمہ فی مسیرۃ الحیاۃ اور دعوت فکر ونظر کا ترجمہ دعوۃ تعامل والتفکر کے نام سے کیا جو بیحد مقبول ہوا اس کے علاوہ مولانا محمد الحسنی کی کتاب الشیخ محمد یوسف کاندھلوی کا بھی ترجمہ کیا، انہیں عربی اور اردو دونوں زبانوں پر یکساں قدرت تھی، اردو میں بھی بہت عمدہ لکھتے تھے، خاص کر جب وہ کسی نامور شخصیت کے حالات زندگی پر اپنے تاثرات کا اظہار کرتے تو ان کا قلم موتی بکھیرتا خانوادہ حسنی کے ہی ایک چشم وچراغ اور ہمارے کرم فرما مولانا سید محمود حسن حسنی ندوی کی رحلت پر لکھا کہ

"کل تک ہم ان سے بات کرتے تھے، آج ہم ان کی باتیں کریں گے ان کی خوبیوں اور نیکیوں کی بات کریں گے، وہ خوبیاں اور نیکیاں جو مادیت کے اس دور میں اب کم ہی دیکھنے کو ملتی ہیں، اور اگر ملتی بھی ہیں تو صرف ان حضرات کے یہاں جو دین کے پابند، شریعت کے تابع اور صرف اور صرف رضائے الٰہی کے طلبگار ہوتے ہیں، جو دنیا میں رہتے ہیں ایک مسافر کی طرح زندگی گزارتے ہیں، ایک زاہد کی طرح جو لینے پر نہیں دینے پر یقین رکھتے ہیں، اپنی فکر کم دوسرے کی فکر زیادہ رکھتے ہیں، اپنا شوق نہیں صرف اپنی ضرورت پوری کرتے ہیں، ان کی نظر منزل پر ہوتی ہے ضرورتمندوں کی راہ میں حائل روڑوں کو جن کو مادہ پرست نگاہیں ہیرے جوہرات سمجھ کر چکا چوند ہونے لگتی ہیں، ان روڑوں کو ٹھوکر مار کر اپنی منزل کی طرف رواں دواں رہتے ہیں، ہمارے محمود حسن حسنی ندوی مرحوم بھی انہی مبارک اور برگزیدہ ہستیوں میں سے ایک تھے۔ (ذکر محمود صفحہ ۸۹) اس اقتباس سے یہ عیاں ہوجاتا ہے کہ مولانا کا طرز اظہار واضح، عالمانہ اور دلکش ہوتا تھا، اس میں تازگی، توانائی اور جدت وندرت کی نقوش نمایاں ہیں، طرز نگارش کی طرح ان کی تقریریں بھی موثر پرسوز ہوتی تھیں، جو فکر وفن کا اعلیٰ نمونہ ہوتیں، مولانا کی ایک نمایاں خوبی یہ تھی کہ وہ نہایت ہی وضعدار، متواضع اور بڑی پاکیزہ شخصیت کے حامل عالم دین تھے، اپنے علم وفضل پر ذرہ سا بھی غرہ نہیں تھا، علمی مسائل میں ان کا انداز گفتگو طالب علمانہ ہوتا تھا، حافظہ بہت اچھا تھا، جو کچھ پڑھتے تھے، وہ حافظہ کی گرفت سے باہر نہیں ہوتا تھا۔ راقم کو پہلی مرتبہ ان سے ۱۹۸۴ء میں نیاز حاصل ہوا، میں بھی ندوۃ کا طالب علم تھا اور وہ بھی زیر تعلیم تھے، دید وشنید ہوتی تھی، تاہم جب میں بسلسلہ ملازمت امارت شرعیہ سے وابستہ ہوا اور مسلم پرسنل لا بورڈ کے کاموں کی نگرانی میرے سپرد ہوئی تو تعلق مضبوط تر ہوگیا، بورڈ کے اجتماعات میں وقفے وقفے سے ملاقاتیں ہوجایا کرتیں، اور ہر ملاقات اس نقش کو خلوص کی روشنائی سے تابندہ تر بناتی چلی گئی، جس کا نقش اب تک دل میں بیٹھا ہوا ہے۔

تذکرہ جب وفا کا ہوتا ہے میں تمہاری مثال دیتا ہوں

بلاشبہ اس بحرانی دور میں ایسے مخلص اور سراپا عمل خدمت گذار کا اٹھ جانا بڑا سانحہ ہے، اللہ ان کے مدارج کو بلند فرمائے اور ندوۃ العلماء کو ان کا نعم البدل عطا کرے، ان کی جدائی سے امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ کے امیر شریعت، ذمہ داران وکارکنان کو گہرا صدمہ پہونچا، سبھوں نے تعزیت کا اظہار کیا، امارت شرعیہ کا ایک وفد جس میں مولانا مفتی محمد سہراب ندوی نائب ناظم امارت شرعیہ، مولانا مفتی وصی احمد قاسمی نائب قاضی شریعت، قاضی انور حسین رانچی وغیرہ پر مشتمل لکھنؤ اور رائے بریلی گیا اور ان کے اہل تعلق سے تعزیت کا اظہار کیا، جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر سے قاضی رضی احمد تشریف لے گئے، جہاں مرحوم کے لئے دعاء مغفرت اور پسماندگان کو صبر کی تلقین کیا، قارئین نقیب سے بھی درخواست ہے کہ مولانا کی مغفرت کے لئے دعاء فرمائیں،

آہ۔بڑی مشکل سے ہوتا چمن میں دیدہ ور پیدا

☆☆☆

کیا مسلمان اپنی ہی کمزوری کو بنیاد بنا کر کامیابی حاصل کر سکتے ہیں؟

اُس وقت تمام مسلم ممالک میں بادشاہ اور ڈکٹیٹر تھے جو کسی بھی عوامی مجلس مشاورت کو برداشت نہیں کرتے تھے بلکہ اسے اپنی طاقت کے بٹ جانے کا ذریعہ سمجھتے تھے۔انمیں انا، ضد اور طاقت کا نشہ تھا۔اسلئے وہ اور انگریز دونوں جمال الدین افغانی کے خیالات اور مشوروں سے خائف تھے۔افغانی کی ناکامی اور مایوسی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں آئندہ اسی ناکامی کو بنیاد بنا کر اور اسی کمزوری پر اور انہیں خیالات پر ایک عمارت قائم کر نا ہے۔بادشاہوں، ڈکٹیٹروں اور امیروں کے خیالات بدلنے کی کوشش کر نے اور اپنی طاقت بیکار صرف کر نے کے بجائے انہیں انکے خیالات، انا، ضد اور طاقت کے نشہ کو بنیاد بنا کر انہیں کے ذریعہ ملت مسلمہ کی بھلائی اور کامیابی کے لئے راستے نکالنا ہے۔

غلام غوث
بنگلور۔

جن لوگوں نے مولانا لاجمال الدین افغانی کی سوانح حیات اور انکے خیالات کا مطالعہ کیا ہے وہ جانتے ہیں کہ انکے دلمیں ملت مسلمہ کا اتنا درد اور اتنی فکر تھی کہ انہوں نے اپنی ساری زندگی ملت مسلمہ اور ساری انسانیت کی بھلائی اور بہبودی کے لئے وقف کردی۔انہوں نے انگریزوں کے قبضہ اور ظلم کے خلاف ایسی زور دار آواز اٹھائی کہ انگریزوں نے اپنا تمام اثر ورسوخ استعمال کر کے انہیں جینے نہیں دیے اور مسلم ممالک نے بھی انہیں استعمال تو کیا مگر انکا ساتھ نہیں دیا۔سب سے پہلے وہ افغانستان کے وزیر اعظم بنائے گئے، پھر ہندستان آئے اور کہا کہ اس ملک کے کروڑوں انسان اگر مکھی کی طرح بھنبھناہٹ شروع کردیے تو انگریز یہاں ایک دن بھی نہ رک سکیں گے۔یہاں سے وہ ترکی جسے مرد بیمار کہا جاتا تھا وہاں گئے۔اس وقت پہلی جنگ عظیم کے بعد سلطنت عثمانیہ زوال پزیر تھی اور مصر، مراکش الجزائر، عراق، شام اور موجودہ سعودی عرب میں ترکی کے خلاف بغاوت کی آگ لگی ہوی تھی اور مغربی طاقتیں اسکے حصہ بخرے کرنے میں لگے ہوے تھے۔وہاں آپکی خوب آوبھگت ہوی اور آپ مجلس معارف کے رکن بنکر کئی تجاویز پیش کئے مگر ان پر عمل نہیں ہوا تو وہاں سے مصر چلے آے۔ آپ آفاقی اسلامیت (Pan Islamism) کا منصوبہ تراش کر مسلمانوں کی ڈوبتی کشتی کو طوفان سے بچانا چاہا مگر مریض (مسلم ممالک) کی کم ظرفی اتنی تھی کہ اس علاج کو پسند نہیں فرمایا۔مریض ہی خودکشی پر تل جائے تو کون کیا کرے؟۔(آج یہی حالت ہم میں موجود مسلم دانشوروں اور مذہبی حضرات میں ہے)۔آپکا مشن جمہوری نظام حکومت تھا جسے بادشاہوں اور ڈکٹیٹروں نے اپنے اقتدار کے کھو جانے کے ڈر سے پسند نہیں کیا۔آپ مسلم ممالک میں اتفاق واتحاد چاہتے تھے جسے لوگوں نے کامیاب ہونے نہیں دیا۔آپ تمام مسلم ممالک کا ایک وفاق آج کے یوروپ اور امریکہ کے North Atlantic Treaty (Organization) کی طرح چاہتے تھے جو ہو نہیں سکا۔آپکی پلاننگ وقت سے بہت پہلے کی ہوتی تھی۔آپ اپنے آخری وقت میں حسرت ویاس سے امتی امتی پکارتے ہوے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے خاموش ہوگئے۔انکے بعد اتنا بڑا عالم اسلام کی ملت مسلمہ کا درد رکھنے والا اور جدوجہد کرنے والا آج تک پیدا نہیں ہوا۔انکے حالات پڑھنے اور اس پر کافی غور وفکر کرنے کے بعد مجھے احساس ہوا کہ کوئی بھی صاحب اقتدار (چاہے وہ بادشاہ ہو یا، ڈکٹیٹر، یا منسٹر یا یم ایل یے یا مسجد کا صدر وسکریٹری) یہ کبھی نہیں چاہتا کہ اس کے اقتدار کو دھکا لگے یا اسکی طاقت بٹ جائے۔اس وقت تمام مسلم ممالک میں بادشاہ اور ڈکٹیٹر تھے جو کسی بھی عوامی مجلس مشاورت کو برداشت نہیں کرتے تھے بلکہ اسے اپنی طاقت کے بٹ جانے کا ذریعہ سمجھتے تھے۔انمیں انا، ضد اور طاقت کا نشہ تھا۔اسلئے وہ اور انگریز دونوں جمال الدین افغانی کے خیالات اور مشوروں سے خائف تھے۔افغانی کی ناکامی اور مایوسی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں آئندہ اسی ناکامی کو بنیاد بنا کر اور اسی کمزوری پر اور انہیں خیالات پر ایک عمارت قائم کر نا ہے۔بادشاہوں، ڈکٹیٹروں اور امیروں کے خیالات بدلنے کی کوشش کر نے اور اپنی طاقت بیکار صرف کر نے کے بجائے انہیں انکے خیالات، انا، ضد اور طاقت کے نشہ کو بنیاد بنا کر انہیں کے ذریعہ ملت مسلمہ کی بھلائی اور کامیابی کے لئے راستے نکالنا ہے۔ملکوں کو چھوڑ وخود ہمارے اطراف موجود کسی بھی مسجد کو لے لو تو وہاں کے صدر سکریٹری اور ممبر کسی بھی دباو میں اقتدار چھوڑنے تیار نہیں ہوتے۔ایسے میں انہیں بدلنے کی کوشش کرنے کے بجائے انہیں کے ذریعہ مسجد کے اطراف رہنے والے مسلمانوں کی بھلائی کے کام کروا سکتے ہیں۔انہیں ہٹانے اور بدلنے کی کوشش کرنے کے بجائے انہیں سے انکے مرنے تک فلاحی کام لیا جا سکتا ہے۔۔

کئی برسوں تک ایران اور سعودی عرب میں رسہ کشی تھی مگر دونوں مسلم ممالک ہیں اور دونوں بھائی بھائی ہیں۔دونوں خود کفیل ہیں اور دونوں کا کوئی سرحدی تنازعہ بھی نہیں ہے۔تو پھر ہر مسلہ چاہے وہ یمن کا ہو یا شام کا یا فلسطین کا اسے بات چیت کے ذریعہ ایک سوچ کے تحت لایا جا سکتا ہے۔آج حالت یہ ہے کہ سعودی عرب ایران کے ڈر سے کھربوں ڈالر کے ہتھیار خرید چکا ہے اور ایران خود اپنی طاقت بڑھانے کے لئے کھربوں ڈالر خرچ کر رہا ہے۔اگر ایران، عراق، مصر، شام اور سعودی عرب میں مفاہمت ہوجاتی ہے تو پھر اسرائیل سے بھی مفاہمت کی بات ہو سکتی ہے۔جب اسرائیل یہ دیکھتا ہے کہ عرب ممالک ایک ہو گئے ہیں تو وہ بھی اپنی ہٹ دھرمی چھوڑ کر میز پر آنے کے لئے تیار ہو جائے گا۔اسرائیل یہ کبھی نہیں چاہے گا کہ اسکی ایک کروڑ سے بھی کم آبادی تحس نحس ہو جائے کیونکہ یہ ایٹمی بموں، میزائلوں اور کیمیکل ہتھیاروں کا زمانہ ہے۔ اور ویسے بھی ایران آج نیوکلیر پاور بن چکا ہے اور اس کی میزائل کی طاقت بہت بڑھ گئی ہے۔کونسا ملک چاہے گا کہ اس کی کم سے کم آدھی آبادی خاک وخون میں مل جائے۔مغربی ممالک اپنے ذاتی فائیدے کے لئے اس اتحاد کو ضرور توڑنے کے کوشش کریں گے مگر مسلم ممالک کی ہوشمندی اور دور اندیشی کے سامنے انکی ایک نہیں چلے گی۔آج دنیا میں جتنے بھی سرحدی جھگڑے ہیں اور دوسرے متنازعہ مسلہ ہیں وہ سب کے سب مغربی ممالک کے پیدا کردہ ہیں۔انکا حل صرف بات چیت اور تھوڑا لے اور دے ہے ورنہ یہ مسلے اور پچاس سال بھی جیسے کے ویسے رہیں گے اور کروڑوں ڈالر اور ہزاروں جانیں ضایع ہوتی رہیں گی۔فلسطین کا مسلہ۔کشمیر کا مسلہ اور چین و ہندستان کا سرحدی مسلہ اسی طرح آسانی کے ساتھ حل کیا جا سکتا ہے۔امریکہ افغانستان میں سولہ سال تک دنیا کی سب سے لمبی جنگ لڑا مگر نہ وہ جیت سکا اور نہ ہی طالبان کو ہرا سکا۔اسکا حل بھی بات چیت رہا جنگ نہیں۔عرب ممالک اتنے کمزور، بے غیرت اور بے حس ہیں کہ وہ بیت المقدس کو اور پچاس سالوں میں بھی آزاد نہیں کرا سکیں گے اور مغربی ممالک اسمیں عربوں کی مدد بھی نہیں کریں گے۔عرب چاہے اپنے آپکو کتنے ہی طاقتور، بااثر اور اہم سمجھنا چاہے سمجھ لیں مگر وہ دنیا کی نظر میں بیوقوف اور کم عقل ہی ہیں۔اس حالت کے مدنظر ایک یوروپی دانشور نے مشورہ دیا کہ عرب ممالک بیت المقدس کو اسرائیل سے چھوڑانے کی کوشش ترک کردیں اور بیت المقدس کو اقوام متحدہ کے کنٹرول میں دے دینے کی کوشش کریں اور اسے تینوں مذہبوں کے لئے کھلا اور آزاد رکھ دیں۔مجھے یقین ہے کہ یہ تجویز کسی بھی مسلمان کو قابل قبول نہیں ہوگی مگر دوسرا راستہ بھی تو نظر نہیں آتا۔آج وقت کی اہم ضرورت یہ ہے کہ عرب ممالک مغربی ممالک کے پندرہ ممالک کے ملٹری اتحاد NATO کی طرح اٹھائیس مسلم ممالک کا M E T O(Middle east Treaty Organization) بنا لیں اور کھربوں ڈالر کے ہتھیار خریدتے رہنے کے بجائے ایران اور مصر یا سعودی عرب نیوکلیر طاقت بن جائیں یا شمالی کوریا اور روس سے نیوکلیر بم خرید کر رکھ لے ۔اب پھر یاد کرو مولانا سید جمال الدین افغانی کو اور انکے مشوروں کو۔جب یوروپی ممالک ہزاروں نیوکلیر بم رکھ کر بھی اپنے آپکو فرشتہ صفت کہتے نہیں تھکتے تو شمالی کوریا اور ایران کیسے فرشتہ صفت نہں کہلا سکتے۔کیا کوئی بتا سکتا ہے کہ شمالی کوریا نے کس ملک پر نیوکلیر بم گرائے؟ سچ بات تو یہ ہے کہ جس ملک کے پاس نیوکلیر ہتھیار ہیں اس پر کوئی دوسرا ملک حملہ نہیں کرتا۔ایسے میں عرب ممالک اگر ایسے ہتھیار رکھنے کی کوشش کریں تو دوسروں کو کیوں اعتراض ہوگا۔ فلسطینی عوام جنکے پاس جنگی ساز وسامان نہیں ہے وہ مرنے اور مارنے کے سوائے اور کچھ نہیں کر سکتے اور کوئی ان کی مدد نہیں کر سکتا۔امریکہ اور کچھ عرب ممالک کی کوششوں سے غزہ میں جنگ بندی ہوگئی ہے۔ فلسطینیوں نے 7.10.2023 کو جنگ اس لئے چھیڑی تھی کہ وہ اسرائیل کو دو ریاستی حل مان لینے پر مجبور کریں گے اور فلسطینی قیدیوں کو رہا کروائیں گے۔مگر افسوس کے 45,000 فلسطینی بچے، بوڑھے اور عورتوں کے شہادت کے باوجود بھی یہ دو مقاصد حاصل نہیں ہوے۔نہ امریکہ نے اور نہ ہی اسرائیل نے دو ریاستی حل پر عمل کرنے کا وعدہ کیا۔تو پھر ایسی جنگ شروع ہی کیوں کی گئی؟ ایسی جنگ لڑنا ہی کیوں جس سے ہمارا مقصد حل نہیں ہوتا۔کیا اس جنگ بندی کو ہم فلسطینیوں کی جیت کہہ سکتے ہیں جس میں صرف 1650 اسرائیل میں قید فلسطینیوں کی رہائی کے لئے ہم نے 45,000 فلسطینیوں کی قربانی دے دی ۔ آج جنگ بندی تو ہوگئی ہے مگر سال دو سال کے اندر پھر جنگ شروع ہوگی اور ہزاروں فلسطینی دوبارہ مارے جائیں گے اور یہ اس وقت تک چلتے رہے گا جب تک دو ریاستی حل عمل میں نہیں آتا۔یہ تمام ایسے الجھے ہوے مسائل ہیں جن پر ہم سب کو غور کرنا چاہیے۔(یہ میرا تجزیہ اور نظریہ ہے جو غلط بھی ہوسکتا ہے مگر غور وخوض کرنے پر مجبور ضرور کرے گا)۔

☆☆☆☆

عرب وعجم میں دوریاں، اہل غزہ ،اتحادِ امت اور آئی ایم ایف

مظفر اعجاز

عرب و عجم کے مسلمانوں میں دوریاں: مسلم معاشرہ ہمیشہ سے گوری چمڑی کے نشانے پر رہا ہے۔لاکھوں گورے، ہزاروں دانشور، سیکڑوں میڈیا چینل دن

رات ایک ہی کام کر رہے ہیں کہ کسی نہ کسی طرح اسلام کو زک پہنچائی جائے۔خاص طور پر پاکستان تو بری طرح ہٹ لسٹ پر ہے۔یہاں کی سیاست، اقتدار، معیشت ومعاشرت سب انگریزوں کی منفی اور تباہ کن پالیسیوں کے زیر اثر ہوتی ہیں۔کہ کسی طرح کوئی ایماندار قیادت اوپر نہ آجائے۔قانون کی بالادستی ہونے نہ پائے، تعلیم کا میدان کھلا نہ چھوڑا جائے، انصاف کی فراوانی نہ ہوجائے، کہیں قوم کی صحت مند پالیسی نہ مرتب ہوجائے، کہیں ترقی کا پہیہ نہ گھوم جائے الغرض کوئی بھی میدان کھلا نہیں چھوڑا گیا۔ہمارا وقار عالمی سطح پر بحال نہ ہوجائے۔اس بارے میں قریباً دو دہائیوں سے لکھ رہا ہوں جن میں یہ نکتہ بھی متعدد بار اٹھا چکا ہوں کہ کیا بات ہے کہ پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے بعد عرب اور عجم کے مسلمانوں میں دوریاں اور اجنبیت پیدا ہوتی جارہی ہے۔بنظر غائر دیکھا جائے یہ پالیسی آج بھی خفی یا اعلانیہ جاری ہے مگر مسلم دنیا کے رہنماؤں اور اکابرین کو اس طرف توجہ دینے کی توفیق نہیں ہے۔اہل غزہ، "الخدمت" سے خوب واقف ہوگئے۔لہٰذا غزہ میں الخدمت کا مستقل سیٹ اپ قائم کردیں تو بہتر ہے۔اس طرح اہل غزہ فلسطین اور پورے خطے سے پاکستان کے دینی سماجی معاشی اور معاشرتی تعلقات میں ناقابل یقین اضافہ ہوگا۔سب سے بڑھ کر جب فلسطین، شام، اردن سے پاکستان کے عملی سماجی روابط میں اضافہ ہوگا تو دنیا میں اسلامی تہذیب وتمدن کے ساتھ اسلامی معاشرے کا مظہر ثابت ہوگا۔ڈیڑھ صدی قبل کے عرب وعجم کے مسلمانوں کا ٹوٹا ہوا معاشرتی رابطہ بحال ہوگا۔یہ ایک انتہائی سنجیدہ عالمی سطح کا امت کا مسئلہ ہے، اگر مسلم حکمران اس کو مغرب کی خوشنودی کے لیے پس پشت ڈال رہے ہیں تو جماعت اسلامی، اخوان المسلمون، حماس اور اسلامی دنیا کی دیگر دینی تحریکیں اس ضمن میں اپنا موثر کردار ادا کرسکتی ہیں۔آج پھر وہی بحثیں چھیڑی جارہی ہیں جن کا ترویج اسلام اور دفاع اسلام بلکہ امت کی بقاء سے کوئی تعلق نہیں۔جس طرح آج ہم کو یہ پڑھایا جاتا ہے کہ جب انگریز ہاورڈ اور آکسفورڈ جیسی درس گاہیں قائم کر رہا تھا تو مسلمان فضول کی بحثوں میں الجھے ہوئے تھے۔اب پھر وہی تاریخ اپنے آپ کو دہرا رہی ہے۔میں اسلامی محقق نہیں، یہ کام اسکالرز کا ہے۔ان باتوں میں الجھنا امت کے مزید تقسیم در تقسیم کا باعث بن سکتا ہے۔پھر کہیں ایسا نہ ہو کہ آنے والی نسلیں ہماری تاریخ سے یہ اخذ کریں کہ جب یہود ونصاریٰ نے قبلہ اول مسجد اقصیٰ بیت المقدس پر یلغار کی تھی تو مسلمان اس بحث میں الجھے ہوئے تھے کہ عمر بن عبدالعزیز نے کتنی احادیث جمع کی تھیں۔بھائی یہ بھی کوئی دین کی خدمت ہے تحقیق کرنی ہے تو اس بات پر کریں کہ سندھ باسیوں کا خانوادۂ رسولؐ بنو ہاشم خدیجۃ الکبریٰ سے رشتہ داریاں۔صحابہ کرامؓ کے وفود خود نبی کریمؐ نے سندھ واسیوں کو دین اسلام سکھانے کے لیے روانہ کیے تھے۔سیدہ خدیجہ کے بحری جہاز سامان تجارت لیکر سندھ آتے تھے یہاں کے لوگوں کو خانوادہ رسول اور بنو ہاشم کے قصے سناتے تھے؛ یعنی سندھ اور مکہ ومدینہ یک جان ودو قلب۔اتنے عظیم تعلقات کو کس نے گمنامی کی اتھا گہرائیوں میں پھینک کر اس کا نام ونشان ہی مٹا ڈالا۔یہ ہے تحقیق کرنے کا موضوع۔اپنی مادری زبان بولنے سے روئے زمین کی واحد پاکستانی قوم، جو شرماتی ہے۔صدیوں سے غلام ہیں تبھی تو اپنی زبان بولنے میں شرم محسوس کرتے ہیں۔انگریز کا طریقہ واردات یہ ہوتا ہے کہ وہ ہمیشہ حکمراں طبقے کو مراعات لالچ دھونس دھمکی سے پہلے اپنا غلام بناتا ہے پھر ظاہر ہے حکمراں طبقے کے اثرات عوام تک جاتے ہیں۔اردو کے نفاذ میں سب سے بڑی رکاوٹ یہی حکمراں طبقہ ہے ورنہ پچیس کروڑ انسان چاہتے ہیں کہ کل کی نافذ ہوتی اردو ابھی نافذ ہو جائے۔اگر کسی قوم کو علم، آگہی شعور کے ساتھ تعلیم دینا مقصود ہو تو اس قوم کو لازماً اس کی مادری زبان میں تعلیم دو اور یہ امر قرآن کریم میں بھی بیان ہوا ہے۔سورہ ابراہیم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ: "ہم نے جس قوم میں بھی نبی یا رسول بھیجے وہ اس قوم کو اسی زبان میں تعلیم دیتے تا کہ بات کو کھول کو بیان کرسکیں"۔یہ حقیقت دنیا کے ساڑھے آٹھ ارب انسان بآسانی سمجھ سکتے ہیں مگر پاکستان کے حکمرانوں کی کھوپڑی میں نہیں سما سکتی، کیونکہ یہ گوری چمڑی کے نسلاً غلام ہیں اور آقا کی منشاء اور مرضی کے خلاف ایک انچ بھی نہیں ہل سکتے۔الحمدللہ، ماشاء اللہ اللہ ربّ العزت نے یہ خوشی اور تہنیت کا دن بھی دکھایا۔جب عزت فلسطین اور غزہ کے مجاہدین اور حماس کے شیروں کے حصے میں آئی اور ذلت اسرائیل، نیتن یاہو، یہودیوں اور قادیانیوں کے حصے میں آئی۔اس فتح نے اسرائیل، امریکہ، برطانیہ کا غرور خاک میں ملا دیا۔1967ء کی جنگ میں کامیابی آج ستاون سال بعد خاک ہوگئی اسرائیل کی مٹی پلید ہو گئی۔ہمارے ملک میں درون خانہ بعض حلقوں میں صف ماتم بچھی ہوئی ہے۔جشن صرف جماعت اسلامی منا رہی ہے۔سیکولر اور لبرلز کے علاوہ نام نہاد مذہبی رہنما بھی منہ چھپاتے پھر رہے ہیں۔سرخ رو صرف وہ ہوئے جنہوں نے جنگ میں عملی طور پر حصہ لیا اور جنہوں نے مشکل کی اس گھڑی میں اپنوں کا ساتھ دیا۔الخدمت کی خدمت کو ساری دنیا نے دیکھا اور سراہا۔

آئی ایم ایف کی نامناسب شرائط: میں کافی عرصہ سے اس بات پر زور دیتا آرہا ہوں کہ کیا وجہ ہے کہ ہمارے حکمراں آئی ایم ایف سے شکایت کیوں نہیں کرتے کہ تم ہمیشہ مہنگائی بڑھانے ٹیکس میں اضافہ کرنے سبسیڈیز ختم کرنے پیٹرول، گیس، بجلی کی قیمتوں میں اضافے کے احکامات جاری کرتے رہتے ہو لیکن کبھی تم نے یہ نہیں کہا کہ اپنی برآمدات بڑھاؤ، اپنی انڈسٹری کا پہیہ چلاؤ، صنعتوں کو بجلی، گیس، پانی، ڈیزل سستا فراہم کرو، ٹیکسوں میں چھوٹ دو صنعتیں لگانے میں سرمایہ دار کی حوصلہ افزائی کرو کم از کم گھریلو صنعتوں اور کاریج انڈسٹری کے فروغ کے ہی اقدامات کرو۔سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کرو ان کی معاشی اور مالی پریشانیاں دور کرنے کے اقدامات کرو تا کہ وہ اپنی پیداوار صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کرسکیں۔اپنی ایئر لائین کو اسی سطح پر لاؤ جہاں چالیس سال پہلے تھی۔اداروں سے کرپشن ختم کرو تا کہ صنعتی یونٹس بند ہونے کے بجائے مزید کھولے جائیں۔تعلیم کا حلیہ بگاڑا ہوا ہے، صحت نام کی کوئی چیز موجود نہیں ہے پاکستان میں۔عدالتوں سے انصاف یقینی بناؤ۔ایسا کچھ نہیں کہتا آئی ایم ایف اس کا صرف ایک مطالبہ ہے مہنگائی بڑھاؤ، مہنگائی بڑھاؤ، مہنگائی بڑھاؤ تا کہ مرد اپنی غیرت اور عورت اپنی آبرو بیچنے پر مجبور ہو جائے۔آپ مارکیٹوں میں جائیں دکانداروں سے معلومات کریں ویسے بھی معاشرے میں جس طرح برائیاں پھیلتی جارہی ہیں اس میں مہنگائی بیروزگاری کی وجوہات کلیدی کردار ادا کررہی ہیں جو آئی ایم ایف کی پالیسیوں کی وجہ سے ہے۔

(ترتیب: عبدالعزیز)

رابطہ: 9831439068

مہا کمبھ میں بدانتظامی کا الزام لگاتے ہوئے اپوزیشن نے راجیہ سبھا سے واک آؤٹ کیا

نئی دہلی، 3فروری (یو این آئی) کانگریس، ترنمول کانگریس، سماج وادی پارٹی اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے ارکان پیر کو راجیہ سبھا میں پریاگ راج میں مہا کمبھ کے دوران بدانتظامی کا الزام لگاتے ہوئے ایوان کی کارروائی سے واک آؤٹ کر گئے۔ صبح جیسے ہی چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے ایوان کی کارروائی شروع کی، تو کانگریس کے پرمود تیواری بولنے کے لیے کھڑے ہوگئے۔ چیئرمین نے انہیں بولنے کی اجازت نہیں دی اور قانون سازی کا کام شروع کر دیا۔ کارروائی کے دوران مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ کانگریس کے پرمود تیواری، دگ وجے سنگھ اور رنجیت رنجن، ترنمول کانگریس کی ساگریکا گھوش، سماج وادی پارٹی کے جاوید خان اور رام جی لال سمن اور کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کے جان برٹاس نے پریاگ راج میں مہا کمبھ میں بدنظمی کا ذکر کرتے ہوئے رول 267 کے تحت نوٹس دیئے ہیں، جنہیں التزامات کے مطابق نہ ہونے کے وجہ سے مسترد کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان نے ہنگامہ شروع کر دیا۔ دریں اثناء چیئرمین نے اراکین سے کہا کہ وہ ان کی اجازت سے اٹھائے گئے معاملے کے تحت اپنے بیانات دیں۔ اپوزیشن ارکان ایوان میں اونچی آواز میں بولتے رہے۔ اس کے بعد کانگریس اور اپوزیشن ارکان ایوان کی کارروائی سے واک آؤٹ کر گئے۔ قبل ازیں مسٹر دھنکھڑ نے راشٹریہ جنتا دل کے پریم چند گپتا اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے نریش بنسل کو سالگرہ کی مبارکباد دی۔ چیئرمین نے ایوان کو سابق ممبر پلولاس راج شیکھرم کے انتقال کی اطلاع دی اور اراکین نے خاموشی اختیار کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ کانگریس کے رندیپ سرجے والا اور دیگر اراکین نے بھی ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے مجسمے کے بارے میں قاعدہ 267 کے تحت نوٹس دیا تھا، جسے مسترد کر دیا گیا ہے۔

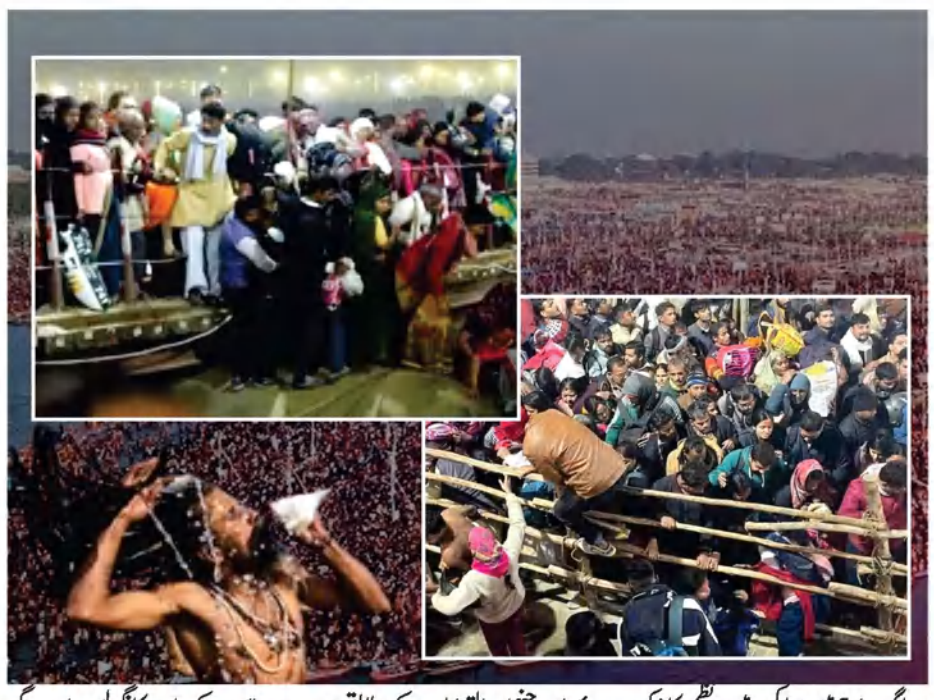

دہلی اسمبلی انتخاب: پرینکا گاندھی نے چلائی 'ڈور ٹو ڈور مہم'، عوام نے کانگریس کی حمایت کا کیا وعدہ

3رفروری: دہلی میں آج شام انتخابی تشہیر کا شور ختم ہو جائے گا۔ لیکن اس سے قبل سبھی پارٹیوں نے ووٹرس کو اپنی طرف راغب کرنے کے لیے پورا زور لگا دیا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی بھی اپنی پارٹی کے امیدواروں کو کامیاب بنانے کی بھرپور کوششیں کر رہی ہیں۔ آج وہ جنگ پورہ میں پارٹی امیدوار فرہاد سوری کی حمایت میں 'ڈور ٹو ڈور مہم' چلاتی ہوئی دیکھی گئیں۔ اس درمیان وہ جہاں جہاں گئیں، لوگوں کی زبردست بھیڑ دیکھنے کو ملی۔ پرینکا گاندھی نے جنگ پورہ میں سبزی فروشوں، پھل فروشوں، دکانداروں اور گھریلو خواتین سے ملاقات کر دہلی کی ترقی میں تعاون پیش کرنے کی گزارش کی۔ انھوں نے لوگوں سے ملاقات کے دوران کہا کہ وہ اسی لیڈر کو ووٹ دیں جو کام کرتے ہیں اور بھروسہ کے لائق ہیں۔ انھیں ووٹ دینے سے پرہیز کریں جو جھوٹی تشہیر پر پیسہ خرچ کرتے ہیں۔ پرینکا نے کہا کہ کچھ لوگ عوام پر پیسہ نہیں خرچ کرتے، بلکہ ٹی وی اشتہارات پر خرچ کرتے ہیں۔ اس لیے ٹی وی کو دیکھ کر ووٹ دینے سے بچیں، اچھے لوگوں کو کامیاب بنائیں تاکہ دہلی اور یہاں کی عوام کا مستقبل سنور سکے۔

پرینکا کے ذریعہ گھر گھر جا کر لوگوں سے ملاقات کا زبردست اثر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ جنگ پورہ کی عوام نے پرینکا سے کانگریس کی حمایت کرنے کا وعدہ بھی کیا اور کہا کہ کیجریوال اور بی جے پی کے جھوٹے وعدوں کو وہ اچھی طرح سمجھ چکے ہیں۔ اس مثبت ردعمل سے کانگریس بھی خوش نظر آ رہی ہے۔ اس نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ بھی کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ''عوام کا بھروسہ کانگریس کے ساتھ ہے، اس لیے دہلی میں کانگریس کی آمد یقینی ہے۔''

مہا کمبھ بھگدڑ معاملے پر پارلیمنٹ میں ہنگامہ، 'کمبھ پر جواب دو' کے نعرے کے ساتھ اپوزیشن نے کیا بحث کا مطالبہ

3رفروری: پارلیمنٹ میں آج بجٹ اجلاس کا تیسرا دن ہے۔ لوک سبھا میں پیر کو اجلاس کی کارروائی شروع ہوتے ہی اپوزیشن نے گزشتہ ہفتہ پریاگ راج میں مہا کمبھ میں موونی اماوسیہ کے دوران بھگدڑ میں ہوئی 30 لوگوں کی موت کو لے کر نعرے بازی کی اور اس سلسلے میں پارلیمنٹ میں بحث کرانے کا مطالبہ کیا۔ اس دوران اسپیکر نے اپوزیشن رہنماؤں کے رویے پر ناراضگی ظاہر کی۔ اسپیکر برلا نے وقفہ سوال کے ختم ہونے کے بعد مہا کمبھ بھگدڑ کا معاملہ اٹھانے کی بات کہی۔ حالانکہ اپوزیشن اپنے مطالبے پر قائم رہا اور نعرے بازی جاری رکھی۔ اس دوران پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے اراکین پارلیمنٹ سے پُرامن رہنے کی اپیل کی۔ حالانکہ اپوزیشن کی نعرے بازی کے باوجود اجلاس کی کارروائی جاری رہی۔ "کمبھ پر جواب دو" کے نعرے گونجتے رہے۔ اپوزیشن نے افسروں سے 29 جنوری کو کمبھ میں مرنے والوں کی فہرست جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اپوزیشن کا الزام ہے کہ اموات کی اصل تعداد بتائی گئی تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ وہیں دوسری طرف پریاگ راج میں جاری مہا کمبھ میں مبینہ بدانتظامی کے معاملے پر بھی فوری بحث کرائے جانے کے مطالبہ کو لے کر اپوزیشن پارٹیوں نے پیر کو راجیہ سبھا میں زبردست ہنگامہ کیا اور بعد میں ایوان سے باہر چلے گئے۔ صبح میں ایوان کی کارروائی شروع ہونے کے بعد چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے ایوان کو بتایا کہ انہیں ضابطہ 267 کے تحت بحث کے لیے کُل 9 نوٹس ملے ہیں۔ کانگریس کے پرمود تیواری اور دگ وجے سنگھ، ترنمول کانگریس کی ساگریکا گھوش، سماج وادی پارٹی کے جاوید علی خان اور رام جی لال سمن اور بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی (مارکسوادی) کے جان برٹاس نے پریاگ راج مہا کمبھ میں مبینہ بدانتظامیہ کے معاملے پر نوٹس دیے تھے۔ لوک سبھا اسپیکر نے ایوان میں نعرے بازی کرنے والے اپوزیشن پارٹیوں کے رہنماؤں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ عوام نے انہیں سوال پوچھنے کے لیے ایوان میں بھیجا ہے نہ کہ 'میز توڑنے' کے لیے۔ وقفہ صفر کے دوران نعرے بازی کر رہے اراکین سے اسپیکر نے کہا "اس معاملے کا ذکر صدر جمہوریہ محترمہ نے اپنے خطاب میں کیا تھا۔ آپ لوگ خطاب پر بحث کے دوران یہ معاملہ سامنے رکھ سکتے ہیں۔" اسپیکر نے کہا کہ وقفہ سوال کافی اہمیت کا حامل ہے جس میں حکومت کی جواب دہی طے کی جا سکتی ہے۔ سماج وادی پارٹی کے کچھ اراکین جب کرسی کے قریب پہنچ کر نعرے بازی کرنے لگے تو برلا نے کہا "آپ کو عوام نے میز توڑنے کے لیے نہیں بھیجا ہے۔ سوال پوچھنے کے لیے بھیجا ہے۔"

دھیریندر شاستری کا نام سن کر ممتا کلکرنی کیوں غصے میں آ گئیں؟

3رفروری: سابق فلمی اداکارہ ممتا کلکرنی ان دنوں سرخیوں میں ہیں۔ کچھ دن پہلے انہیں کنر اکھاڑہ کا مہامنڈلیشور بنایا گیا تھا لیکن ایک تنازعہ کے بعد انہیں اس عہدے سے ہٹا دیا گیا تھا۔ بہت سے سنتوں اور باباؤں نے مہامنڈلیشور کے طور پر ان کی تقرری کے خلاف احتجاج کیا تھا، بشمول باگیشور دھام کے بابا پنڈت دھیریندر شاستری اور یوگا گرو بابا رام دیو۔ ممتا کلکرنی نے ان دونوں باباؤں کو اپنے انداز میں جواب دیا۔ دراصل، وہ حال ہی میں انڈیا ٹی وی کے شو 'آپ کی عدالت' میں نظر آئی تھیں۔ اس دوران ان سے اس تنازعہ سے متعلق کچھ سوالات پوچھے گئے۔ بابا رام دیو کی مخالفت کے بارے میں پوچھے جانے پر، ممتا کلکرنی نے کہا، 'اب میں بابا رام دیو کو کیا کہوں؟ انہیں مہا کال اور مہا کالی سے ڈرنا چاہیے۔ میں ان پر چھوڑ دیتی ہوں۔" انہوں نے باگیشور دھام کے بابا پنڈت دھیریندر شاستری کے تعلق سے کہا، "وہ نیپی... دھیریندر شاستری ہے۔ میں نے ان کی عمر کے برابر یعنی 25 سال کی تپسیا کی ہے۔ میں دھیریندر شاستری کو بتانا چاہتی ہوں کہ ان کے گرو رام بھدراچاریہ کے پاس دیویہ نظر ہے، ان سے پوچھو کہ میں کون ہوں۔'' اسی پر ان کو خاموش رہنے کی نصیحت بھی کر دی۔

لوک سبھا میں وقفہ سوال کے دوران اپوزیشن کا زبردست ہنگامہ

نئی دہلی، 3فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں پیر کو اپوزیشن ارکان نے پریاگ راج کمبھ کے انتظامات کو لے کر وقفہ سوال کے دوران زبردست ہنگامہ کیا، لیکن اسپیکر اوم برلا نے ہنگامہ آرائی کی پرواہ کئے بغیر بھاری شور شرابے اور نعرے بازی کے درمیان بھی وقفہ سوال جاری رکھا۔ اسپیکر نے جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع کی تو اپوزیشن ارکان نے ہنگامہ آرائی شروع کر دی۔ مسٹر برلا نے کہا کہ اراکین کو معلوم ہونا چاہیے کہ صدر کی تقریر پر بحث ہونی ہے اور عزت مآب صدر نے بھی اپنے خطاب میں کمبھ کا ذکر کیا ہے۔ ایوان میں یہ نظام ہے کہ وقفہ سوال کے دوران کسی معاملے پر بحث نہیں کی جا سکتی تو ارکان کو پرامن طریقے سے وقفہ سوال چلنے دینا چاہیے۔

پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بھی مداخلت کرتے ہوئے ارکان سے وقفہ سوال میں خلل نہ ڈالنے کی اپیل کی اور کہا کہ اسپیکر جی بھی اسی طرح بار بار درخواست کر رہے ہیں لیکن ارکان صرف خلل پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ صدر کے خطاب کے دوران اراکین اپنے نکات بھی اٹھا سکتے ہیں۔ اسپیکر نے ارکان پر دوبارہ ہنگامہ آرائی نہ کرنے کی تاکید کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ کو ملک کے عوام نے ایوان چلانے کے لیے بھیجا ہے تو وقفہ سوالات جاری رہنے دیا جائے اور ہنگامہ کرنے والے ارکان اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔ انہوں نے ہنگامہ آرائی کے درمیان وقفہ سوال چلانے کی کوشش کی لیکن شور وغل کی وجہ سے کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا۔ مسٹر برلا نے اراکین سے پوچھا کہ کیا عوام نے آپ کو یہاں میزیں توڑنے یا اپنے مسائل حل کرنے کے لیے منتخب کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وقفہ سوال کو کسی بھی سطح پر ملتوی نہیں کیا جائے گا۔ وقفہ سوال کے دوران اپوزیشن ارکان نے ہنگامہ آرائی جاری رکھی لیکن مسٹر برلا نے وقفہ سوال جاری رکھا۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں

نئی دہلی 03فروری (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ کے باوجود گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں آج جوں کی توں رہیں جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے پر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔

نوجوانوں کے مسائل کے حل کے لیے سنگل ونڈو سسٹم شروع کیا گیا: حکومت

نئی دہلی، 3فروری (یو این آئی) حکومت نے کہا ہے کہ نوجوانوں کو آگے بڑھانے کے لیے ہر مسائل کے حل کے اقدامات کیے جا رہے ہیں اور جو مسائل پیدا ہوتے تھے، سنگل ونڈو کے ذریعے انہیں آسان بنا کر نوجوان صلاحیتوں کو آگے بڑھانے کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں۔ لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر منسکھ مانڈویہ نے کہا کہ نوجوانوں کے لئے سنگل ونڈو سسٹم کے ذریعے تمام سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں تاکہ نوجوان ہندوستان کو آگے بڑھانے میں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے کہ ملک کے نوجوانوں کو عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع ملے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 3فروری (یو این آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 4فروری کے چند اہم واقعات مندرجہ ذیل ہیں۔

1620۔ ہنگری کے شہزادہ بیتھلین اور روم کے شہنشاہ فرڈیننڈ کے درمیان امن معاہدہ پر دستخط ہوئے۔

1628۔ مغل حکمراں شاہجہاں آگرہ میں تخت نشیں ہوئے۔

1677۔ جرمن موسیقار جوہان لڈوک باخ کا جنم ہوا۔

1783۔ اٹلی کے کیلبر یا میں آئے تباہ کن زلزلے میں 50، 000 افراد ہلاک ہوئے۔

1789۔ جارج واشنگٹن امریکہ کے پہلے صدر منتخب ہوئے۔

1794۔ فرانس نے غلام روایت کا خاتمہ کیا۔

1797۔ ایکواڈور کی راجدھانی کیوٹو میں آئے شدید زلزلہ میں 41ہزار سے زائد افراد لقمہ اجل بنے۔

1847۔ میری لینڈ میں امریکہ کی پہلی ٹیلی گراف کمپنی قائم ہوئی۔

1881۔ لوک مانیہ تلک کے روزنامہ اخبار 'کیسری' کے پہلے شمارہ کی اشاعت ہوئی۔

1895۔ امریکہ کے شکاگو میں پہلے رولنگ لفٹ پل کا افتتاح ہوا۔

1904۔ آرتھر بندرگاہ پر جاپان کے قبضے کے بعد روس اور جاپان کے درمیان جنگ شروع۔

1920۔ لندن سے جنوبی افریقہ کے درمیان پہلی فضائی سروس شروع ہوئی۔

1932۔ نیویارک کے لیک پلیسڈ میں تیسرے سرمائی اولمپکس کھیلوں کا آغاز ہوا۔

1945۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد سوویت رہنما جوسف اسٹالن برطانوی لیڈر ونسٹن چرچل اور فرنکلن روزویلٹ کے درمیان تاریخی یالٹا میں میٹنگ شروع ہوئی۔

1948۔ سری لنکا کو برطانوی حکومت سے آزادی ملی۔

1965۔ امریکہ نے نیواڈا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1969۔ یاسر عرفات نے فلسطین لبریشن آرگنائزیشن (پی ایل او) کی ذمہ داری سنبھالی۔

1973۔ ہندستان کا سب سے بڑا تجارتی جہاز 88000 ڈی ڈبلیو ٹی سپر ٹیک 'جواہر لال نہرو' کا آغاز۔

1974۔ ہندوستانی سائنس داں ستیندر ناتھ بوس کا انتقال ہوا۔

1976۔ گوئٹے مالا اور ہونڈوراس میں بھیانک زلزلے میں 23ہزار افراد ہلاک اور 15لاکھ بے گھر، ریختر پیمانے پر اس کی شدت 5ء 7 ناپی گئی تھی۔

1978۔ جولیس جے وردھنے کے ذریعے سری لنکا کے پہلے صدر کے طور پر حلف برداری۔

1990۔ کیرل کا ضلع ارناکلم ملک کا خواندہ ضلع بنا۔

1992۔ فوجی کمانڈر یوگوشاویز نے وینزویلا کے صدر آندریس پیریز کا تختہ پلٹنے کی ناکام کوشش کی۔

1994۔ امریکہ نے ویت نام کے خلاف لگائی گئی تجارتی پابندی ہٹائی۔

1996۔ جنوب مغربی نیپال کے لمبنی میں اس درخت کا پتہ چلا جہاں بھگوان بدھ کی پیدائش ہوئی تھی۔

1998۔ افغانستان میں آئے شدید زلزلہ میں 4000 سے زائد افراد کی موت۔

2002۔ بالی وڈ کے مشہور فلم اداکار اور ہدایت کار بھگوان دادا کا انتقال۔

2004۔ مارک زکر برگ نے سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ فیس بک لانچ کی۔

2004۔ پاکستان کے ممتاز سائنسداں عبدالقادر خان نے ایران لیبیا اور شمالی کوریا کو نیوکلیائی آلات اور ہتھیاروں سے متعلق راز بتانے کا اعتراف کیا۔

2006۔ بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی نے ایران کے ایٹمی ہتھیار بنائے جانے کے معاملے کو سلامتی کونسل میں بھیجا۔

2007۔ سابق امریکی نائب صدر الگور کو اقوام متحدہ کے ماحولیاتی ایوارڈ سے نوازا گیا۔

2008۔ پاکستان میں دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز پر فدائین حملہ کیا۔

کیجریوال نے دہلی کی ترقی میں 10 سال کی تاخیر کی: بدھوڑی

نئی دہلی، 03فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے پہلے دن مشترکہ اجلاس میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطبہ پر تحریک شکریہ پر بحث کے دوران جنوبی دہلی کے رکن پارلیمنٹ رام ویر سنگھ بدھوڑی نے دہلی میں حکمراں عام آدمی پارٹی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف تو عام آدمی پارٹی کے رہنما اروند کیجریوال نے قومی دارالحکومت دہلی میں ترقیاتی منصوبوں کو روکنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی، وہیں دوسری طرف مسٹر کیجریوال کی رکاوٹوں کے باوجود وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت نے دہلی کے عوام کو کئی اہم تحائف دیے ہیں۔

ایوان میں وقفہ سوالات کے ختم ہونے کے بعد جب اسپیکر اوم برلا نے پریاگ راج میں مہا کمبھ میں بھگدڑ کے واقعہ پر بحث کے لئے مشتعل اپوزیشن اراکین کے مطالبات کو مسترد کر دیا تو کانگریس، سماج وادی پارٹی، ترنمول کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کے اراکین واک کر گئے۔ ضروری دستاویزات پیش کرنے کے بعد اسپیکر نے روسی پارلیمنٹ ڈوما کے چیئرمین ویاچسلاف ولوڈن اور ان کے وفد کے ایوان کی گیسٹ گیلری میں موجودگی کا اعلان کیا اور ایوان نے میزیں تھپتھپا کر ان کا استقبال کیا۔ وزیر داخلہ امت شاہ کی جانب سے کوآپریٹیو وزیر مملکت کرشن پال نے تریبھون کوآپریٹیو یونیورسٹی بل 2025 ایوان میں پیش کیا۔

صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے بی جے پی کے رام ویر سنگھ بدھوڑی نے کہا کہ صدر کا خطاب وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کی موثر پالیسیوں کا آئینہ دار ہے۔ مسٹر مودی ایک ایسے لیڈر ہیں جن کا دل 140 کروڑ ہندوستانیوں کی محبت سے لبریز ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ان کی تیسری میعاد ہندوستان کی خوشحالی کی تاریخ رقم کرے گی۔

مسٹر بدھوڑی نے مرکزی بجٹ میں متوسط [؟][؟] طبقے کے لئے 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی کو ٹیکس سے پاک کرنے کے لئے وزیر اعظم اور وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کا شکریہ ادا کیا اور یہ بھی یاد کیا کہ ملک نے آئین کی بنیاد پر اپنی 75ویں سالگرہ منائی اور آئین ہند کے معمار بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے 125ویں یوم پیدائش پر مسٹر مودی نے ان کی جائے پیدائش کا دورہ کیا اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور پنچ تیرتھ کو ڈولپ کیا۔ سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی پہل پر ڈاکٹر امبیڈکر کی تصویر پارلیمنٹ کے سنٹرل ہال (اب ایوانِ دستور) میں لگائی گئی اور 14اپریل کو تعطیل کا اعلان کیا گیا۔

بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے کسانوں کے لیے پی ایم کسان سمان ندھی کے تحت کسانوں کو 3لاکھ کروڑ روپے کی رقم دی ہے۔ اس کا نتیجہ 332 ملین ٹن کی زرعی اور ڈیری پیداوار ہے۔ عظیم کسان لیڈر چودھری چرن سنگھ کو بھارت رتن سے نوازا گیا۔ پی ایم آواس یوجنا کے تحت 4.5 کروڑ مکانات کی منظوری دی گئی تھی، جن میں سے تقریباً تین کروڑ مکانات بن چکے ہیں۔ لیکن بدقسمتی کی بات یہ ہے کہ دہلی میں عام آدمی پارٹی کی حکومت نے اس اسکیم کو دہلی میں نافذ نہیں ہونے دیا۔ مسٹر مودی نے 'جہاں جھگی وہیں مکان' 'جہاں کچی آبادی وہاں پختہ مکان) کی طرز پر لاکھوں کچی آبادیوں کو مکانات فراہم کیے ہیں جن کی مالیت 40لاکھ روپے سے زیادہ ہے۔ دہلی میں ایسے 53 ہزار فلیٹ بن رہے ہیں۔ 7ہزار فلیٹس بنائے گئے ہیں اور 30 لاکھ کچی آبادیوں کو دیے گئے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ دہلی میں عام آدمی پارٹی کی حکومت نے آیوشمان بھارت اسکیم کو نافذ نہیں ہونے دیا۔ اس کی وجہ سے دہلی کے بزرگ شہری 10لاکھ روپے کی علاج کی سہولت سے محروم ہو گئے۔ اسی طرح پی ایم وشوکرما یوجنا کو بھی دہلی میں لاگو کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ مسٹر مودی نے ملک میں 12 کروڑ بیت الخلاء بنائے لیکن مسٹر کیجریوال نے دہلی میں بیت الخلاء نہیں بننے دیا۔ مسٹر مودی 80 کروڑ لوگوں کو مفت کھانا دے رہے ہیں۔ دہلی میں 92لاکھ لوگوں کو مفت گیہوں اور چاول مل رہے ہیں۔ اسی طرح جن اوشدھی مراکز پر ضروری دوائیں 80فیصد ڈسکاؤنٹ پر دستیاب ہیں۔

انہوں نے کہا کہ دہلی میں کانگریس کے دور حکومت میں سنگاپور کی مدد سے عالمی معیار کے ہنرمندانہ ترقی کا مرکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا لیکن مسٹر کیجریوال نے اسے 10 سال تک قائم نہیں ہونے دیا۔ مسٹر مودی نے 45ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے دہلی کے اردگرد ایسٹرن پیریفرل اور ویسٹرن پیریفرل ہائی ویز بنوائے، جن میں سے 3700 کروڑ روپے دہلی حکومت کو دینے تھے لیکن مسٹر کیجریوال نے ایک پیسہ بھی نہیں دیا۔ مسٹر مودی نے جنوبی دہلی میں سب سے بڑا ایکو پارک بنایا۔ پرگتی میدان کے نیچے ڈیڑھ کلومیٹر زیر زمین راستہ بنایا گیا جس میں دہلی حکومت نے بھی اپنا 20فیصد حصہ نہیں دیا۔ متھرا روڈ پر گھنٹوں طویل ٹریفک جام کو ختم کرنے کے لیے فرید آباد سے دہلی۔ ممبئی ایکسپریس وے تک ایک ایلیویٹڈ کوریڈور بنایا گیا۔

مسٹر بدھوڑی نے کہا کہ مودی حکومت کے دور میں دہلی پولیس کو جے سنگھ روڈ پر اپنا ہیڈ کوارٹر ملا۔ آر آر ٹی ایس پروجیکٹ نے دہلی سے میرٹھ تک 45منٹ میں پہنچنا ممکن بنایا ہے۔ دہلی کے پبلک ٹرانسپورٹ سسٹم کے خاتمے کے بعد مرکزی حکومت کو 1600 الیکٹرک بسیں دی گئیں۔ بی جے پی کے منشور میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ 13ہزار الیکٹرک بسیں لائی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے دور میں دہلی دنیا کی سب سے آلودہ راجدھانی بن گئی ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے بھی یہ بات کہی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دہلی کی سڑکیں ٹوٹی ہوئی ہیں۔ مسٹر کیجریوال نے پرالی سے کھاد بنانے کی بات کی تھی لیکن کھاد کا ایک ٹکڑا بھی پرالی سے نہیں بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پڑوسی ریاستوں سے روزانہ 4000 تجارتی گاڑیاں دہلی آتی ہیں۔ دہلی میں ایک تیسری رنگ روڈ بنانے کی ضرورت ہے جو مرکزی حکومت کے تعاون سے بن رہی ہے۔ گروگرام روڈ پر شیو مورتی سے نیلسن منڈیلا روڈ تک ایک سرنگ بنائی جا رہی ہے۔ بی جے پی کے رام ویر سنگھ بدھوڑی نے کہا کہ دہلی کو عام آدمی پارٹی کے لیڈروں نے بے رحمی سے لوٹا اور جہنم بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے وزیر اعلیٰ نے کہا تھا کہ جب وہ وزیر اعلیٰ بنیں گے تو دو کمروں کے گھر میں رہیں گے لیکن انہوں نے کروڑوں روپے کا شیشے کا محل بنایا۔ نقشہ منظور کیے بغیر شیش محل بنا کر بڑا گناہ کیا گیا ہے۔

بی جے پی کے لیڈر نے کہا کہ دہلی ایک دکھی حالت میں آ گئی ہے۔ مودی حکومت نے جمنا کو صاف کرنے کے لیے 8500 کروڑ روپے مختص کیے تھے لیکن دہلی کی جمنا پہلے سے تین گنا گندی ہو گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کے دور حکومت میں کروڑوں روپے کے گھپلے ہوئے ہیں، اس لیے واٹر بورڈ خسارے میں چل رہا ہے۔ دہلی میں بی جے پی کی حکومت آ رہی ہے، اب سب کی جانچ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ایکسائز پالیسی یہ کہہ کر لائی گئی کہ یہ عالمی معیار کی پالیسی ہے لیکن اس کا کیا ہوا۔ اسکول اور کالج نہیں کھلے لیکن ایک بوتل کے ساتھ ایک بوتل مفت دینے کا کام کیا گیا۔ رہائشی علاقوں میں شراب کی دکانیں کھل گئیں۔

بی جے پی کے روی شنکر پرساد نے صدر کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے کہا کہ صدر جمہوریہ ہندوستان میں اعلیٰ ترین عہدے پر فائز ہیں، وہ پارلیمنٹ کا حصہ ہیں۔ ان کا احترام کرنا ہم سب کی اخلاقی ذمہ داری ہے۔ محروم معاشرے کی خاتون کو صدر بنانے پر ہمیں وزیر اعظم پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست میں اپوزیشن کی ایک سطح اور وقار ہوتا ہے لیکن صدر کے خطاب کے دوران اپوزیشن کے ایک سینئر رکن کا صدر کو غریب خاتون کہنا انتہائی سنگین معاملہ ہے۔ پہلی بار راشٹرپتی بھون نے خط لکھ کر جواب دیا۔ ہم صدر کے خلاف اس قسم کے تبصروں کی مذمت کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اس بات کے دستاویزات دستیاب ہیں کہ ملک کے اولین صدر جمہوریہ کے ساتھ کیسا سلوک کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پنڈت جواہر لال نہرو کبھی بھی انہیں صدر نہیں بنانا چاہتے تھے۔ صدر دروپدی مرمو پر کیے گئے تبصرے ان کے سیاسی ڈی این اے میں ہیں۔ وہ پہلے بھی اسی طرح کا سلوک کرتے رہے ہیں۔

بی جے پی کے لیڈر نے کہا کہ اتنا سمٹنے کے بعد میں تکبر سے بھرے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر راہل گاندھی آئین کو بچانے کی بات کرتے ہیں تو انہیں آئین کے محافظ صدر کا احترام کرنا سیکھنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ مہا کمبھ حادثہ میں سازش کی بو آ رہی ہے۔ اس حادثے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں اور رپورٹ آنے کے بعد لوگ شرم سے سر جھکا لیں گے۔ ہزاروں سال سے لوگ سناتن کو ختم نہیں کر سکے، یہ لوگ کیا کر پائیں گے؟

مسٹر پرساد نے کہا کہ مودی حکومت کے تحت ہندوستان کی تبدیلی کے پروگرام بغیر کسی گھوٹالے کے چل رہے ہیں، جب کہ پہلے ہر روز گھوٹالے کی خبریں آتی تھیں۔ مودی حکومت ایمانداری سے کام کر رہی ہے۔ مودی حکومت میں 100روپے بھیجے جائیں تو 100روپے گاؤں پہنچ جاتے ہیں۔

بی جے پی کے لیڈر نے کہا کہ ملک کی معیشت پانچویں معیشت بن گئی ہے۔ اپوزیشن کو اس کی وجہ سے پریشانی کا سامنا ہے لیکن ہم تیسری معیشت بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں وزیر اعظم پر فخر ہے کہ انہوں نے جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے جموں وکشمیر کی دفعہ 370 کو ختم کر دیا اور اب وہاں امن ہے۔ اپوزیشن کہتی تھی کہ آرٹیکل 370 کو ختم کیا گیا تو طوفان آ جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے ملک کی بیٹیوں کو عزت دینے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بہار میں مکھانہ اگایا جاتا ہے تو مکھانہ بورڈ بہار میں ہی ہونا چاہئے۔ اپوزیشن کہہ رہی ہے کہ بہار اور دہلی کے لیے بجٹ آیا ہے۔ کیا متوسط [؟][؟] طبقہ صرف دہلی میں رہتا ہے؟ اس قسم کی سوچ غلط ہے۔

انہوں نے کہا کہ بہار ترقی کر رہا ہے اور بدل رہا ہے، اس لئے کچھ لوگوں کو تکلیف محسوس ہو رہی ہے۔

شام کے شہر منبج میں کار بم دھماکے میں 15 افراد جاں بحق، 15 خواتین زخمی

دمشق، 3فروری (یو این آئی) شام کے شمالی شہر منبج کی نواحی شاہراہ پر کار بم دھماکے میں 14 خواتین سمیت 15 افراد جاں بحق ہوگئے جبکہ 15 خواتین زخمی ہوگئیں۔العربیہ نیوز کی رپورٹ کے مطابق شام کے محکمہ شہری دفاع نے کہا کہ دھماکے میں جاں بحق اور زخمی ہونے والی تمام خواتین کسان تھیں، کسی گروپ نے فوری طور پر کار بم دھماکے کی ذمے داری قبول نہیں کی ہے۔شام کے سرکاری خبر رساں ادارے 'سانا' کے مطابق علاقے میں 3 روز میں ہونے والا یہ دوسرا کار بم دھماکہ ہے، ہفتے کو منبج کے مرکز میں کیے گئے کار بم دھماکے میں 4 شہری جاں بحق اور بچوں سمیت 9 افراد زخمی ہوگئے تھے۔واضح رہے کہ منبج شہر ترک سرحد کے جنوب میں 30 کلومیٹر کے فاصلے پر دریائے فرات کے مغرب میں واقع ہے۔یاد رہے کہ اس سے قبل ہفتے کو شام کے ایک گاؤں میں مسلح افراد نے 10 افراد کو گولی مار کر قتل کر دیا۔غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' نے شام میں انسانی حقوق کے مبصر گروپ کے حوالے سے رپورٹ کیا تھا کہ شمالی حما میں علوی فرقے سے تعلق رکھنے والے افراد کے گاؤں ارزا میں مسلح افراد کے حملے میں 10 شہری مارے گئے۔مبصر گروپ نے بتایا تھا کہ مسلح افراد نے گاؤں میں گھروں کے دروازوں پر دستک دی پھر سائلنسر سے لیس ہینڈ گن استعمال کرتے ہوئے لوگوں پر گولیاں چلا دیں، جس کے بعد وہ فرار ہو گئے۔ایک رہائشی نے اے ایف پی کو بتایا تھا کہ 2 گاڑیوں میں 7 بندوق بردار افراد گاؤں میں داخل ہوئے اور ہتھیاروں کے معائنے کے بہانے گھروں کو نشانہ بنایا۔ایک رہائشی نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا تھا کہ مسلح افراد نے مردوں کو گھروں سے باہر نکالا اور پہلے انہیں زبردستی گھٹنوں کے بل بیٹھنے پر مجبور کیا اور پھر بے رحمی سے قتل کر دیا۔

بلوچستان میں مسلح حملوں میں 2 سیکیورٹی اہلکاروں کی موت

اسلام آباد، 03 فروری (یو این آئی) بلوچستان میں مسلح حملوں میں 2 سیکیورٹی اہلکاروں کی موت ہوگئی جبکہ ایک زخمی ہوگیا۔ڈان نیوز کے مطابق پہلے واقعے میں نانا صاحب زیارت، گمباز کے قریب مسلح افراد نے ایک گاڑی پر فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں ایک سیکیورٹی اہلکار جاں بحق اور دوسرا زخمی ہوگیا۔لیویز حکام کے مطابق جاں بحق ہونے والے کی شناخت مرحبا خان کے نام سے ہوئی، جب کہ زخمی کی شناخت ادریس خان کے نام سے ہوئی ہے۔حکام کے مطابق 5 افراد فٹ بال میچ دیکھنے کے بعد گاڑی میں سوار تھے، جب حملہ آوروں نے ان پر گھات لگا کر حملہ کیا، پیچھے بیٹھے 3 مسافر محفوظ رہے۔زخمیوں کو فوری طور پر ڈوکی سول اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں زخمی شخص کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ ریفر کر دیا گیا۔حکام کو شبہ ہے کہ حملے کے ممکنہ محرک کے طور پر ذاتی دشمنی ہے اور انہوں نے حملہ آوروں کا سراغ لگانے کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔ایک اور واقعے میں فرنٹیئر کور (ایف سی) کے سپاہی عبدالحکیم اشائیزئی کو چمن میں گولی مار کر دی تھی۔حکام کے مطابق چمن ماسٹر پلان سائٹ پر موٹر سائیکل سوار حملہ آوروں نے ان پر اندھا دھند فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہوگئے، تاہم بعد ازاں ہسپتال میں دوران علاج چل بسے۔

فلسطینیوں کو نکالے بغیر غزہ کی تعمیر نو کا ویژن موجود ہے: مصر

قاہرہ، 03 فروری (یو این آئی) قاہرہ کا غزہ کی تعمیر نو کا وژن واضح ہے جس میں کسی فلسطین کے غزہ کو چھوڑنا شامل نہیں ہے۔بدر عبدالعطی نے جبوتی کے اپنے ہم منصب محمود علی یوسف کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران مزید کہا کہ ہم غزہ کی تعمیر نو کے لیے ایک واضح ویژن رکھتے ہیں، اس معاملے پر ہمارا عرب اتفاق رائے ہے۔ہم اس سلسلے میں اقوام متحدہ کے ساتھ بات کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس عمل کو پہلا مرحلہ سمجھا جاتا ہے جو ایک قابل اعتماد سیاسی عمل کے آغاز کی طرف لے جاتا ہے۔یہ مرحلہ تشدد اور جارحیت کی اقساط کو دوبارہ روکنے کے لیے فلسطینی ریاست کے قیام کی طرف بھی لے جاتا ہے۔انہوں نے زور دیا کہ خطے میں استحکام اور سلامتی کے حصول کا یہی واحد راستہ ہے۔مصری وزیر خارجہ نے غزہ کی پٹی میں جلد بحالی کے لیے فوری طور پر امداد کے داخلے کے ساتھ ساتھ خاص طور پر پینے کے پانی، صفائی اور صحت کے شعبوں میں فوری بحالی کے لیے فوری منصوبوں پر عمل درآمد کو اہم قرار دیا۔بدر نے کہا کہ مصر اس سلسلہ میں اقوام متحدہ کے تعاون سے ایک منصوبہ تیار کر رہا ہے۔انہوں نے مصری کوششوں کے جاری رہنے کی طرف اشارہ کیا کہ جنگ بندی معاہدے کے حقداروں کو اس کے تین مراحل میں نافذ کیا جائے۔یہ جنگ بندی کی پائیداری کا باعث بنے گا۔اس حوالے سے جلد بحالی کے منصوبوں کو آگے بڑھانے اور پناہ گاہ، خوراک اور طبی سہولیات تک مکمل رسائی کی ضرورت ہے۔بدر نے مزید کہا کہ ہم کہتے ہیں کہ اس کا واحد حل بین الاقوامی فیصلوں کی بنیاد پر ایک ایسا سیاسی عمل شروع کرنا ہے جو ایک فلسطینی ریاست کے قیام کا باعث بن جائے۔انہوں نے کہا کہ یہ خطے میں سلامتی اور استحکام کے حصول کا واحد راستہ ہے۔اتوار کو مصری وزیر برائے خارجہ امور و امیگریشن بدر عبدالعاطی نے جمہوریہ جبوتی کے خارجہ امور اور بین الاقوامی تعاون کے وزیر محمود علی یوسف سے ملاقات کی۔دونوں وزراء نے سیاسی مشاورت کی جس میں دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔وزارت خارجہ کے سرکاری ترجمان سفیر تمیم خلف نے کہا کہ وزیر بدر عبدالعطی نے مصر اور جبوتی کے درمیان تاریخی تعلقات کی گہرائی اور مضبوط برادرانہ تعلقات پر زور دیا ہے۔انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان تعاون کے پہلوؤں کو بڑھانے کی مشترکہ خواہش پر بھی زور دیا۔انہوں نے گزشتہ سالوں کے دوران دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں خاص طور پر اقتصادی اور ترقیاتی تعاون کے شعبوں میں ہونے والی زبردست ترقی کی تعریف کی۔بدر عبدالعاطی نے جبوتی میں بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں تعاون بڑھانے، تکنیکی معاونت اور تربیت فراہم کرنے، مختلف شعبوں میں صلاحیتوں کی تعمیر اور صحت، تعلیم، توانائی، سمندری نقل و حمل اور لاجسٹکس کے شعبوں میں مصری مہارت سے استفادہ پر مبنی ترقیاتی کوششوں کی حمایت کی خواہش کا اظہار کیا۔بات چیت میں ہارن آف افریقہ اور بحیرہ احمر کے علاقے میں ہونے والی علاقائی صورتحال اور بحیرہ احمر میں بین الاقوامی جہاز رانی کے راستوں کی حفاظت میں دونوں ممالک کے کردار پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔صومالیہ میں استحکام کی حمایت کے لیے یونین مشن میں دونوں ممالک کے تعاون کی روشنی میں دہشت گردی کا مقابلہ کرنے اور اس کی تمام سرزمینوں پر ریاستی کنٹرول کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

کیپیٹل ہل حملے کی تحقیقات میں کیا کردار تھا؟ سوالنامہ ملنے پر ایف بی آئی افسران خوفزدہ

واشنگٹن، 3فروری (یو این آئی) ایف بی آئی کے ملازمین کو 6 جنوری 2021 کو امریکی کیپیٹل ہل پر حملے سے متعلق مجرمانہ مقدمات پر کیے گئے کسی بھی کام کے بارے میں ایک سوال نامے کا جواب دینے کا حکم دیا گیا ہے، جس کے بعد اہلکاروں اور افسران نے کام بند کر کے اپنی ڈیسک خالی کرنا شروع کر دی ہیں۔غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی جانب سے دیکھے گئے میمو میں موجود سوالات کی فہرست میں ملازمین کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی ملازمت کا عنوان بتائیں، صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حامیوں کی جانب سے 6 جنوری 2021 کو ہونے والے ہنگاموں کی تحقیقات میں ان کا کیا کردار تھا؟ اور کیا انہوں نے ایسی کسی تحقیقات کی نگرانی میں مدد کی تھی؟ ایف بی آئی ہیڈ کوارٹرز میں کرمنل انویسٹی گیشن ڈویژن کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر چاڈ یار برو نے ہفتے کے آخر میں ایک ای میل میں لکھا کہ 'میں جانتا ہوں کہ میں اور اس سوال نامے کو حاصل کرنے والے دیگر افراد کے پاس بہت سے سوالات اور خدشات ہیں، جن کے جوابات حاصل کرنے کے لیے میں سخت محنت کر رہا ہوں'۔چاڈ یار برو نے ملازمین کو بتایا کہ جوابات مقامی وقت کے مطابق آج سہ پہر 3 بجے تک دینے ہیں۔ایف بی آئی کے ایک ترجمان نے سوال نامے پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ڈیموکریٹس اور دیگر ناقدین کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کی ٹیم ایف بی آئی اور محکمہ انصاف کے ان عہدیداروں کو ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے جنہوں نے ٹرمپ اور 6 جنوری کو فسادیوں کے خلاف فوجداری مقدمات میں کردار ادا کیا تھا۔ڈونلڈ ٹرمپ نے 20 جنوری کو اقتدار سنبھالنے کے پہلے دن کیپیٹل ہل حملے کے سلسلے میں 14 افراد کی سزاؤں میں کمی کی تھی اور باقی لوگوں کو معاف کر دیا تھا، جن میں قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں پر پرتشدد حملے کرنے والے بھی شامل تھے۔قائم مقام ڈپٹی اٹارنی جنرل ایمل بوو نے مطالبہ کیا تھا کہ ایف بی آئی منگل کی دوپہر (مقامی وقت کے مطابق 17 بجے) انہیں ہر اس ملازم کی فہرست پیش کرے، جو 6 جنوری کے مقدمات میں کام کرتا رہا تھا اور ساتھ ہی ان افراد کی فہرست بھی پیش کرے، جنہوں نے غزہ جنگ کے سلسلے میں حماس کے رہنماؤں کے خلاف گزشتہ سال دائر فوجداری مقدمے پر کام کیا تھا۔انہوں نے ایف بی آئی کے 8 سینئر عہدیداروں کے علاوہ میامی اور واشنگٹن ڈی سی کے فیلڈ دفاتر کے سربراہان کو بھی برطرف کر دیا۔ایمل بوو نے گزشتہ ہفتے محکمہ انصاف کے ایک درجن سے زائد پراسیکیوٹرز کو برطرف کر دیا تھا، جنہوں نے ٹرمپ کے خلاف خصوصی وکیل جیک اسمتھ کی جانب سے دائر کیے گئے 2 مجرمانہ مقدمات پر کام کیا تھا، جن میں سے ایک 2020 کے انتخابی نتائج کو تبدیل کرنے کی کوشش اور دوسرا خفیہ سرکاری دستاویزات سے متعلق تھا۔قومی سلامتی کے ماہر وکیل مارک زید نے ایمل بوو کو لکھے گئے ایک خط میں کہا ہے کہ یہ اقدامات مناسب طریقہ کار کی خلاف ورزی ہیں، اگر کسی فرد کی معلومات کو عام کیا جاتا ہے تو اس سے اس کی حفاظت کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔مارک زید کی جانب سے جاری کردہ خط میں کہا گیا ہے کہ اگر آپ برطرف ملازمین کی برطرفی اور/یا عوامی سطح پر ان کی شناخت ظاہر کرنے کے عمل کو آگے بڑھاتے ہیں، تو ہم تمام دستیاب قانونی ذرائع سے ان کے حقوق کی تصدیق کے لیے تیار ہیں۔ایف بی آئی کے قائم مقام ڈائریکٹر برائن ڈریسکول نے جمعے کے روز عملے کو ایک ای میل کے ذریعے ایمل بوو کے حکم کے بارے میں تفصیلات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس درخواست میں ملک بھر کے ہزاروں ملازمین شامل ہیں، جنہوں نے ان تحقیقاتی کوششوں کی حمایت کی ہے۔ڈریسکول نے کہا کہ میں ان ملازمین میں سے ایک ہوں، جیسا کہ قائم مقام ڈپٹی ڈائریکٹر (رابرٹ) کسین ہے۔پورے بیورو میں دیگر برطرفیوں کے بارے میں اطلاعات کے باوجود، ایف بی آئی ایجنٹس ایسوسی ایشن اور نیو یارک آفس کے انچارج اسسٹنٹ ایف بی آئی ڈائریکٹر جیمز ڈینہی کی ای میلز نے یہ واضح کیا کہ کسی اور کو استعفیٰ دینے کے لیے نہیں کہا گیا تھا۔تاہم ایف بی آئی ایجنٹس ایسوسی ایشن کی ای میل کے مطابق جمعے کے روز کچھ ملازمین نے اپنے ڈیسک خالی کرنا شروع کر دیے ہیں۔ڈینہی نے لکھا تھا کہ آج ہم اپنے آپ کو اپنی ایک جنگ کے بیچ میں دیکھ رہے ہیں، کیونکہ اچھے لوگوں کو ایف بی آئی سے باہر نکالا جا رہا ہے اور دوسروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، کہ انہوں نے قانون اور ایف بی آئی کی پالیسی کے مطابق اپنا کام کیوں کیا۔ڈینہی نے کہا کہ ایمل بوو کے میمو میں نامزد افراد کے منتخب گروپ کے علاوہ، کسی کو بھی یہ نہیں بتایا گیا ہے کہ انہیں اس وقت ہٹایا جا رہا ہے۔

حماس نے غزہ میں انسانی بحران سے خبردار کرتے ہوئے بین الاقوامی کارروائی کا مطالبہ کیا

غزہ، 3فروری (یو این آئی) حماس نے اتوار کے روز غزہ کی پٹی کو ایک آفت زدہ علاقہ قرار دیتے ہوئے ایک غیر معمولی تباہی کا انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ اس کے 24 لاکھ سے زیادہ لوگوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں کیونکہ وسیع پیمانے پر تباہی جاری ہے اور ضروری وسائل ختم ہو چکے ہیں۔ ایک پریس بیان میں، حماس کے میڈیا آفس نے کہا کہ غزہ میں 61,709 سے زیادہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں سے 47,487 کی ہسپتالوں میں موت کی تصدیق ہوئی ہے، جب کہ 14,222 افراد ملبے تلے لاپتہ ہیں۔بیان میں بتایا گیا کہ زخمیوں کی تعداد 111,588 تک پہنچ گئی ہے۔اس تنازعے نے 20 لاکھ سے زیادہ فلسطینیوں کو بے گھر کر دیا ہے، جن میں سے اکثر متعدد بار نقل مکانی پر مجبور ہو چکے ہیں۔دفتر نے اطلاع دی کہ جنگ میں 450,000 ہاؤسنگ یونٹس کو نقصان پہنچا ہے، جن میں سے 170,000 مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔اس وحشیانہ جنگ نے حفظان صحت کے نظام کو بھی مفلوج کر دیا ہے، جس سے 34 ہسپتالوں اور 80 صحت کے مراکز کو بند کرنا پڑا ہے۔بیان میں صنعتی، تجارتی، زرعی، حفظان صحت، تعلیم اور مواصلات کے شعبوں کی تباہی کا حوالہ دیتے ہوئے 50 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کے معاشی نقصان کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ بیان میں خبردار کیا گیا ہے کہ غزہ کی جاری اسرائیلی ناکہ بندی انسانی صورتحال کو مزید خراب کر رہی ہے، جس کے نتیجے میں خوراک، پانی اور ادویات کی شدید قلت پیدا ہو رہی ہے، جس سے لاکھوں جانیں خطرے میں ہیں۔

روسی فضائی دفاعی فورسز نے یوکرین کے 70 ڈرون مار گرائے

ماسکو، 3فروری (یو این آئی) روس کے فضائی دفاعی نظام نے روستوف، وولگوگراڈ، استراخان، وورونز، بیلگورود اور کرسک علاقوں میں راتوں رات 70 یوکرین ڈرون کو روک کر مار گرایا۔یہ اطلاع روسی وزارت دفاع نے دی ہے۔وزارت نے کہا کہ فضائی دفاعی نظام نے کل رات یوکرین کی 70 بغیر پائلٹ فضائی گاڑیوں کو روکا اور مار گرایا۔ان میں سے 27 ڈرون روستووف کے علاقے میں مار گرائے گئے۔وولگوگراڈ کے علاقے میں 25 یو اے وی؛ سات کو استراخان کے علاقے میں، پانچ کو وورونز کے علاقے میں، چار کو بیلگورود کے علاقے میں اور دو کو کرسک کے علاقے میں مار گرایا۔

کسٹم ڈیوٹی کے سبب امریکی شہریوں کو اقتصادی "تکلیف" محسوس ہوسکتی ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 03فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا ہے کہ وہ آج کسی وقت کینیڈا کے مستعفی وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو اور میکسیکو کی حکومت کے ساتھ بات کریں گے۔یہ بیان امریکا کی جانب سے اتوار کو دونوں ملکوں کی مصنوعات پر 25 فیصد کسٹم ڈیوٹی عائد کیے جانے کے بعد سامنے آیا۔فلوریڈا میں اپنی قیام گاہ کے لیے کوچ کرنے سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے مزید کہا کہ اپنے دونوں مرکزی تجارتی شراکت داروں پر عائد کی جانے والی کسٹم ڈیوٹی کے سبب امریکی شہریوں کو اقتصادی "تکلیف" محسوس ہوسکتی ہے۔تاہم امریکی صدر کے مطابق امریکی مفاد کے تحفظ کی یہ قیمت بنتی ہے۔ٹرمپ نے اتوار کے روز ایک فیصلے پر دستخط کیے جس کی رو سے میکسیکو اور کینیڈا پر 25٪ کسٹم ڈیوٹی عائد کر دی گئی اگرچہ واشنگٹن کا ان دونوں ممالک کے ساتھ آزاد تجارت کا معاہدہ بھی ہے۔اسی طرح چین پر اضافی 10٪ کسٹم ڈیوٹی نافذ کر دی گئی ہے۔چین، میکسیکو اور کینیڈا کا شمار امریکا کے سب سے بڑے تجارتی شراکت داروں میں ہوتا ہے۔تینوں ممالک نے منگل کے روز سے کسٹم ڈیوٹی نافذ ہو جانے کے بعد انتقامی اقدامات کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ٹرمپ نے اتوار کے روز باور کرایا کہ یورپی مصنوعات بھی "بہت جلد" کسٹم ڈیوٹیوں کا ہدف ہوں گی۔امریکی صدر کا کہنا تھا "جیسا کہ آپ لوگ جانتے ہیں وہ یقیناً ہم سے مستفید ہو رہے ہیں۔ہمارا 300 ارب ڈالر کا خسارہ ہے۔وہ ہماری گاڑیاں نہیں لیتے اور نہ زراعتی مصنوعات لیتے ہیں، تقریباً کوئی چیز نہیں لیتے جب کہ ہم ہم ان سے ہر چیز لیتے ہیں، لاکھوں گاڑیاں اور زراعتی مصنوعات ... میرے پاس کوئی تاریخ نہیں مگر ایسا بہت جلد ہوگا" تجزیہ کاروں نے خبردار کیا ہے کہ تجارتی جنگ چھڑنے کے نتیجے میں غالباً امریکا میں نمو میں کمی آئے گی اور صارفین کے زیر استعمال اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ ہو گا۔ٹرمپ کا کہنا ہے کہ "امریکا کا کینیڈا، میکسیکو اور چین (اور تقریباً ہر ملک) کے ساتھ بڑا تجارتی قرض ہے جس نے امریکا کو 360 کھرب ڈالر کا مقروض بنا دیا ہے۔تاہم آج کے بعد ہم احمق ملک نہیں رہیں گے"۔

جاپان میں شدید برف باری اور تیز ہوائیں

ٹوکیو، 3فروری (یو این آئی) جاپان موسمیات ایجنسی (جے ایم اے) نے کہا ہے کہ منگل سے جاپان کے سمندر کے کنارے کے علاقوں میں بھاری برفباری اور تیز ہوائیں چلنے کی توقع ہے۔ منگل کی صبح سے پہلے 24 گھنٹوں میں بھاری برفباری کا امکان ہے، جس میں ہوکائیدو میں 50 سینٹی میٹر، ہوکوری کو میں 40 سینٹی میٹر، توہوکوں میں 30 سینٹی میٹر، گیفو صوبے میں 25 سینٹی میٹر، کنکی، چوگوکو اور نائیگاتا صوبے میں 20 سینٹی میٹر، اور شمالی کیوشو میں 10 سینٹی میٹر برفباری کی توقع ہے۔جے ایم اے کے مطابق، پانچ فروری کی صبح تک برفباری میں اضافہ ہوگا، توہوکوں، ہوکوری کو، نیگاتا اور گیفو میں 70 سینٹی میٹر، ہوکائیدو، کنکی اور چوگوکو میں 50 سینٹی میٹر، شیکوکو اور شمالی کیوشو میں 20 سینٹی میٹر، اور جنوبی کیوشو میں 15 سینٹی میٹر تک پہنچنے کا امکان ہے۔برفباری کے ساتھ تیز ہوائیں بھی چلیں گی، ہوکائیدو میں زیادہ سے زیادہ ہوا کی رفتار 23 میٹر فی سیکنڈ اور توہوکوں میں 20 میٹر فی سیکنڈ تک پہنچ جائے گی، جبکہ بالترتیب 35 اور 30 میٹر فی سیکنڈ تک تیز ہوائیں چلنے کی توقع ہے۔

اسرائیلی وزیر دفاع نے دھمکی آمیز لہجے میں حزب اللہ کو خبردار کیا

تل ابیب، 03فروری (یو این آئی) اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے جنوبی لبنان میں اپنی افواج کے دورے کے دوران دھمکی آمیز لہجے میں حزب اللہ کو خبردار کیا ہے۔کاٹز نے اتوار کو جنوبی لبنان کے دورے کے موقعے پر کہا کہ "حالیہ دنوں میں ہم نے ریاست اسرائیل کی طرف ڈرون بھیجنے کی کوششیں دیکھی ہیں۔ میں یہاں سے حزب اللہ اور لبنانی حکومت کو واضح پیغام دینا چاہتا ہوں کہ اسرائیل لبنان سے ڈرون حملوں کو برداشت نہیں کرے گا"۔کاٹز نے خبردار کیا کہ کسی بھی دھمکی کا پوری طاقت سے جواب دیا جائے گا۔یا تو ڈرون حملے بند ہو جائیں یا حزب اللہ نہیں رہے گی"۔وائٹ ہاؤس نے اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان گذشتہ نومبر میں طے پانے والی جنگ بندی میں 18 فروری تک توسیع کے امکان پر اتفاق کیا تھا۔جنگ بندی کے 60 دنوں کے اندر جنوبی لبنان سے اسرائیلی فوج کے انخلاء کا اصل منصوبہ فی الحال روک دیا گیا ہے۔دونوں فریق جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کے الزامات لگا رہے ہیں۔اسرائیلی بیانیے کے مطابق لبنانی فوج کی ذمہ داری ہے کہ وہ جنگ بندی کی تعمیل کو یقینی بنائے اور حزب اللہ کو علاقے میں واپس آنے سے روکے۔اسرائیل کا کہنا ہے کہ حزب اللہ نے رضامندی کے مطابق دریائے لیطانی کے شمال سے پیچھے نہیں ہٹی ہے۔

جرمنی میں تارکین وطن کو محدود کرنے کے منصوبے کے خلاف ہزاروں افراد کا احتجاج

برلن، 3فروری (یو این آئی) جرمنی میں ہزاروں افراد نے حزب اختلاف کے قدامت پسندوں کی جانب سے تارکین وطن کو محدود کرنے کے منصوبے اور انتہائی دائیں بازو کی جماعت الٹرنیٹو فار جرمنی (اے ایف ڈی) کی حمایت کے خلاف احتجاج کیا۔برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق 23 فروری کو ہونے والے قومی انتخابات کے بعد جرمنی کے اگلے چانسلر بننے کے امکانات رکھنے والے قدامت پسند رہنما فریڈرک مرز نے اے ایف ڈی کی حمایت کے ساتھ ایک بل کا مسودہ اسپانسر کیا، جس سے انتہائی دائیں بازو کی جماعت کے ساتھ تعاون کرنے کی پابندی ختم ہوگئی۔برلن پولیس کے مطابق تقریباً ایک لاکھ 60 ہزار افراد برلن کے براندن برگ گیٹ پر جمع ہوئے، جو بنڈس ٹاگ کے ایوان زیریں سے متصل ہے۔مظاہرین نے ہاتھوں میں بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر لکھا تھا کہ 'ہم فائر وال ہیں، اے ایف ڈی کے ساتھ کوئی تعاون نہیں کریں گے' اور 'مرز، گھر جاؤ، تمہیں شرم آنی چاہیے!' چانسلر کے لیے سی ڈی یو/سی ایس یو کے امیدوار مرز نے جمعے کے روز ایوان زیریں میں امیگریشن بل پیش کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن اکثریت حاصل کرنے میں ناکام رہے کیونکہ ان کی اپنی پارٹی کے کچھ نائبین نے اس کی حمایت کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ان کے مسودے کی توثیق میں ناکامی نے فریڈرک مرز کے اختیار کو دھچکا پہنچایا، جنہوں نے پارٹی کے ساتھیوں کی جانب سے انتباہ کے باوجود قانون پر زور دیا تھا کہ انہیں انتہائی دائیں بازو کے ساتھ ووٹ دینے کے الزام سے بدنام ہونے کا خطرہ ہے۔اس سے قبل جرمنی کی مرکزی دھارے کی جماعتوں نے اے ایف ڈی کو قانون سازی کی طاقت حاصل کرنے سے روکنے کے لیے اتحاد کیا تھا، جسے وہ انتہائی دائیں بازو کے خلاف 'فائر وال' کہتے ہیں۔مسودہ قانون پناہ گزینوں کے خاندانی اتحاد کو محدود کرتا اور سرحد پر مزید لوگوں کو منع کرنے کا مطالبہ کرتا ہے، ایک حالیہ سروے کے مطابق دو تہائی عوام امیگریشن کے سخت قوانین کی حمایت کرتے ہیں۔فریڈرک مرز نے دلیل دی تھی کہ یہ بل تارکین وطن کے پس منظر کے حامل افراد کی جانب سے عوامی مقامات پر ہونے والے ہائی پروفائل قتل کے سلسلے کا ایک ضروری جواب ہے، تاہم چانسلر اولف شولز کی سوشل ڈیموکریٹس (ایس پی ڈی) اور گرینز کا کہنا ہے کہ ان تجاویز سے حملوں کو نہیں روکا جا سکتا تھا اور یہ یورپی قوانین کی خلاف ورزی تھی۔ 2 رز قبل ہیمبرگ، شٹٹ گارٹ اور لیپزگ سمیت جرمنی کے کئی دیگر شہروں میں ہزاروں افراد سی ڈی یو/سی ایس یو اور اے ایف ڈی کے خلاف اسی طرح کے مظاہروں میں سڑکوں پر نکل آئے تھے۔

اسرائیل سے رہا کیے گئے کچھ فلسطینی قیدیوں کو قبول کرلیں گے : ترک وزیر خارجہ

انقرہ، 3فروری (یو این آئی) ترکیہ کے وزیر خارجہ ہاکان فیدان نے قطر کے دورے کے دوران کہا ہے کہ ترکیہ حماس کے ساتھ جنگ بندی کے معاہدے کی شرائط کے تحت اسرائیل کی جانب سے رہا کیے گئے کچھ فلسطینی قیدیوں کو قبول کر سکتا ہے۔فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق دوحا میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے فیدان نے کہا کہ ہمارے صدر (رجب طیب اردگان) نے اعلان کیا ہے کہ ہم کچھ آزاد فلسطینیوں کو لینے کے لیے تیار ہیں، سیز فائر معاہدے کی پاسداری کی جائے گی، ترکیہ دیگر ممالک کے ساتھ مل کر اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کرے گا، تاکہ جنگ بندی کا معاہدہ برقرار رہ سکے۔غزہ میں جنگ بندی کا پہلا مرحلہ حماس کے زیر حراست 33 اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی پر مرکوز ہے، جس کے بدلے میں اسرائیلی جیلوں میں قید تقریباً 1900 قیدیوں کی رہائی عمل میں لائی جائے گی، جن میں زیادہ تر فلسطینی ہیں، تاہم، ان میں سے بہت سے قیدیوں کو رہائی کے بعد مستقل طور پر جلاوطن کر دیا جائے گا۔ہفتے کے روز تازہ ترین تبادلے کے دوران رہا کیے گئے 183 قیدیوں میں سے 7 فلسطینی اور ایک مصری کو ملک بدر کر دیا گیا۔اتوار کے روز اسی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن بن جاسم الثانی نے کہا کہ انہوں نے اور فدان نے بند کمرے میں ہونے والی ملاقات کے دوران بنیادی طور پر مقبوضہ فلسطینی علاقوں اور شام میں ہونے والی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔قطری وزیر اعظم نے تمام فریقین پر زور دیا کہ وہ معاہدے کی تمام شقوں کا احترام کریں اور دوسرے مرحلے کا آغاز کریں، جس کا مقصد لڑائی کو مزید مستقل طور پر ختم کرنا ہے۔اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو پیر کو واشنگٹن میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے سفیر سے ملاقات کے بعد معاہدے کے دوسرے مرحلے پر تبادلہ خیال شروع کریں گے۔حماس اور اسرائیل کے ثالثوں اور وفود پر مشتمل باضابطہ مذاکرات کی تاریخ طے نہیں کی گئی ہے اور 42 روزہ پہلا مرحلہ اگلے ماہ ختم ہونے والا ہے۔

کلٹی کی جڑواں بہنوں نے ساتویں قومی تائیکوانڈو مقابلے میں چار گولڈ اور ایک کانسی کا تمغہ جیتا

آسنسول: 3 فروری (عوامی نیوز سروس) 7ویں قومی تائیکوانڈو مقابلے نے مغربی بنگال کے ضلع آسنسول کے کلٹی کی تین بہنوں کو بڑی فتح ملی کلٹی کی رہنے والی تین بہنوں کے نام ہیں سوچیتا، روچیتا، سوبھیتا نے اولمپک ایسوسی ایشن سے منظور شدہ ساتویں قومی تائیکوانڈو چیمپئن شپ نے تین طلائی تمغے اور ایک کانسی کا تمغہ جیتا۔ یہ قومی سطح کا مقابلہ حیدرآباد، تلنگانہ میں گزشتہ 27 جنوری سے 30 جنوری تک منعقد ہوا اطلاع کے مطابق کلٹی کی رہنے والی یہ تینوں بہنیں اب ڈیشرو گڑھ گرلز ہائی اسکول کی آٹھویں جماعت میں پڑھ رہی ہیں، پڑھائی کے علاوہ وہ پڑھائی میں بھی اتنی ہی شفاف تھی جیسے خوشی، خوشی اور خوشی ناچ گانے میں۔ اس کھیل میں اس کی کارکردگی بہت اچھی ہے۔ والد نے کہا میری بیٹی نے دنیا کی روشنی جب دیکھی تو اس کا وزن بہت کم تھا تینوں کا مشترکہ وزن کم تھا نتیجے کے طور پر، تاڈیکر کو کچھ وقت کے لیے انکیوبیٹر میں رکھا گیا تاکہ اسے معمول پر لایا جا سکے۔ بیک وقت تین بیٹیوں کو جنم دیا۔ میری تین بیٹیوں نے زندگی میں اپنے راستے پر چلنے کا چیلنج اپنے سامنے رکھا۔ سب سے پہلے، اس نے قومی سطح کے سب جونیئر مقابلے (2022-23) میں تین کانسی کے تمغے جیتے تھے۔ پھر (2023-24) قومی تائیکوانڈو مقابلے میں تین گولڈ اور دو کانسی کے تمغے جیتے۔ اس بار ان کی کارکردگی پہلے سے بہتر ہے۔ اس نے ساتویں قومی مقابلے میں چار طلائی اور ایک کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ پاما پرساد نے مزید کہا کہ میری تین بیٹیاں اب بین الاقوامی سطح پر جانا چاہتی ہیں اور پوری دنیا کے سامنے اپنا نام روشن کرنا چاہتی ہیں۔ لیکن اس جگہ جانے کے لیے بہت زیادہ رقم درکار ہوتی ہے وہ مجھ جیسا شخص نہیں ہے اگر حکومت یا کوئی ادارہ اس میدان میں آگے آئے اور ان کے شانہ بشانہ کھڑا ہو جائے تو انہیں کامیابی ضرور ملے گی، وہ ایک باپ کی طرح محسوس کرتے ہیں۔ ماں کو اپنی تین بیٹیوں کی کامیابی پر یقیناً فخر اور خوشی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ انہیں لگتا ہے کہ اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ جس طرح اس نے دوبارہ قومی سطح کے تائیکوانڈو مقابلے میں حصہ لیا اور چار طلائی اور ایک کانسی کا تمغہ جیتا، وہ یقیناً دوسروں کو متاثر کرے گا۔

☆

ہائی وولٹیج بجلی کا جھٹکا لگنے سے ڈی پی ایل کنٹریکٹ ورکر کی موت

آسنسول: 3 فروری (عوامی نیوز سروس) ڈی پی ایل کے کول ہینڈلنگ یونٹ میں کل رات ایک دردناک واقعہ پیش آیا درگاپور کوکووان پولیس کے تحت درگاپور پروجیکٹ لمیٹڈ (ڈی پی ایل) کے یونٹ نمبر سات کے کولڈ ہینڈلنگ سائڈنگ میں دیر رات کوئلے سے لدے ریلوے ریک میں کوئلے کو خالی کرتے وقت 58 سالہ پوتھون ٹوڈو نامی ایک کنٹریکٹ ہائی وولٹیج کرنٹ سے رابطے میں آیا۔ سٹیشن میں مزدور کی المناک موت ہوگئی۔ واقعہ کے بعد یونٹ میں کہرام مچ گیا۔ اطلاع ملتے ہی ڈی پی ایل اسپتال کے ڈاکٹروں نے موقع پر پہنچ کر موت کی تصدیق کی۔ بجلی کا جھٹکا لگنے سے ٹھیکیدار مزدور کی لاش مکمل طور پر جھلس گئی۔ متوفی تھانہ صدر کے علاقے لیبر ہاٹ کا رہائشی تھا۔ واقعہ کی وجہ کنٹرول روم کا ریلوے انجن کے اوپر سے گزرنے والے ہائی وولٹیج کرنٹ کو بند نہ کرنا بتایا جاتا ہے۔ کارکنوں کا کہنا تھا کہ کنٹرول روم افسر کی غفلت کے باعث مزدور کی موت ہوئی۔ قابل ذکر ہے کہ ڈی پی ایل میں بجلی کی پیداوار کے لیے کوئلہ ریلوے ریک کے ذریعے ڈی پی ایل کو بھیجا جاتا ہے کوئلہ جب ریک پلانٹ تک پہنچتا ہے، تو انجن سے منسلک اور ریک کے اوپر سے گزرنے والا ہائی وولٹیج کرنٹ کنٹرول روم سے بند ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد ریک میں لدے کوئلے کو کنٹریکٹ ورکرز خالی کر دیتے ہیں۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ ایک پرائیویٹ کنسٹرکشن کمپنی کو ریک سے کوئلہ خالی کرنے کا ٹینڈر مل گیا ہے بہت سے کنٹریکٹ ورکرز کمپنی کے تحت کام کرتے ہیں۔ جب ہفتہ کی رات تقریباً 2 بجے کوئلے سے لدی ریک پلانٹ کے اندر پہنچی۔ اس دوران تین کنٹراکٹ ورکرز کوئلہ خالی کرنے ریک پر چڑھ گئے تھے۔ اس دوران پیٹھوٹوڈو کے ہاتھ میں لوہے کا کوہ تھا۔ جب پتھوتوڈو نے کوئلہ گرانے کے لیے لوہے کا کوہ اٹھایا تو لوہے کا کوہ اوپر سے گزرنے والے ہائی وولٹیج کرنٹ سے ٹکرایا جس کی وجہ سے پٹھوتوڈو کرنٹ لگ گیا اور موقع پر ہی دم توڑ گیا مزدوروں نے بتایا کہ ریک خالی کرتے وقت اس کے اوپر سے گزرنے والی ہائی وولٹیج تار کا کرنٹ بند نہیں ہوا جس کی وجہ سے وہ جاں بحق ہوگیا۔ کنٹرول روم افسر کی غفلت کے باعث ایک کارکن جان کی بازی ہار گیا۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ٹھیکیدار کمپنی کے عہدیداروں نے موقع پر پہنچ کر لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بیدھان نگر محکمہ اسپتال بھیج دیا اور ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

آہ!! اب غلام سرور لڈن بھائی نہیں رہے

جنکی سادہ، بے تصنع زندگی اور خلق مروتی مثالی رہی ہے: شکیل انور

آسنسول: 3 فروری (عوامی نیوز سروس) ایسی ایک شخص کے متعلق اطلاع انکی رحلت کے سلسلے سے اور انکی تاریخی خدمات اور اخلاق کے سلسلے سے آپ تک پہنچانے میں میری انگلیاں ساتھ نہیں دے رہی ہیں۔ اس لئے کہ ایک شخص جو ہر دم میرے دل و دماغ سے بے حد قریب رہا کرتا تھا جو مجھ سے عمر میں ایک یا دو برس کا چھوٹا تھا مگر اس کی یہ اعلی ظرفی تھی کہ مجھے ہمیشہ بھائی جان کہہ کر مخاطب ہوا کرتا تھا اور یہ انداز تکلم صرف میرے ساتھ ہی نہیں تھا بلکہ ہر اس شخص سے جب وہ مخاطب ہوتا تھا تو انہیں بھائی جان کہہ کر ہی وہ اپنی گفت و شنید کو جاری رکھتا اخلاق وتہذیب، انکساری کا رویہ ہمہ وقت اس شخص کی شخصیت سے چھلکتا رہا کرتا تھا۔ وہ غریب پرور اور نہایت ہی ہمدرد انسان تھا، ان ہی سب خوبیوں کی وجہ سے وہ اپنے اور غیروں میں بے حد مقبول تھا جہاں وہ مظلوم کے محسن تھے وہیں ظلم کے خلاف آواز اٹھانے میں کبھی بھی پیچھے نہیں رہے غلط اور بد دیانتی کے خلاف ہمیشہ خود کو آگے رکھا چاہے ان کے سامنے والا کتنا بھی طاقتور ہو۔ کبھی بھی پیچھے مڑ کر دیکھا نہیں۔ خواہ اس میں اسے خود کو نقصان اٹھانا ہی نہ پڑا ہو۔ اس شخص کا دیار ایسا تھا جہاں سے مظلوم راحت اور اطمینان لئے کبھی واپس نہ لوٹا ہو۔ خالی ہاتھ کسی کو بھی اسکے دیار سے واپس ہوتے نہیں دیکھا گیا۔ وہ بہت ہی فراخدل اور ہمدرد انسان تھا، بلا لحاظ مذہب و ملت اور رنگ و نسل سبھوں کے ساتھ یکساں سلوک رکھا۔ اس نے حاجت مندوں کو کبھی بھی مایوس نہیں کیا جب اردو زبان و ادب کی بات سامنے آتی ہے تو اس میں بھی اس سے محبت اس شخص میں بہ درجہ اتم موجود تھی مشاعروں، جرائد اور تعلیم سے بیحد دلچسپی تھی ادب مجلسوں کے انعقاد میں وہ بھرپور تعاون دیا کرتا تھا یہ تعمیری ذہن اور سنجیدہ اور مدبرانہ مزاج انسان کوئی اور نہیں بلکہ پورے بردوان ضلع کے مقبول عوامی، ملی، سماجی رہنما تھے جن کا نام سید غلام

سرور تھا اور لوگ انہیں پیار سے لڈن بھائی جان کہا کرتے تھے۔ ایسے نیک اور بے خوف اور بے لاگ شخص کی رحلت کی خبر بتانی میرے لئے بے حد دقت طلب مرحلہ ہے۔ اس تھوڑی سی عمر میں ہمیں چھوڑ کے اپنے مالک حقیقی سے جا ملیں گے یہ فی الحال وہم و گمان میں بھی نہیں تھا۔ مگر موت تو برحق ہے۔ کسی نے سچ ہی کہا کہ "موت سے کس کی رستگاری ہے آج انکی تو کل ہماری باری ہے" بے شک موت ایک حقیقت ہے۔ مرنے کی کوئی نہ کوئی خبر ہمارے سامنے ہر روز ملتی رہتی ہے مگر ان میں چند ایسی اموات ہوتی ہیں جس کی رحلت کا غم ایک خاندان کا نہیں رہتا بلکہ چند اموات ایسی ہوتی ہیں جن کا غم سارے زمانے کو رہتا ہے۔ ان میں ہی سید غلام سرور صاحب ہیں جنکے ہمیشہ کے لئے ہم سے چلے جانے کا معاملہ ایک سانحہ عظیم سے کم نہیں۔ انکی رحلت پر آج آسنسول اور اطراف کے ہزاروں ہزار افراد کی آنکھیں نم ہیں ہر شخص ان کی اچانک رحلت سے غم سے نڈھال ہے۔ ہم چپ چاپ دست و ہا نظام قدرت کے آگے مجبور و لاچار اپنے مخلص ترین اس قوم و ملک کے رہنما کو ہزاروں کاندھوں پر جاتے ہوئے دیکھتے رہے۔ یہ کاندھے اس پیکر انسانیت کو آخری آرام گاہ لے جا رہے تھے۔ بہت سے افراد کی آنکھیں آنسو سے تھم نہیں رہے تھے۔ بالخصوص ان کے لخت جگر محمد تابش ایڈوکیٹ، اپنے ساتھ پیش آئے اس اچانک عظیم سانحہ پر خاموش گھنٹوں اپنے پاپا کی میت کے سرہانے بیٹھے نظر آئے۔ پتہ نہیں یہ اچانک کیا سے کیا ہو گیا۔ سبھی لوگ عزیزم تابش کی کیفیت سے متفکر تھے انہیں تسلی دے رہے تھے۔ دوسری طرف گھر کے اندر انکی اہلیہ کی حالت بھی غیر نظر آئی، اور انکی پیاری بیٹی جنہیں وہ بیحد اپنے دل کے قریب رکھا کرتے تھے مجھے اچھی طرح یاد ہے جب وہ اپنی اس جگر کے گوشے کے نکاح کے بعد رخصت کر رہے تھے تو انہیں پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے دیکھا تھا۔ بیٹی کی جدائی کے غم کو اپنے سینے میں دبانے کی کوشش کرتے اور دوسرے لمحہ مہمانوں کی طرف متوجہ ہوتے کہ مہمانوں کو تکلیف نہ ہو مگر انکی آنکھوں کے آنسو نہ تھمتے۔ آج اسکے برعکس جو انسان اپنی ذاتی غم پر دوسرے کے آنسو پونچھ رہے تھے آج اس شخص کی جدائی پر ہزاروں ہزار افراد کی آنکھوں کے آنسو تھم نہیں رہے تھے۔ اس لئے کہ ان سبھوں کا پیارا، رفیق، مہربان ان سے دائمی رخصت پر جا رہا ہے ان کی اچانک موت نے آسنسول کے سماجی، ادبی، علمی اور ملی حلقوں کو گہرے رنج و غم میں مبتلا کر دیا ہے۔ اس غم کو برسوں بھلایا نہیں جا سکے گا۔ ان کے بہت سے کارنامے ہمیشہ یاد کئے جائیں گے، خدا انہیں اپنی رحمت خاص میں رکھے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔ اور انکے اہل و عیال کو اللہ تعالی صبر کی نعمت سے نوازے۔ آمین۔

آسنسول کے ابھینو ساؤ نے 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا

آسنسول: 3 فروری (عوامی نیوز سروس) دہرادون، اتراکھنڈ میں 38 قومی کھیلوں میں، ابھینو ساؤ (ہندوستانی شوٹنگ ٹیم کے بین الاقوامی تمغہ جیتنے والے شوٹر) اور آسنسول رائفل کلب کے رکن نے گجرات کی ٹیم کو شکست دے کر 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم ایونٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ طلائی تمغہ پنجاب کی ٹیم اور چاندی کا تمغہ مہاراشٹر کی ٹیم کے حصے میں آیا ایک اور ایونٹ میں، 10 میٹر ایئر رائفل مردوں کے انفرادی مقابلے میں، ابھینو نے بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور فائنل میں صرف 0.7 سے چھوٹ گئے۔ مقابلے کی سطح بہت بلند ہے کیونکہ اس میگا ایونٹ میں اولمپینز سمیت ٹاپ کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔ قومی کھیلوں کا ایونٹ، جسے قوم کا اولمپکس سمجھا جاتا ہے، ریاست اتراکھنڈ کے متعدد شہروں میں 10,000 سے زیادہ کھلاڑی، عہدیدار اور کوچز 38 کھیلوں کے مضامین میں حصہ لیتے ہیں۔ وی کے ڈھل، صدر مغربی بنگال رائفل ایسوسی ایشن اور نائب صدر نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا اور نائب صدر بنگال اولمپک ایسوسی ایشن بہت خوش ہیں۔ انہوں نے ابھینو اور اشمیتا بھوول کی شاندار پرفارمنس کی تعریف کی ذاتی طور پر مبارکباد دی۔ وہ پستول مقابلے میں جیوری کے طور پر دہرادون میں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہم سب کے لیے اعزاز اور فخر کا لمحہ ہے یہاں تک کہ بنگال اولمپک ایسوسی ایشن کے عہدیدار بھی موجود تھے اور انہوں نے ابھینو اور اشمیتا دونوں کو مبارکباد دی۔ ابھینو کے اسکول کے پرنسپل روی وکٹر بھی یہ خبر سن کر حیران رہ گئے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں ابھینو پر فخر ہے جو ان کے اسکول کا رول ماڈل ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکول کے لیے قابل فخر لمحہ ہے۔ اس خوشی کے موقع پر ہم سب کے والدین بھی موجود تھے۔

پانا گڑھ بائی پاس سروس روڈ بلاک، مکینوں نے سڑک کی تقسیم کے مطالبہ پر احتجاج

آسنسول: 3 فروری (عوامی نیوز سروس) علاقہ مکینوں نے بائی پاس سروس روڈ بلاک کر کے احتجاج کیا مقامی باشندوں کے اس احتجاج کی وجہ سے درگاپور جانے والی پانا گڑھ بائی پاس کی سروس روڈ پر گاڑیوں کی آمدورفت روک دی گئی۔ اس احتجاج سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ پولیس اور ٹریفک گارڈ موقع پر پہنچ گئے۔ کلنکسا پولیس اسٹیشن اور ٹریفک گارڈ پولیس نے مظاہرین کی جانب سے ناکہ بندی ہٹانے کی کوشش کی جس پر علاقہ مکینوں اور پولیس کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی۔ علاقہ مکینوں کی شکایات: گزشتہ چند ماہ سے نیشنل روڈ اتھارٹی کی جانب سے شیر پور سے موتھورداس پاڑا تک پنا گڑھ بائی پاس سروس روڈ کی سروس روڈ پر سڑک کی مرمت کے نام پر گڑھے کھودر ہے ہیں لیکن اس کے بعد سے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی جانب سے مرمت کا کوئی اقدام نہیں کیا گیا اس سے قبل بھی سڑکوں کی مرمت کا مطالبہ کرتے ہوئے سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا گیا تھا۔ مگر مجھے سوائے وعدوں کے کچھ نہیں ملا، علاقہ مکینوں کی شکایت۔ کھودی ہوئی سڑکوں پر گرد و غبار کے باعث علاقہ مکینوں میں تعفن پھیل گیا ہے۔ اس لیے مقامی باشندوں نے ہفتہ کی صبح سے قومی شاہراہ نمبر 19 کی سروس روڈ بلاک کر کے احتجاج کرنے پر مجبور ہو گئے۔ پنچایت سمیتی کے رکن دیبداس بخشی نے اس معاملے پر نیشنل ہائی ویز اتھارٹی کے خلاف برہمی کا اظہار کیا۔ ان کی شکایت یہ ہے کہ نہ صرف مٹھور سے ملحقہ سروس روڈ بلکہ تمام سروس روڈز کو نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا نے غیر فعال کر دیا ہے۔

7ویں DRM کپ آل انڈیا T-20 مردوں کی انڈر 19 کرکٹ چمپئن شپ کا فائنل اختتام پذیر

آسنسول: 3 فروری (عوامی نیوز سروس) ادرا ساؤتھ ایسٹرن ریلوے اسپورٹس ایسوسی ایشن (SERSA) کے زیر اہتمام 7ویں DRM کپ آل انڈیا T-20 مرد انڈر 19 کرکٹ چیمپئن شپ کا فائنل میچ YCA دھنباد اور MugmaMCARNS کے درمیان کھیلا گیا، اس دلچسپ میچ میں وائی سی اے دھنباد نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 195 رنز بنائے اور آر این ایس ایم سی اے موگما کو 195 رنز کا ہدف دیا۔ جوابی اننگز میں آر این ایس ایم سی اے مگما نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 19.5 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 195 رنز بنا کر میچ جیت لیا اور ساتویں ڈی آر ایم کپ کرکٹ چیمپئن شپ کا ٹائٹل اپنے نام کیا۔ ایوارڈز اور اعزاز مین آف دی میچ آکاش کمار (MCARNS Mugma) مین آف دی ٹورنامنٹ اور بہترین باؤلر سدھیر رائے (MugmaMCARNS) سیریز کے بہترین بلے باز یاشاسوی شکلا (حاجی پور) جیتنے والی ٹیم کا ایوارڈ 50,000 روپے اور ٹرافی رنر اپ ٹیم 30,000 روپے اور ٹرافی اس موقع پر چیئرمین Adra/SERSA اور ڈویژنل ریلوے مینیجر (DRM) آدرا سمیت نرولا مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ اس کے ساتھ Adra/SERSA کے نائب صدر اور ایڈیشنل ڈویژنل ریلوے مینیجر (ADRM)، K. Adra ن گھوش، اسپورٹس آفیسر ADRA/SERSA اور کمرشل منیجر (Sr. DCM)، ادرا وکاس کمار، سینئر ڈویژنل آپریشنز مینیجر (DOMSr.) سچندرا ورما، اے۔ کی گپتا اور ریلوے کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اس کامیاب ایونٹ کے لیے ADRA/SERSA کو مبارکباد دی گئی اور مستقبل میں اس طرح کے مزید کھیلوں کے مقابلوں کی حوصلہ افزائی کا عہد لیا گیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: وزیر ریل کی باتیں

وزیر ریل نے ریلوے بجٹ میں وزیر ریل نے یہ دعویٰ کیا کہ جب ممتا بنرجی 2009 میں ریلوے وزیر تھیں اس وقت سے لیکر 2014 سال تک بھی مختص کیا گیا ہے ان کی مقدار 4,380 کروڑ روپئے تک ہے۔ وہیں 26-2025 مالیاتی سال میں مختص کیا گیا ہے 13,995 کروڑ روپئے یعنی لگ بھگ 3 گنا زیادہ۔ اس کے بعد وزیر ریل نے انکساری سے کہا کہ اب سیاست کی کوئی گنجائش نہیں۔ اب مل جل کر ہم لوگ مسافروں کی ہر آسانیاں ان تک پہنچائیں یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم کی اس فراخدلی کے بعد اب بنگال کی جو بھی ذمہ داری ہے پورے اہتمام سے ان کو پوری کی جائے۔

بقیہ: حزب اللہ کے سیکورٹی

پر ماتم کرتے دکھائی دیں۔ نعیم قاسم نے ایک ٹیلی ویژن تقریر میں کہا ہے ہم نے اجتماعی جنازے کے لیے 23 فروری کو منتخب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

انہوں نے نشاندہی کی کہ اس تقریب میں پارٹی کی ایگزیکٹو کونسل کے سابق سربراہ ہاشم صفی الدین کا جنازہ بھی شامل ہوگا جو اکتوبر کے اوائل میں اسی طرح کے اسرائیلی حملے میں مارے گئے تھے۔ نعیم قاسم نے پہلی بار انکشاف کیا کہ صفی الدین کو نصر اللہ کی جگہ سیکرٹری جنرل منتخب کیا گیا تھا لیکن ان حوالے سے اعلان سے پہلے ہی انہیں بھی قتل کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حسن نصر اللہ کو بیروت کے جنوب میں اور صفی الدین کو جنوبی لبنان میں ان کے آبائی شہر میں دفن کیا جائے گا۔ اتوار کو نعیم قاسم نے اپنی تقریر میں کہا، تھا کہ ایک ٹیم حزب اللہ کی شکست کو بڑھاوا دے رہی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا ہے کہ جنوب کے لوگ اپنے معزز اور اعلیٰ عہدوں سے حال اور مستقبل تخلیق کرتے ہیں۔ اسرائیل کے ساتھ جنگ کے بارے میں حزب اللہ کے سیکرٹری جنرل نے تبصرہ کیا کہ ہم نے مکمل فتح کی بات نہیں کی ہے بلکہ یہ ایک ایسی جنگ ہے جس میں نفع و نقصان شامل ہے۔

بقیہ: بہار: کانگریس رہنما

پر بڑے افسر بھی موقع پر پہنچ گئے تھے۔ میڈیا رپورٹ میں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ فارینسک محکمہ کی ٹیم نے بھی جائے وقوع پر جا کر اپنی جانچ کی ہے۔ ایان شکیل خان کے واحد لڑکے تھے اس کے علاوہ ان کی ایک بیٹی بھی ہے جو انگلینڈ میں لاء کی پڑھائی کر رہی ہے۔ کانگریسی رہنما کے بیٹے کی موت پر کئی سیاسی رہنماؤں نے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ان میں پورنیہ سے آر جے ڈی ایم پی پپو یادو نے اپنا افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں کافی غمزدہ ہوں۔ بہار میں کانگریسی رہنما شکیل احمد خان کے بیٹے کا اچانک انتقال ہو گیا۔ میری تعزیت شکیل بھائی اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہے۔ وہیں بی جے پی رہنما شاہنواز خان بھی اس واقعہ کی خبر ملنے کے بعد تعزیت کرنے کے لیے شکیل خان کے گھر پہنچے۔

بقیہ: میک ان انڈیا

مناسب نہیں ہوگا کہ انھوں نے کوشش نہیں کی۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ وزیر اعظم نے کوشش کی، اور مجھے لگتا ہے کہ نظریاتی طور سے میک اِن انڈیا ایک اچھی سوچ تھی، لیکن یہ بالکل واضح ہے کہ وہ اس میں فیل رہے۔

راہل گاندھی نے اپنی تقریر میں امریکی صدر ٹرمپ کی حلف برداری تقریب کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ "پی ایم مودی کو حلف برداری تقریب میں شرکت کی دعوت ملے، اس لیے وزیر خارجہ جے شنکر کو امریکہ بھیجا گیا تھا۔" وہ کہتے ہیں کہ "جب ہم امریکہ سے بات کرتے ہیں تو وزیر خارجہ کو وزیر اعظم کو ان کی حلف برداری میں مدعو کرنے کے لیے وہاں نہیں بھیجنا چاہیے تھا۔" راہل گاندھی نے مودی حکومت کو بے روزگاری کے تعلق سے بھی ہدف تنقید بنایا۔ انھوں نے کہا کہ "ایک بہت بڑا مسئلہ جو ہم برداشت کر رہے ہیں، وہ یہ ہے کہ ابھی تک بے روزگاری سے نمٹنے میں اہل نہیں ہیں۔ آج تک یو پی اے اور این ڈی اے حکومت نے اس ملک کے نوجوانوں کو روزگار کے بارے میں کوئی واضح جواب نہیں دیا۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "ہر ملک 2 چیزوں کو منظم کر سکتا ہے، صارفیت اور پیداوار۔ صارفیت کو منظم کرنے کا جدید طریقہ سروسز (خدمات) ہیں اور پیداوار کو منظم کرنے کا جدید طریقہ مینوفیکچرنگ ہے۔ ایک ملک کی شکل میں ہم پیداوار کو منظم کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ہمارے پاس بہترین کمپنیاں ہیں جو پروڈکشن کو منظم کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔" راہل گاندھی نے مودی حکومت کی ناکامیوں اور بی جے پی کی نفرت پر مبنی سیاست کو لوک سبھا انتخاب میں ان کی خراب کارکردگی کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا۔ انھوں نے کہا کہ "مجھے یاد ہے، انتخاب سے قبل آپ سبھی (بی جے پی والے) '400 پار' کہہ رہے تھے، اور کہہ رہے تھے کہ ہم اسے (آئین کو) بدل دیں گے۔ مجھے یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ وزیر اعظم اندر آئے اور انھیں آئین کے سامنے سر جھکانے کو مجبور ہونا پڑا۔ یہ سبھی کنا گریسیوں کے لیے فخر کا لمحہ تھا کہ ہم نے وزیر اعظم اور پورے ملک کو سمجھایا کہ کوئی بھی طاقت آئین کو چھونے کی ہمت نہیں کرے گی۔" ساتھ ہی راہل گاندھی یہ بھی کہنے سے گریز نہیں کرتے کہ "میں جانتا ہوں آر ایس ایس نے آئین کو کبھی قبول نہیں کیا۔"

بقیہ: جنین میں اسرائیلی

اسرائیل مغربی کنارے میں 50 فلسطینیوں کو شہید کر چکا ہے۔ اسرائیلی فوج نے غزہ جنگ بندی معاہدے کی بھی خلاف ورزی کی، اور وسطی غزہ میں گاڑی پر فضائی حملے میں 4 فلسطینی زخمی ہو گئے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو امریکا کے دورے پر روانہ ہو گئے ہیں، جانے سے پہلے انھوں نے کہا کہ انھوں نے مشرق وسطی کا نقشہ تبدیل کر دیا ہے، اب صدر ٹرمپ کے ساتھ مل کر مزید بہتری لائیں گے۔ دوسری طرف خبر رساں ایجنسی کے مطابق حماس کا وفد آج ماسکو میں روسی وفد کے ساتھ ملاقات کرے گا۔

سلان پور بلاک کے پہاڑ پور گاؤں سے برطانوی دور کے 109 سکے ملے

آسنسول: 3 فروری (عوامی نیوز سروس) سلان پور بلاک کے کلیہ پنچایت علاقے کے پہاڑ پور گاؤں سے 100 سے زائد برطانوی دور کے سکوں کی دریافت نے علاقے میں بحث کا ماحول پیدا کر دیا ہے پولیس ذرائع کے مطابق یہ سکے پہاڑ پور گاؤں میں ایک ٹوٹے ہوئے پرانے مکان کے مٹی کے ٹیلے سے برآمد ہوئے ہیں کہا جاتا ہے کہ ان میں کل 109 سکے تھے سکے مختلف ادوار کے ہیں جن میں 1914، 1919 شامل ہیں۔ تاہم پولیس کو سکوں کی اطلاع ملنے کے بعد انہوں نے انہیں اپنی تحویل میں لے لیا پہاڑ پور گاؤں کے کچھ بچے گاؤں کے ایک ٹوٹے ہوئے کچے مکان کے سامنے کھیل رہے تھے۔ مٹی کھودنے پر کچھ سکے ملے تبھی بچہ کچھ سکے لے کر قریبی دکان پر گیا میں سامان خریدنے گیا جس کے بعد آس پاس کے لوگوں کی نظریں اس پر پڑیں اس نے روپنارائن پور چوکی کی پولیس کو بلایا تو پولیس وہاں پہنچ گئی اور جب پورے معاملے کی چھان بین کی گئی تو پولیس کا ابتدائی اندازہ یہ ہے کہ یہ سب چاندی کے بنے سکے ہیں جس میں ایک روپیہ، آدھا روپیہ اور چار آنوں کے کئی سکے ہیں۔

قومی مثنوی کے خالق شیخ احمد علی کیفیؔ بہاری

ڈاکٹر محمد صلاح الدین
اورینٹل کالج پٹنہ سیٹی

مثنوی شاعری میں اولین درجہ رکھنے والا صنف ہے۔ پہلے سماج کا آئینہ خاص طور پر یہی ہوا کرتا تھا، اس فن کے فنکار زمانے کے حالات کو اس فنکاری سے رکھنے کی کوشش کرتے ہیں جس کے باعث پرخطر اور انحطاط والے مختلف کام جو انسانی زندگی میں موجود ہوگئی ہوں اور ان کے ازالہ کے تدابیر، اور دیگر گوشے کو شاعر اپنی شاعری میں رکھتا ہے البتہ کوئی خاص گوشہ بھی ہوسکتا ہے۔

شیخ احمد علی کیفیؔ جس کے نام نامی سے بہار ہی نہیں بلکہ شعروادب میں ایک ممتاز نام ہے جنہوں نے مثنوی کی دنیا میں معروف اور خاص نام پایا۔ انہوں نے مختلف جہت پر سماج کی منظرکشی کی ہے۔ قومی مثنوی کے انکے جتنے اشعار سامنے گزرے وہ اس قدر سلیس زباں اور منطقی انداز ہے کہ آپ شعر کے ہر ایک مصرع کو بغیر ضائقہ لئے آگے نہیں پڑھ سکتے اور احتساب کن بھی۔

اب چونکہ شیخ احمد علی کیفیؔ بہاری ایسے دور کے آب و ہوا میں پرورش پائی جہاں فرمانرواں انگریز تھے اور ہند میں غلامی کی زنجیر کو توڑنے کی لہر چل پڑی تھی ہر طرف خوف وخطر کا ماحول تھا۔ 1857ء کی تباہی وبربادی جو تاریخ کا المناک حصہ ہے اس وقت شیخ احمد علی کیفیؔ اپنی جوانی کے دن جھیل رہے تھے جنکی جھلک انکی قومی مثنوی میں ملتی ہے۔

شیخ احمد علی کیفیؔ بہاری، کیفیؔ تخلص ہے۔ وہ بہار شریف کے کاغذی محلہ بہار میں 1833ء پیدا ہوئے اور 1923ء میں کاغذی محلہ میں 90 سال کی عمر میں وفات پائی۔ آج بھی ان کے خویش و اقارب محمد منزل میں مقیم ہیں۔

کیفیؔ صاحب مرزا اسداللہ خاں غالبؔ کے شاگرد تھے۔ وہ خوش الحان شاعر تھے سرسید احمد خاں بانی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے ہم عصر تھے۔ وہ سرسید کی تحریکات وتفکرات کے حامی تھے، کیفیؔ صاحب کے والد ماجد کا نام شیخ اکبر علی بن شیخ مظہر علی بن شیخ ابوسبحان تھا۔ ان کے جد امجد شیخ ابوسبحان آذر بائیجان سے ہجرت کر کے کاغذی محلہ، بہار شریف میں سکونت پذیر ہوئے۔

قومی مثنوی ایک سو باون صفحات پر مشتمل کتاب چند اہم شخصیات کے تاثرات جس میں مقدمہ احمد بدر، کیفیؔ بہاری احمد اللہ ندوی۔ ''شیخ احمد علی: تعارف وخدمات۔'' ڈاکٹر نقی محمد ''ایک بے مثال نظم۔'' پروفیسر علی احمد فاطمی'' قومی مثنوی: ایک جائزہ۔'' ڈاکٹر انور ''حضرت احمد علی کیفی کی قومی مثنوی کی بازیافت۔'' ڈاکٹر ریحان غنی، ''سچی خراج عقیدت۔'' مسعود الرحمن، ''علم وادب کے ایک بیش بہا خزانے کی بازیافت۔'' ڈاکٹر عبدالصمد، عرض ناشر۔ سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی، دعائے خیر رفعت دوست احمد، مبارکباد خورشید عالم، اظہار تشکر، ذکی محمد۔

قومی مثنوی آج سے 110 سال پہلے 1912ء میں محمد سراج الحق منیجر اور پرنٹر وپبلشر دلگداز پریس لکھنؤ محلہ کڑھ بزں جنگ خاں نے طباعت کر کے شائع کیا۔ اس مثنوی کے آخری صفحہ پر مولانا عبدالحلیم شرر جو وقت کے جید ادیب ہیں بہترین تبصرہ کیا۔ وہ لکھتے ہیں:

''اس مثنوی میں خاص قسم کی جدت وندرت ہے۔ مسلمانوں کی پولیٹیکل حالت، ان کے اخلاق و کردار ومعاشرت، ان کے اوضاع واطوار غرض تمام باتوں پر نہایت ہی خوبی، کہنہ مغربی اور خوش اسلوبی سے گفتگو کی گئی ہے۔ زبان نہایت شستہ ورفتہ ہے۔ شاعرانہ نازک خیالیاں ہیں۔ دل پر اثر کرنے والی تشبیہیں ہیں۔ قومی مثنوی کا دوسرا ایڈیشن 2021ء مشہور ومعروف پبلشر سلسلہ خانقاہ منعمیہ، میتن گھاٹ پٹنہ سیٹی سے شائع ہوا اور منظر عالم پر آیا۔

قومی مثنوی شیخ احمد علی کیفیؔ بہاری نے جس فکر اور کرب سے سماجی سیاسی اور مشکلات کے ہر کڑی کو اس کے مناسب تدابیر سے مسائل کے حل اور اپنے اسلاف کے اوصاف سے زندگی کے ہر شعبے میں سماجی اور سیاسی گندگیوں کے سدباب کے نایاب نسخہ منظوم کیا ہے 2021ء کے ایڈیشن میں پروفیسر ڈاکٹر احمد بدر صاحب شعبہ اردو کریم سٹی کالج جمشید پور نے 16 صفحات پر مقدمہ لکھا ہے۔ انہوں نے جس باریکی سے شیخ احمد علی کیفیؔ بہاری کے قومی مثنوی پر اظہار خیال قلم بند کیا ہے وہ بھی اپنے آپ میں یہ کہنا حق بجانب ہوگا کے نایاب ہے۔ احمد بدر کہتے ہیں اس مثنوی میں پہلی بار اہل ہند خصوصاً مسلمانوں کی سماجی اور سیاسی صورت حال کا جائزہ لیا گیا اور ان کا موازنہ ترقی یافتہ اقوام سے کر کے نہ صرف ان کے زوال کے اسباب بلکہ اس کے سدباب کی صورتوں پر بھی مفصلاً روشنی ڈالی گئی۔ اس اعتبار سے اسے بہار کی پہلی سیاسی مثنوی ماننا پڑے گا، کیونکہ مادر ہند سے 23 سال قبل شائع ہوچکی تھی۔ 2438 اشعار پر مشتمل یہ مثنوی اور مثنوی کی طرح حمد ونعت سے شروع ہوتی ہے اور حسب معمول فرمانروا کے وقت یعنی انگریزوں کی تعریف کے اشعار ہیں۔ پھر صوبہ بہار کا ذکر ہے یہاں کی قدامت تاریخی اہمیت اور اہم شخصیات کا ذکر کیا گیا ہے۔ چند اشعار یہ ہیں:

یہ جو ہر شے ہے لن ترانی گو — کہتی ہے لا الہ الا ھو
مشرکوں سے بھی گوشِ راز آگاہ — سنتے ہیں لا الہ الا اللہ
حیرت افزا وفورِ قدرت ہے — حد سے افزوں ظہور قدرت ہے
حد سے جس شے کا ہو زیادہ ظہور — راز ہو جاتی ہے وہ اور مسطور
فطرۃ تھے نبی رسولِ کریم ﷺ — دینِ فطری کی دی ہمیں تعلیم
بھیجیں ہم ان پہ درود و سلام — آل واصحاب پر بھی ان کے تمام
ساقیا، عہدِ جارج پنجم ہے — جشن ہے، عیش ہے، تنعُم ہے
میری خاطر سے ڈھونڈھ کر اسے لا — اور اسی جام میں لے آج پلا

پھر کیفیؔ بہاری راجگیر کے قدرتی مناظر اور تاریخی پس منظر کو اجاگر کرتے ہیں:

بدھ مہاراج اپنا چھوڑ کے تخت — نکلے کرنے عبادتیں جب سخت
یہی جنگل انہیں پسند آیا — منتخب اس جگہ کو فرمایا
پیر مخدومِ ملک شرف الدین — مدتوں یاں رہے ہیں چلہ نشیں
یادِ حق میں وہ یاں رہے مشغول — یہ مقام ان کے بھی ہوا مقبول
ہم بھی ہیں خاک اسی بہار کی آہ — ہے جو پیرِ شرف کی تربیت گاہ
تن بنا جس سے، تھی وہ خاک وطن — مر کے خاکِ وطن بنے گا یہ تن

شیخ احمد علی کیفیؔ کو راجگیر میں ہی اس مثنوی کی تصنیف کا خیال آیا وہ پھر یہاں کے پرسکون مقام، پُرفضا منظر، صحت بخش آب ہوا اور پاکیزہ ماحول کی وجہ کر وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ یہیں یکسوئی کے ساتھ غور وفکر کیا جاسکتا ہے اور خیالات کو اشعار میں منتقل کیا جاسکتا ہے۔

بامقصد اور افادی ادب کی تخلیق کی اہمیت بتاتے ہوئے کیفیؔ بہاری یہ کہتے ہیں کہ ادیبوں کا یہ فریضہ ہے کہ کتابیں خواہ درسی ہوں یا غیر درسی، ان کے مصنفین کی ذمہ داری ہے کہ جو قوم کے حق میں ہو وہی لکھیں اس گفتگو کو انہوں نے غیر ذمہ دار مصنفوں پر طنز کرتے ہوئے اس شعر پر ختم کرتے ہیں:

کاش آئے مصنفوں کو یاد — وقتِ تصنیف اپنی ہی اولاد

اس طرح شیخ احمد علی کیفیؔ بہاری ایک جگہ فرماتے ہیں انسان کے وجود دو چیزوں پر منحصر ہے ایک بقائے نفس دوسری بقائے نوع:

اپنی شخصی جو زندگانی ہے — چند روزہ ہے جلد فانی ہے
دوسری شے کو ہے ثبات و قیام — اور اس کا بقائے نوع ہے نام
یاں ہیں فانی نفوس انسانی — نوع انساں مگر نہیں فانی
جیسے آباد اب ہیں آدم زاد — تا قیامت رہیں گے یاں آباد

اسی طرح وہ تسلسل کے ساتھ انسانی زندگی کے تمام اچھے برے گوشے کو اپنے خوبصورت اشعار میں رچتے ہیں اور جہاں اصلاح کی ضرورت ہے وہاں پوری قوت سے اپنی رائے رکھتے ہیں کہ ہماری زندگی میں جو خرابیاں روزعیاں ہیں، ختم ہونے کی راہ بھی دیکھاتے، اور راہ ہموار کرنے کی جذبہ بھی دیتے۔ شیخ احمد کیفیؔ بہاری قوم کی بنیاد چارستون پر ہے۔ (مارل، ارلیجس، سوشل، پالیٹکل) وہ اس بات پر حد درجہ ضروری سمجھتے ہیں کہ اس میں ہمیشہ توازن برقرار رہے ورنہ یہ قوم خطرے میں پڑ جائیگی۔

ہو کے ہم مذہبوں میں لٹھ بازی — تم بنویا شہید، یا غازی
چھین لینا عقیدہ کا لیکن — روز سے لٹھ سے لٹھ کے تو ہے ناممکن
قوم میں مذہبی نزاع و جدل — ہے عظیم اک خطائے پالیٹیکل
کسی فرقے کی فتح سے سردست — کھاتی ہے قوم خود اسی کی شکست

کیفیؔ بہاری کے متعلق جناب احمد اللہ ندوی نے اس مثنوی کے اسلوب اور روشن خیالی پر صحت مندبات کی ہے کہ کیفیؔ نے مسلمانوں کی پالیٹکل حالت ان کے اخلاق ومعاشرت، اوضاع و اطوار، غرض تمام باتوں پر نہایت ہی خوبی کہنہ مغزی اور خوش اسلوبی پر دلچسپ بات کی ہے، ڈاکٹر نقی محمد ایسوسی ایٹ پروفیسر سابق صدر شعبۂ کامرس اور ینٹل کالج پٹنہ سیٹی جو شیخ احمد علی کیفیؔ بہاری کے پرپوتے ہیں بہت ہی خوبصورت ڈھنگ سے اپنے خاندان کے افراد کے لگ بھگ ہر یک فرد کا تعارف کرائیں ہیں جو شیخ احمد علی: تعارف وخدمات کے عنوان سے ہے مزید وہ کیفیؔ صاحب کی غزل کے طرف دھیان دالاتے ہیں:

ہائے مرغِ بسمل کا تڑپنا دیکھئے
حرکتیں بے ساختہ ہوتی ہیں یوں مجبور سے
بچ رہا ہم سے غریبوں کا وہ سارا مال ہے
خرچ ہم کرتے ہیں جس کو وہ ہمارا مال ہے

پروفیسر علی احمد فاطمی سابق صدر شعبہ اردو الہٰ آباد یونیورسٹی، الہٰ آباد، ''ایک بے مثال نظم عنوان'' سے قومی مثنوی کے خالق شیخ احمد علی پر وہ لکھتے ہیں قومی مثنوی کے خالق شیخ احمد علی نے تو دیباچہ وغیرہ کچھ نہیں لکھا لیکن آخر میں عبدالحلیم شررؔ نے کچھ اس طرح کے اشارے کئے ہیں جنہیں دہرائے جانے کی چنداں ضرورت نہیں۔ شرر، حالیؔ سے جونیر تھے اور سرسید سے زیادہ حالیؔ شبلیؔ سے متاثر تھے اور یہ مثنوی بھی اسی کے اثر میں لکھی گئی ہے ڈاکٹر انور قومی مثنوی: ایک جائزہ میں ایک کامیاب مثنوی اور وقت کی ضرورت گردانتا ہے۔ حضرت احمد علی کیفی کی قومی مثنوی کی بازیافت عنوان سے ڈاکٹر ریحان غنی پٹنہ کے معروف اور مشہور صحافی بہت ہی سلیقے سے حضرت شیخ احمد علی کیفیؔ بہاری کے مثنوی کے چند مشہور اشعار کو پیش کیا ہے اور موازنہ دیا شکر نسیم، نواب مرزا شوقؔ سے کیا ہے۔ سچی خراج عقیدت۔ ڈاکٹر مسعود الرحمن صدر شعبۂ نفسیات اور ینٹل کالج پٹنہ سیٹی نے کیفیؔ کے جہاں بہت سارے گوشے مثنوی کے ہیں وہاں خاص طور پر اخلاقی، مذہبی اور تعلیمی انقلاب برپا کرنے کی جھلک کی طرف اشارہ کیا ہے اور آخر میں سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی، سجادہ نشیں خانقاہ منعمیہ، میتن گھاٹ پٹنہ سیٹی و سرپرست سلسلہ جو قومی مثنوی کے ناشر بھی ہیں کیا ہی پر اثر انداز میں پہلے مثنوی کے سرے فہرست شعراء جو اول تا آخر کے طرف بڑھا ہے ان کے ناموں کو تسلسل کے ساتھ اور زبانوں کے مابین ربط ذکر کیا ہے وہ لکھتے ہیں: ''اردو مثنویوں میں عشقیہ مثنویوں کا بول بالا ہے۔ دینی وعرفانی اور دیگر عناوین کی مثنویاں حاشیہ پر نظر آتی ہیں۔ عیش وعشرت اور بے ثباتی دنیا کے موضوعات سے جل تھل زمین پر ایک اکیلا جزیرہ ہے جس پر قوم کی فکر ونصیحت سے لبریز کیفیؔ کی قومی مثنوی نظر آتی ہے۔''

تعلیم اور کریئر ایک جائزہ

قمر اعظم صدیقی

ڈاکٹر مظفر نازنین صاحبہ ادبی دنیا میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ نے گریجویشن تک کی تعلیم سائنس سے حاصل کی ہے۔ اسکے بعد آپ نے میڈیکل سائنس میں اپنی دلچسپی دکھاتے ہو D .H .M .S کی سند حاصل کی اور باضابطہ طور پر اس وقت کلکتہ میں پریکٹس کر رہی ہیں، اور الحمداللہ آپ کے علاج سے سینکڑوں مریض شفا یاب ہو رہے ہیں۔ آپ کا میدان سائنس رہا ہے باوجود اسکے آپ کی محبت اردو مثالی ہے۔ آپ جس موضوع پر قلم اٹھاتی ہیں اس کا پورا پورا حق ادا کرتی ہیں۔ آپ کے مضامین ہندوستان کے تمام مشہور ومقبول اردو روزنامہ، ویبسائٹ، پروٹل اور رسائل میں مستقل شائع ہو رہے ہیں۔ آپ کی خدمت اردو کا دائرہ صرف ہندوستان تک ہی محدود نہیں ہے۔ آپ کے مضامین بیرونی ممالک پاکستان، جاپان اور انگلینڈ کے ویبسائٹ میں بھی شائع ہوتے رہتے ہیں۔ آپ کا مطالعہ بہت ہی وسیع ہے۔ آپ نے جہاں ایک جانب مشہور ومعروف شخصیات جیسے علامہ اقبال، مرزا غالب، مولانا ابوالکلام آزاد، کلیم عاجز کو اپنے تحریر کا موضوع بنایا ہے وہیں آپ نے نئی نسل کے قلمکاروں کی بھی حوصلہ افزائی کی ہے۔ زیر مطالعہ کتاب تعلیم اور کریئر ڈاکٹر مظفر نازنین صاحبہ کے مضامین کا مجموعہ ہے جو کہ ۲۰ مضامین پر مشتمل ہے۔ پیش لفظ میں محترمہ لکھتی ہیں: مسلم طلبا اور طالبات کو اعلیٰ تعلیم کی طرف راغب کرنا، تعلیم نسواں کو فروغ دینا ہی عصر حاضر کا تقاضا ہے۔ اور یہی زبان حال کی پکار ہے۔ اس میں کوئی دور انہیں کہ اعلیٰ تعلیم سے ہی کامیابی اور ترقی کی بلندیوں پر پہنچا جاسکتا ہے۔

پرواز دونوں کی ہے اسی ایک فضا میں
شاہین کا جہاں اور ہے کرکس کا جہاں اور

اسی تقاضے کو مدنظر رکھتے ہوئے ذہن میں ہر لحہ یہ خمار اٹھ رہا تھا کہ ایک ایسی کتاب کی تشکیل کی جائے جس سے نوجوانان وطن اور ان کے والدین فیضیاب ہوسکیں (صفحہ۔(6

"عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں اس مضمون میں محترمہ نے بہت ہی قیمتی آراء پیش کیا ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر اس دنیا میں بھیجا ہے۔ خدا نے انسان کو سوجھ بوجھ، عقل وفہم، ذہن وفراست عطا کیے ہیں جو دوسرے مخلوق کو حاصل نہیں۔ جانور اور انسان کو جو خوبی ایک دوسرے سے جدا کرتی ہے وہ ہے تعلیم (صفحہ (9

"آ خر اس درد کی دوا کیا ہے؟ اس مضمون میں بھی محترمہ کا درد مسلمانوں کے حالات کو بخوبی عیاں کرتا ہے۔ ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہو لکھتی ہیں کہ:

سول سروس کے امتحانات میں، ۱۹۳۰ امیدوار منتخب ہو جس میں محض، ۱۳ امیدوار مسلم ہیں۔ یہ تناسب آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں۔ مزید آگے لکھتی ہیں کہ:

آج مولانا ابوالکلام آزاد ہمارے درمیان نہیں جنہوں نے اپنے اخبار الہلال اور البلاغ کے ذریعہ قوم کی رہنمائی کی اور جو ملت اسلامیہ کے لیے مشعل راہ ثابت ہوئی۔ شاعر مشرق علامہ اقبال نے اپنے قیمتی زندگی کا ایک حصہ مسلمانوں کی تعلیمی پسماندگی کو دور کرنے کے لیے اور ان میں شعور پیدا کرنے کے لیے صرف کیا۔ اقبال نے ہی کہا تھا:

نہ سمجھوگے تو مٹ جاؤگے اے ہندوستاں والو
تمہاری داستاں تک بھی نہ ہوگی داستانوں میں

(صفحہ "(16 تعلیم نسواں کے ذریعہ ہی صحت مند معاشرے کی تشکیل ممکن ہے اس مضمون میں بھی محترمہ لڑکیوں کی تعلیم کے متعلق سنجیدہ سوچ رکھتی ہیں انہوں نے لکھا ہے: تعلیم ہی وہ ہتھیار ہے جو انسان کو انسان بناتی ہے۔ زبان تہذیب، سلیقہ اور شعور تعلیم سے بیدار ہوتی ہے۔ لڑکیوں کو اعلیٰ تعلیم کی ضرورت ہے۔ ان کی نمائندگی ہر شعبہ ہا زیست میں بے حد ضروری ہے۔ خواہ ادب ہو یا سائنس، میڈیکل سائنس ہو یا انجینئرنگ، سیاست ہو یا صحافت، معاشیات ہو یا سماجیات ہر شعبے میں خواتین کی نمائندگی بے حد ضروری ہے۔ (صفحہ (55

"اعلیٰ تعلیم کے میدان میں چند علمی شخصیات کی نمایاں کارکردگی اس مضمون میں بھی

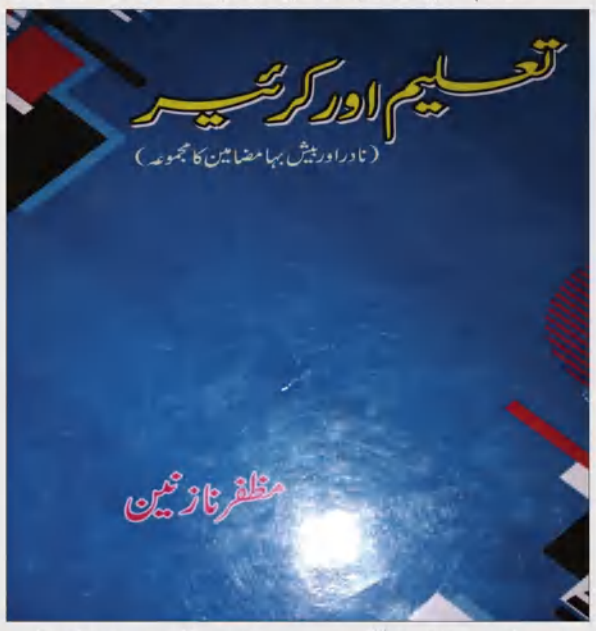

چند نمایاں شخصیت کا ذکر کر کے تعلیمی میدان میں ان کی کارکردگی کو بتانے کی کوشش کی گئی ہے۔ جس سے طلبہ استفادہ کر سکتے ہیں۔ جس میں اہم نام ڈاکٹر گورنگ گوسوامی، محترم نورالاسلام، شری ابھیا نند سر، حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی کے نام قابل ذکر ہیں۔ بخوف طوالت یہاں تمام مضمون کے تعلق سے لکھنا ممکن نہیں ہے اس لیے باقی مضمون کے عنوانات آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں: مسلمانوں میں تعلیمی بیداری آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد، اردو تعلیم کے بنیادی مسائل اور اسکا حل، تہذیب گنگ وجمن کی شان ہے اردو زبان، شیریں زبان اردو: ماضی حال اور مستقبل کے آئینے میں، مقابلہ جاتی امتحانات میں تبدیلیاں، ایس ایم ایس لینگوئج کا بے جا استعمال اور مستقبل میں اسکے نتائج، ورنہ گلشن میں علاج تنگی داماں بھی ہے، میڈیکل اور انجینئرنگ کالج برائے خواتین کا قیام، عالمی یوم دختراں اور تعلیم نسواں، ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی، اعلیٰ تعلیم کے میدان میں رحمانی، ۳۰ کا اہم کردار، اساتذہ کرام کی عظیم شخصیت اور ان کا المیہ، یوم اساتذہ اور رحمانی، ۳۰، زمانہ کیا کہے گا کے حوالے سے اہل قلم سید انظار البشر بارکپوری اور نوجوان شاعر۔ مصطفےٰ غزالی کی عظیم شخصیت۔ ملت اسلامیہ یہ تمام مضامین اس کتاب میں شامل ہیں جسے پڑھ کر استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ یقیناً اس کتاب کے مطالعہ کے بعد اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ مظفر نازنین صاحبہ ملت اسلامیہ کے موجودہ حالات، مسلمانوں کی پستی اور علمی میدان میں بد سے بدتر حالت کا درد اپنے سینے میں رکھتی ہیں اور اس کے لیے فکرمند بھی ہیں۔ اور ان کی اسی سوچ نے انہیں اس کتاب کی اشاعت کے لیے مجبور کیا۔ ان کے تمام مضامین میں تعلیم کی اہمیت اور افادیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ آخر کے دو مضامین شخصیت پر مبنی ہیں۔ نئی نسل کی رہنمائی کے لیے یہ کتاب بہت ہی مفید ہے تمام لوگ اس کتاب کو اپنے بچوں کو پڑھوا کر ان کے اندر حوصلہ پیدا کر سکتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کتاب کو اہل علم حضرات قدر کی نگاہوں سے دیکھیں گے۔ ۱۰۳ صفحات پر مشتمل یہ کتاب قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کی معاونت سے ادیبہ پرنٹرس کولکاتا میں شائع ہوئی ہے۔ اسکی قیمت صرف ۷۶ (چھیہتر) روپیہ ہے۔ اس کتاب کا انتساب محترمہ نے اپنی بہن اور بھائیوں کے نام کیا ہے۔ اس کتاب میں عمدہ اور معیاری قسم کے کاغذ کا استعمال کیا گیا ہے۔ کتاب کا ٹائیٹل پیج بھی دلکش اور خوبصورت ہے۔ اس کتاب کو حاصل کرنے کے لیے محترمہ کے موبائل نمبر 9088470916 سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

☆☆

عامر سبحانی: جہاں رہے گا وہیں روشنی لٹائے گا!

پروفیسر مشتاق احمد

ہندوستانی انڈین سول سروس کی تاریخ کے فخریہ باب میں جن شخصیات کو امتیازی حیثیت حاصل ہے ان میں ریاست بہار کے فرزندِ ملّت جناب عامر سبحانی کا بھی شمار ہوتا ہے۔ عامر سبحانی کی شخصیت علامہ اقبال کی زبان میں ''یقیں محکم، عمل پیہم، محبت فاتحِ عالم'' کی آئینہ دار ہے۔ وہ اپنے طالب علمی کے زمانے سے ہی اپنی خداداد ذہنی صلاحیت اور بشری اوصافِ جمیلہ کی بدولت معاشرے میں مثالی فرد رہے ہیں اور عملی زندگی میں بھی انہوں نے قومی وملّی خدمات کے ذریعہ یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ وہ نظریۂ فلاحِ بہبود بشر کے پاسدار ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ وطنِ عزیز میں برادرِ وطن کی نگاہوں میں بھی قدر ومنزلت کی نگاہوں سے دیکھے جاتے ہیں اور اس دورِ ذہنی تحفظات وتعصبات میں بھی ہر طبقے کے درمیان ان کی انتظامی انفراد اور بالخصوص انسانی ہمدردی کو قبولیت ومقبولیت حاصل ہے۔ واضح ہو کہ گذشتہ کل نتیش کمار کی حکومتِ بہار نے جناب عامر سبحانی کو ریاست کا چیف سکریٹری مقرر کیا ہے اور انہوں نے یکم جنوری ۲۰۲۲ء کو اپنا عہدۂ جلیلہ بھی سنبھال لیا ہے۔ حکومتِ بہار کے اس فیصلے کی نہ صرف ریاست میں بلکہ قومی سطح پر بھی چہار طرف پذیرائی ہو رہی ہے۔ یوں تو یہ عہدہ انہیں اپنی سنیر یٹی کی بنیاد پر حاصل ہوا ہے۔ لیکن چوں کہ چیف سکریٹری کے انتخاب میں حکومت کو ہی کلیٰ اختیار ہوتا ہے اس لئے جناب عامر سبحانی کی تقرری حکومت کی انصاف پسندی کا بھی مظہر ہے۔ لہذا اقلیت مسلم طبقے میں عامر سبحانی کی تقرری کو اسی نظریے سے دیکھا جارہا ہے۔ یوں تو ایک سال قبل بھی سنیر یٹی کی بنیاد پر چیف سکریٹری کے دوڑ میں ان کا نام شامل تھا اور اس بار بھی ہفتوں سے ذرائع ابلاغ میں یہ خبر گردش کر رہی تھی کہ جناب سبحانی بہار کے نئے چیف سکریٹری ہوں گے۔ ظاہر ہے کہ یہ ایک ایسا باوقار اور اعلیٰ انتظامی عہدہ ہے جس کی غیر معمولی اہمیت ہے اور اس کے لئے آئی اے ایس کیڈر کے بہت سے اعلیٰ آفیسران خواہاں رہتے ہیں۔ اس لئے جب تک باضابطہ حکومت کی طرف سے نوٹیفیکشن جاری نہیں ہوتا اس وقت تک طرح طرح کی افواہیں اور قیاس آرائیاں بھی گردش کرتی رہتی ہیں۔ مگر اس بار حکومت بہار نے ان تمام افواہوں اور قیاس آرائیوں کو کالعدم کرتے ہوئے جناب سبحانی کے لئے راستہ ہموار کیا ہے اور بہار کو ایک ایسا اعلیٰ حکام عطا کیا ہے جن کی پوری زندگی معمارِ قومیت کی مثال رہی ہے۔

ہم سبھوں کو یاد ہے کہ جب ۱۹۸۷ء کے سول سروس امتحان کا ریزلٹ آیا تھا اور اس میں جناب سبحانی نے اولیت حاصل کی تھی تو نہ صرف اقلیت طبقے میں بلکہ برادرِ وطن کے درمیان بھی ان کا نام فخریہ طور پر لیا جانے لگا تھا۔ ظاہر ہے کہ اُس وقت ریاست بہار کے مسلمانوں کے تعلق سے تعلیمی پسماندگی کی خبریں اکثر اخباروں کی سرخیاں رہا کرتی تھیں اور ویسے مایوسی کے دور میں جب ہندوستان کے سب سے مشکل ترین سول سروس کے امتحان میں انہوں نے اولیت حاصل کی تھی تو ایک طرف ریاست بہار کے عوام الناس کا سر فخر سے بلند ہوا تھا تو دوسری طرف مسلم معاشرے کے سنجیدہ لوگوں کے درمیان یہ بحث شروع ہوگئی تھی کہ اگر ہمارے معاشرے میں معیاری تعلیم کو فروغ دیا جائے تو ہمارے معاشرے کی تصویر وتقدیر بدل سکتی ہے۔

حقیقت بھی یہی ہے کہ ریاست بہار سے تعلق رکھنے والے طالب علموں اور بالخصوص مقابلہ جاتی امتحانات کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے وہ راتوں رات ایک ''آئیڈیل'' بن گئے اور سچائی تو یہ ہے کہ مسلم طبقے میں مقابلہ جاتی امتحانات کے رجحانات میں ایک انقلابی تغیر بھی آیا۔ چوں کہ عامر سبحانی محض کچھ دنوں کے لئے مرکزی حکومت دہلی کے انتظامی عہدہ پر دہلی گئے لیکن وہ جلد ہی پھر بہار لوٹ آئے۔ غرض کہ ان کی خدمات کا بیشتر حصہ بہار کے عوام الناس کی فلاح وبہبود کی نذر رہا اور اب جب کہ وہ انتظامی امور کے سب سے اونچے عہدہ یعنی چیف سکریٹری کے عہدہ پر مامور کئے گئے ہیں تو اب بہار کے عوام کو ان سے قدرے زیادہ ہی توقعات وابستہ ہوگئی ہیں۔ کیوں کہ اب تک وہ جہاں بھی اور جس عہدے پر رہے ہیں وہ عہدہ ان کی حسنِ کارکردگی اور حسنِ اخلاق کی وجہ سے معتبر مانا جاتا رہا ہے۔ آغاز میں وہ کئی اضلاع کے ضلع کلکٹر رہے پھر سکریٹریٹ میں مختلف عہدوں پر اپنی نمایاں کارکردگی انجام دیتے رہے لیکن محکمہ داخلہ، کابینہ اور محکمہ اقلیتی فلاح وبہبود کو انہوں نے جو اعتبار ووقار بخشا ہے وہ صرف اور صرف ان کی صاف وشفاف شبیہ اور خلوص نیتی کا نتیجہ رہا ہے۔ وہ اپنے محکموں کے آفیسران اور ملازمین کے درمیان بھی اپنی رحم دلی، حقیقت وانصاف پسندانہ اور محافظ انسانی حقوق کے طور پر مقبول رہے تو عوام الناس کے ہر طبقے میں ان کی فعال ومتحرک شخصیت کو قبولیت حاصل رہی۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت کوئی بھی ہو ان کے تئیں سبھوں کا اعتماد رہا۔ بالخصوص وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے دور میں وہ ہر آزمائش میں کامیاب وکامران رہے ہیں اور اپنے مساواتی نظریہ کی بدولت کبھی بھی کسی تنازعہ کے شکار نہیں ہوئے۔ اگرچہ حقیقت تو یہ ہے کہ انہیں بھی کئی بار متنازعہ فیہ بنانے کی سازشیں ہوئیں لیکن وہ تمام تر فتنہ وسازش سے محفوظ رہے کہ انہوں نے کبھی بھی اپنے نظریۂ زیست اور اصولِ عمل میں کوئی تبدیلی نہیں لائی اور اپنے آئینی فرائض کو بہ حسن وخوبی انجام دیتے رہے۔ وہ کسی بھی محکمہ میں رہے ہوں عوام الناس کے درمیان ان کی صاف وشفاف شبیہ ایک فرض شناس اعلیٰ حکام کی حیثیت سے قائم رہی۔

ان کا سب سے بڑا تاریخی کارنامہ ریاست بہار میں مفت کوچنگ برائے مقابلہ جاتی امتحانات کے مراکز کا قیام ہے۔ واضح ہو کہ جناب عامر سبحانی جب محکمہ اقلیت فلاح وبہبود کے سکریٹری اور بعدہٗ پرنسپل سکریٹری ہوئے تو انہوں نے اپنی مدتِ کار میں حکومت بہار کی منظوری کے بعد ریاست کے اقلیتی طلباء کے لئے پٹنہ سمیت مختلف اضلاع میں مفت کوچنگ برائے مقابلہ جاتی امتحانات قائم کرائے۔ حج بھون پٹنہ کا مفت کوچنگ مرکز آج پوری ریاست کے غریب ونادار اور پسماندہ طبقے کے مسلم اقلیت نوجوانوں کے لئے امید کی کرن بن کر ابھرا ہے۔ وہاں یو پی ایس سی، بی پی ایس سی کے علاوہ بہار پولیس انسپکٹر عہدہ سے لے کر سپاہی تک کے خواہاں امیدواروں کو مفت کوچنگ دی جاتی ہے اور ان کے لئے قیام وطعام کا بھی نظم کیا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں یو پی ایس سی اور بی پی ایس سی میں مسلم امیدواروں کی شرح میں اضافہ ہوا ہے اور پولیس محکمہ میں داروغہ، انسپکٹر اور سپاہی کے عہدے پر بڑی تعداد میں مسلم اقلیت طبقے کے نوجوانوں نے کامیابی حاصل کی ہے۔ سب سے مثالی کارنامہ تو اس مفت کوچنگ مرکز نے یہ کیا ہے کہ حال ہی میں داروغہ کے امتحان میں درجنوں مسلم لڑکیاں بھی کامیاب ہوئی ہیں۔ ان کی تعمیری اور مثبت فکر ونظر کا ہی نتیجہ ہے کہ پٹنہ کے علاوہ دربھنگہ، کٹیہار، بھاگل پور، آرہ، موتیہاری وغیرہ میں بھی مفت کوچنگ مراکز قائم کئے گئے اور ان مراکز سے نہ صرف اعلیٰ عہدے کے لئے بلکہ بینکنگ، ریلوے، ایس ایس سی اور یو جی سی، نیٹ جے آر ایف مقابلہ جاتی امتحانات کے ساتھ ایس ٹیٹ، سی ٹیٹ یعنی اساتذہ اہلیتی امتحانات کے لئے بھی مفت کوچنگ کرائی گئی اور ان تمام مراکز کے امیدواروں کو مفت میں کتابیں اور دیگر تعلیمی اشیاء فراہم کرائی گئیں۔ نتیجہ ہے کہ آج ان تمام مراکز سے مفت کوچنگ کے ذریعہ کامیابی حاصل کرنے والے ہزاروں امیدوار بہار کے مختلف اضلاع کے اسکولوں میں درسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ چوں کہ اب اسکول اساتذہ کی بحالی میں ایس ٹیٹ اور سی ٹیٹ کی کامیابی لازمی ہے لہذا اس مفت کوچنگ کے ذریعہ بڑا کارنامہ انجام دیا جارہا ہے کہ بی ایڈ کے بعد طلباء کو قومی اور ریاستی اساتذہ اہلیتی مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیاب کرانے کے لئے مفت کوچنگ کرائی جارہی ہے۔

غرض کہ جناب عامر سبحانی کا ریاست بہار کا چیف سکریٹری ہونا نہ صرف مسلم اقلیت طبقے کے لئے انبساط وفخر کا باعث ہے بلکہ ریاست بہار کے عوام الناس کے لئے ایک نیک فال ہے کہ ان کی رہبری اور سرپرستی میں بہار کے انتظامی امور میں انقلاب آئے گا ا

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Tuesday, 4th February, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
منگل، ۴ر فروری ۲۰۲۵ء

چمپئنز ٹرافی 2025: ہند-پاک کرکٹ میچ کا ٹکٹ 3 ہزار روپے سے کم قیمت پر دستیاب، 23 فروری کو کھیلا جائے گا مہا مقابلہ

3رفروری: بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جانکاری دی ہے کہ 'چمپئنز ٹرافی 2025' میں ہندوستان کے 3 گروپ اسٹیج میچوں اور دبئی میں ہونے والے پہلے سیمی فائنل میچ کے لیے ٹکٹوں کی فروخت پیر کی شام شروع ہوگی۔ ان چاروں میچوں کے ٹکٹ پیر کو خلیجی ممالک کے وقت کے مطابق شام 4 بجے سے خریدے جاسکیں گے، جو ہندوستانی وقت کے مطابق شام 5.30 بجے ہوگا۔ ان چار میچوں میں سے ایک ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کھیلا جانے والا مہا مقابلہ بھی ہے جو کہ 23 فروری کو کھیلا جائے گا۔

آئی سی سی نے کہا کہ دبئی بین الاقوامی کرکٹ اسٹیڈیم میں جنرل اسٹینڈرڈ ٹکٹ کی قیمت 125 درہم (تقریباً 2964 روپے) سے شروع ہوگی اور آفیشیل ٹکٹنگ ویب سائٹ پر آن لائن اس کی خریداری کی جاسکتی ہے۔ آئی سی سی نے مزید کہا کہ کراچی، لاہور اور راولپنڈی میں ہونے والے 10 چمپئنز ٹرافی میچوں کے ٹکٹ، جو گزشتہ ہفتہ فروخت کے لیے دستیاب تھے، اب آن لائن خرید کے لیے دستیاب ہیں۔

دی گئی جانکاری میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان میں ہونے والے میچوں کے لیے چمپئنز ٹرافی کے فزیکل ٹکٹ خریدنے کے خواہش مند کرکٹ شیدائیوں کے لیے وہ پیر، 3 فروری سے 4.00 بجے (پی ایس ٹی) پاکستان کے 26 شہروں میں 108 ٹی سی ایس مراکز پر خریداری کے لیے دستیاب ہوں گے۔ آئی سی سی نے یہ بھی کہا ہے کہ 9 مارچ کو کھیلے جانے والے چمپئنز ٹرافی فائنل کے ٹکٹ دبئی میں پہلے سیمی فائنل کے اختتام کے بعد خریدے جاسکیں گے۔

جس پریت بمراہ کو چمپئنز ٹرافی سے قبل فٹنس ٹیسٹ سے گزرنا پڑے گا

ممبئی، 3فروری (آئی این ایس انڈیا): چمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے ہندوستانی اسکواڈ کا اعلان کر دیا گیا ہے، تاہم اس میں تبدیلیاں اب بھی ممکن ہیں۔ دراصل، آئی سی سی نے تمام آٹھ ٹیموں کے لیے ایک ڈیڈ لائن مقرر کی ہے کہ وہ 11 فروری تک اپنی ٹیموں میں تبدیلیاں کر سکتی ہیں۔ جسپریت بمراہ کی فٹنس ٹیم انڈیا کے لیے تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ اب ایک میڈیا رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ بمراہ بنگلورو میں نیشنل کرکٹ اکیڈمی (این سی اے) پہنچے ہیں، جہاں وہ میڈیکل ٹیم کی نگرانی میں ہوں گے۔ ٹائمز آف انڈیا کے مطابق جسپریت بمراہ 2 سے 3 دن تک این سی اے کے ماہرین کی نگرانی میں رہیں گے۔ مکمل چیک اپ کے بعد ہی رپورٹ اجیت اگرکر کی قیادت والی سلیکشن کمیٹی کو بھیجی جائے گی۔ بھارتی ٹیم کے اعلان سے قبل ایک اپ ڈیٹ سامنے آیا تھا کہ بمراہ کو بھارتی ٹیم میں شامل کیا جائے گا، تاہم وہ پلیئنگ الیون میں کھیلیں گے یا نہیں اس کا انحصار صرف ان کی فٹنس پر ہے۔ گزشتہ ماہ ایک پریس کانفرنس میں چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے کہا تھا کہ جس پریت بمراہ کو پانچ ہفتے کا آرام دیا گیا ہے اور وہ انگلینڈ کے خلاف پہلے دو ونڈے نہیں کھیلیں گے، اگرکر نے کہا کہ بمراہ کی فٹنس کے بارے میں فیصلہ فروری کے شروع میں کیا جائے گا۔ تمام میڈیکل ٹیسٹ رپورٹس کی جانچ کے بعد ہی کوئی فیصلہ کیا جائے گا۔ جسپریت بمراہ کو چمپئنز ٹرافی کے اسکواڈ میں برقرار رکھنے یا نہ رکھنے کا فیصلہ کرنے کے لیے ہندوستانی ٹیم کے پاس صرف ایک ہفتہ باقی ہے۔ 11 فروری تک تمام آٹھ ٹیموں کو فیصلہ کرنا ہے کہ کس کھلاڑی کو اسکواڈ میں رکھنا ہے اور کس کو نہیں۔ دریں اثنا بمراہ کو انگلینڈ کیخلاف تیسرے ونڈے میں کھیل کر اپنی میچ فٹنس بھی ثابت کرنا ہوگی۔

برطانیہ کی کرکٹ کلب کا افغانستان کی جلاوطن خواتین کرکٹرز کیلئے فنڈز کا اعلان

لندن، 3فروری (آئی این ایس انڈیا): برطانیہ کے میریلیبون کرکٹ کلب (ایم سی سی) نے کہا ہے کہ کلب کی جانب سے شروع کیا گیا نیا پناہ گزین فنڈ کی پہلی رقم افغانستان کی جلاوطن خواتین کرکٹرز کو دی جائے گی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق 2021 میں طالبان کے دوبارہ اقتدار میں آنے اور ملک میں خواتین پر مختلف پابندیاں عائد کرنے کے بعد سیکڑوں کھلاڑی افغانستان چھوڑ کر دیگر ممالک منتقل ہوگئی تھیں۔ 2020 میں افغان کرکٹ بورڈ کی جانب سے کنٹریکٹ حاصل کرنے والی 25 افغان خواتین میں سے زیادہ تر آسٹریلیا منتقل ہوگئی ہیں جہاں انہوں نے جمعرات کو اپنا پہلا میچ کھیلا۔ ایم سی سی کے عالمی پناہ گزین کرکٹ فنڈ کا ابتدائی طور پر ہدف 10 لاکھ پاؤنڈز (10 لاکھ 24 ہزار ڈالرز) جمع کرنا ہے، اس کا مقصد رقم کو افغان کھلاڑیوں جیسی بے گھر کمیونٹیز کے لیے خرچ کرنا ہے۔ ایم سی سی کے سیکریٹری روب لیچ نے ایک بیان میں کہا کہ کرکٹ حوصلہ افزائی کرنے، متحد کرنے اور بااختیار بنانے کی طاقت رکھتی ہے اور اس اقدام کے ذریعے ہمارا مقصد ان لوگوں کے لیے امید اور مواقع پیدا کرنا ہے جنہیں اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ اگرچہ افغانستان کی مردوں کی ٹیم موجود ہے اور اسے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل سے فنڈنگ حاصل ہوتی ہے لیکن کھلاڑیوں کی درخواستوں کے باوجود خواتین کو عالمی ادارہ کی جانب سے فنڈز نہیں دیئے گئے اور ان کی منظوری نہیں دی گئی۔ طالبان کا کہنا ہے کہ وہ اسلامی قانون اور مقامی رسم و روایات کی اپنی تشریح کے مطابق خواتین کے حقوق کا احترام کرتے ہیں اور یہ اندرونی معاملات ہیں جنہیں ملکی سطح پر ہی طے کیا جانا چاہیے۔ ایم سی سی جو کرکٹ قوانین بنانے کا ذمہ دار کلب ہے، اس نے ایک بیان میں کہا کہ پناہ گزین کے حوالے سے جمع ہونے والی فنڈز کی اولین ترجیح محفوظ تربیتی سہولیات، تعلیمی مواقع اور ترقی کے راستے فراہم کرنا ہوگی۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ نے بھی کلب کی مدد کی ہے۔ ای سی بی کے ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو نے کہا 'کرکٹ کمیونٹی کو بہادر افغان خواتین کی حمایت کے لیے اقدام کرنا چاہیے اور یہ امید پیدا کرنی چاہیے کہ کرکٹ ہر عورت یا لڑکی کے لیے ایک کھیل بن سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ فنڈ کا آغاز دیگر کرکٹ تنظیموں کو اس مقصد کی حمایت کرنے اور دنیا بھر کی کمیونٹیز کو متحد کرنے کے لیے کرکٹ کی طاقت کا احساس دلانے کی ترغیب دے گا۔

جوس بٹلر نے ابھیشیک کے مرید، کہا میں نے ایسا اسٹرائیک کم ہی دیکھا

ممبئی، 3فروری (آئی این ایس انڈیا): انگلینڈ کے کپتان جوس بٹلر نے ممبئی ٹی ٹوئنٹی میں شاندار سنچری بنانے والے بھارتی اوپنر ابھیشیک شرما کی شاندار صلاحیت کی تعریف کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسی کلین اسٹرائیکنگ انہوں نے کم ہی دیکھی ہے۔ ابھیشیک نے 54 گیندوں میں 135 رنز کی اننگز کھیلی، جواب ہندوستان کے لیے T20 میں بہترین انفرادی اسکور ہے۔ ان کی اننگز میں سات خوبصورت چوکے اور 13 زبردست چھکے شامل تھے۔ جواب میں انگلینڈ کی ٹیم 10.3 اوورز میں صرف 97 رنز پر ڈھیر ہوگئی اور اسے سیریز میں 4-1 سے شرمناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انگلینڈ کی 150 رنز کی شکست اس فارمیٹ میں ان کی سب سے بڑی شکست ہے۔ بٹلر نے کہا کہ یقیناً ہم مایوس ہیں اور اس کا کریڈٹ ابھیشیک شرما کو جاتا ہے۔ انہوں نے شاندار اننگز کھیلی۔ ہم ہمیشہ میچوں اور سیریز کے بعد بیٹھتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ اس سے بہتر کیا کیا جا سکتا تھا۔ حالانکہ کچھ دنوں کا کریڈٹ آپ کو مخالف ٹیم کو بھی دینا ہوگا۔ میرے خیال میں اس نے بہترین کرکٹ کھیلی۔ ابھیشیک کی اننگز کے بارے میں انہوں نے کہا کہ میں کچھ ایسے میچوں کا حصہ رہا ہوں۔ ایسے مواقع پر یا تو آپ بہت جلد آؤٹ ہو جاتے ہیں یا آپ بہت زیادہ رنز بنا لیتے ہیں۔ آج کا دن ایسا ہی تھا۔ انگلش کپتان نے کہا کہ اگر آپ ہندوستان کے خلاف کھیلتے ہیں تو آپ جانتے ہیں کہ آپ کو زبردست اسپن بولنگ کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لیکن میں پریشان نہیں ہوں۔ ہمارے پاس کچھ اچھے اسپن کھلاڑی ہیں جبکہ کچھ کے لیے یہ ان حالات میں پہلا تجربہ تھا۔ آپ ہر روز کچھ نیا سیکھتے ہیں اور بہتری لاتے ہیں۔ یہ تجربات سیکھنے اور بہتری کے اس عمل میں مدد کرتے ہیں۔

فہیم اشرف اور خوشدل شاہ کا انتخاب سمجھ سے بالاتر: وسیم اکرم

کراچی، 3فروری (آئی این ایس انڈیا): پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان وسیم اکرم نے چیمپئنز ٹرافی کے لیے قومی ٹیم میں فہیم اشرف اور خوشدل شاہ کی اچانک سلیکشن کو سمجھ سے بالاتر قرار دے دیا۔ پاکستان کے لیجنڈری کرکٹر اور سابق فاسٹ باؤلر وسیم اکرم نے ایک تقریب کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے چیمپئنز ٹرافی 2025 کے لیے قومی اسکواڈ میں منتخب ہونے والے کھلاڑیوں کی سلیکشن کو سمجھ سے بالاتر قرار دے دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ فہیم اشرف میں ٹیلنٹ ہے لیکن پچھلے 20 میچوں میں ان کی باؤلنگ کی اوسط 100 کی ہے اور بیٹنگ کی ایوریج صرف 9 کی ہے، پتہ نہیں ان کی سلیکشن کیسے ہوئی اور ایسے ہی خوشدل شاہ کا بھی سمجھ نہیں آیا کہ کیسے ٹیم میں منتخب ہوگئے۔ قومی ٹیم کے سابق کپتان نے دونوں کھلاڑیوں کی سلیکشن پر اعتراض کے باوجود قوم سے ان کی سپورٹ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اب اسکواڈ منتخب ہوگیا ہے تو ہمیں ان کی سپورٹ کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے اسکواڈ میں صرف ایک اسپنر کو شامل کیا ہے جب کہ بھارت نے 4 اسپنرز کو اپنے اسکواڈ میں رکھا ہے تاہم اب اسکواڈ کا اعلان کر دیا گیا ہے تو ہماری نیک تمنائیں ٹیم کے ساتھ ہیں۔ وسیم اکرم نے کہا کہ پاکستان کو بلاشبہ ہوم گراؤنڈ کا فائدہ تو ہوگا اور ہم امید کر رہے ہیں کہ وہ سیمی فائنل تک تو ضرور پہنچیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ قومی ٹیم کو اوپننگ کا بھی مسئلہ آئے گا، ایک کام تو اچھا کیا کہ ریگولر اوپننگ بلے باز فخر زمان کو ٹیم میں واپس لے آئے جو اس وقت دنیا میں وائٹ بال کے بہترین بیٹر ہیں لیکن اب دیکھنا ہے کہ ان کے ساتھ اننگز کا آغاز کون کرے گا۔

گول کیپر ہونے کے باوجود 100 سے زائد گول کرنے کا انوکھا ریکارڈ

لندن، 3فروری (آئی این ایس انڈیا): یہ سوچنا حیرت انگیز ہے کہ ایک گول کیپر کے طور پر ایک کھلاڑی نے اپنے کیریئر میں 100 سے زیادہ گول کیے ہوں گے۔ لیکن یہ کارنامہ برازیل کے گول کیپر روزاریو سینی کے نام گنیز ورلڈ ریکارڈ میں درج ہے۔ روزاریو سینی نے اپنے کیریئر میں فری کک اور پنالٹیز کے ذریعے 131 گول اسکور کیے۔ کچھ رپورٹس کے مطابق 128 گول کیے گئے۔ روزاریو سینی، جو دو دہائیوں سے زیادہ عرصے تک ساؤ پالو فٹ بال کلب کے لیے کھیلتے رہے، اصل میں گول کیپر تھے۔ فٹ بال میں گول کیپر کا کام گیند کو گول ہونے سے روکنا ہوتا ہے اور اس کھیل میں گول کیپر کی اہمیت پیشہ ورانہ فٹ بال میں سب سے زیادہ ہوتی ہے جو قلعہ کا آخری محافظ ہوتا ہے۔ لیکن گول کیپر ہونے کے باوجود برازیل کے اس سابق گول کیپر نے اپنے فٹ بال کیریئر میں 131 گول کر کے گنیز ورلڈ ریکارڈ میں اپنا نام درج کروالیا ہے۔ اپنے کیریئر میں سینی نے فری کک سے 59 گول کیے ہیں اور ان کے 69 گول پنالٹی کک سے ہوئے ہیں۔ سینی کی ایک اور خاص بات یہ ہے کہ انہوں نے اپنا تقریباً پورا کریئر ساؤ پالو فٹ بال کلب میں گزارا۔ اس دوران انہوں نے 1237 میچ کھیلے۔ ان کے علاوہ کوئی اور فٹ بالر ایسا نہیں جس نے ایک کلب کے لیے اتنے میچ کھیلے ہوں۔ Rosario Ceni برازیل کی قومی ٹیم کے لیے 17 میچز بھی کھیل چکے ہیں۔ تاہم وہ قومی ٹیم کے لیے کوئی گول نہ کر سکے۔ سینی کے علاوہ پیراگوئے کے لیجنڈری گول کیپر لوئس چیلاورٹ میں بھی گول کرنے کی صلاحیت موجود تھی۔ اس کے اپنے کیریئر کے 67 گول ہیں لیکن اسکورنگ کے معاملے میں سینی نے انہیں بہت پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

بنگلہ دیش میں محمد حارث کی ٹیم کیساتھ مزید الجھن کا شکار
تنخواہ نہ ملنے پر ڈرائیور نے کھلاڑیوں کا سامان ضبط کرلیا

ڈھاکہ، 3فروری (آئی این ایس انڈیا): بنگلہ دیش میں پاکستانی کرکٹر محمد حارث کی فرنچائز میں ایک اور مسئلہ کھڑا ہوگیا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کے مطابق بنگلا دیش پریمیر لیگ کی فرنچائز دربار راج شاہی کرکٹ کی دنیا میں محورِ گفتگو بنی ہوئی ہے۔ ایک رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ فرنچائز نے ابھی تک اپنے غیر ملکی کھلاڑیوں اور عملے کے ارکان کی تنخواہیں ادا نہیں کیں، راج شاہی کے مالک شفیق رحمٰن نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ غیر ملکی کرکٹرز کے اپنے اپنے ملک واپس جانے کے لیے ٹکٹ بک کر لیے گئے ہیں۔ تاہم واجبات کی منظوری میں ناکامی کی وجہ سے کئی بڑے نام ڈھاکہ کے ٹیم ہوٹل میں پھنسے ہوئے ہیں۔ کرک بز کی ایک رپورٹ کے مطابق غیر ملکی کھلاڑیوں نے اپنی ادائیگی کے لیے ٹیم انتظامیہ سے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن کوئی جواب نہیں ملا، ان کھلاڑیوں میں محمد حارث (پاکستان)، آفتاب عالم (افغانستان)، مارک دیال (ویسٹ انڈیز)، ریان برل (زمبابوے) اور میگوئل کمنز (ویسٹ انڈیز) شامل ہیں جنہیں اب تک ان کے واجبات کی مکمل ادائیگی نہیں کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق ٹیم کے مالکان نے وعدہ کیا کہ وہ واجبات کلیئر کر دیں گے؛ لیکن کئی مقامی کرکٹرز بغیر رقم ملے ہی ہوٹل سے چلے گئے۔ یہاں تک کہ فرنچائز اپنے بس ڈرائیور محمد بابول کو بھی تنخواہ نہ دے سکی جس کے بعد فرنچائز کو ان کی غلطی کا احساس دلانے کے لیے بس ڈرائیور نے معاملے کو اپنے ہاتھ میں لیا اور راج شاہی کے تمام کھلاڑیوں کے کٹ بیگ اور سامان بس کے اندر بند کر دیا۔ بس ڈرائیور نے کہا کہ کھلاڑیوں کو ان کے کٹ بیگز ان کے واجبات کی منظوری کے بعد ہی واپس ملیں گے۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز بنگلا دیش میں پھنسے پاکستان کے وکٹ کیپر بیٹر محمد حارث کا مسئلہ حل ہوگیا تھا۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ محمد حارث بنگلا دیش میں بی پی ایل کھیلنے کیلئے موجود تھے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ٹیم دربار راج شاہی نے تاحال کھلاڑیوں کو گھر واپسی کے ٹکٹ نہیں دیے، کھلاڑیوں کو ٹیم انتظامیہ کی جانب سے معاوضے بھی ادا نہیں کیے گیے۔ ذرائع کے مطابق محمد حارث نے صورتحال سے پی سی بی کو آگاہ کیا جس کے بعد پاکستان کرکٹ بورڈ نے بنگلا دیش بورڈ سے بات کرتے ہوئے مسئلہ حل کروادیا اور قومی کرکٹر کو بی پی ایل انتظامیہ نے کل کی فلائٹ کا ٹکٹ دے دیا۔

بی پی ایل میں کرپشن الزمات:
بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے آزاد تحقیقاتی ادارہ تشکیل دے دیا

ڈھاکہ، 3فروری (آئی این ایس انڈیا): بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) میں جاری تحقیقات میں اپنے اینٹی کرپشن یونٹ (اے سی یو) کی مدد کے لیے ایک آزاد تحقیقاتی ادارہ تشکیل دے دیا۔ کھیلوں کی ویب سائٹ 'کرک انفو' کے مطابق بی سی بی کی جانب سے یہ اعلان گزشتہ چند ہفتوں سے بی پی ایل میں بدعنوانی کے الزامات کے بعد کیا گیا ہے۔ کرکٹ بورڈ کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا کہ بی سی بی ایک آزاد تحقیقاتی ادارہ قائم کر رہا ہے تاکہ بنگلہ دیش پریمیئر لیگ میں بدعنوانی کی تحقیقات میں اے سی یو کی مزید مدد کی جاسکے۔ اعلامیہ کے مطابق بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ منصفانہ اور شفاف کرکٹ ماحول کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے اور ملک میں کھیل کی سالمیت کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گا۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ٹورنامنٹ کے دوران ممکنہ کرپشن کے واقعات کے بارے میں میڈیا رپورٹس سامنے آئی ہیں جس میں کچھ کھلاڑیوں اور میچز کے نام شامل ہیں تاہم بی سی بی کے اے سی یو نے ان الزامات کی تصدیق نہیں کی ہے۔ خیال رہے کہ بنگلہ دیش پریمیئر لیگ میں چند روز قبل واجبات کی عدم ادائیگی پر پاکستانیوں سمیت 6 غیر ملکی کھلاڑیوں نے کھیلنے سے انکار کر دیا تھا۔ بنگلہ دیشی میڈیا کے مطابق بی پی ایل کی ٹیم دربار راجشاہی کے غیر ملکی کھلاڑیوں نے کھیلنے سے انکار کیا اور غیر ملکی کھلاڑیوں نے واجبات کی عدم ادائیگی پر کھیلنے سے انکار کیا۔ بورڈ اعلامیہ میں کہا گیا کہ بی سی بی نے بی پی ایل کے بارے میں انسداد بدعنوانی کے الزامات سے متعلق میڈیا کوریج بھی دیکھی ہے، بورڈ کھیل کی سالمیت اور جذبے کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بی سی بی آئی سی سی اینٹی کرپشن کوڈ پر سختی سے عمل پیرا ہے اور کسی بھی شکل میں بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے لہذا بنگلہ دیش کرکٹ کا اینٹی کرپشن یونٹ ملکی کرکٹ میں سالمیت سے متعلق تمام معاملات کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے اور انہیں مناسب رازداری کے ساتھ حل کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ 2013 کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب بی سی بی نے بی پی ایل میں بدعنوانی کے الزامات کی تحقیقات کا اعلان کیا ہے۔

چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ میں سب سے زیادہ کیچ لینے والے 10 کھلاڑی

نئی دہلی، 3فروری (آئی این ایس انڈیا): پاکستان کی میزبانی میں آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی 2025 کا آغاز 19 فروری سے ہونا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ 9 مارچ کو فائنل میچ کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ یہ چیمپئنز ٹرافی کا 9واں ایڈیشن ہے جو کہ ہائبرڈ ماڈل پر کھیلا جا رہا ہے۔ اس سے قبل چیمپئنز ٹرافی کے 8 ایڈیشن کھیلے جا چکے ہیں۔ اس ٹورنامنٹ میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم اپنے تمام میچ دبئی میں کھیلے گی کیونکہ ہندوستانی ٹیم پاکستان کا دورہ نہیں کر رہی ہے۔ باقی تمام ٹیمیں پاکستان میں اپنے میچ کھیلتی نظر آئیں گی۔ ٹورنامنٹ میں 8 ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں جن میں پہلی بار کھیلنے والی افغانستان بھی شامل ہے۔ ان 8 ٹیموں کو 4 کے دو گروپس میں رکھا گیا ہے۔ تو آج اس ٹورنامنٹ کے آغاز سے قبل ہم آپ کو ان کھلاڑیوں کے بارے میں بتانے جا رہے ہیں جنہوں نے چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ میں سب سے زیادہ کیچز لیے ہیں۔ چیمپئنز ٹرافی میں سب سے زیادہ کیچ لینے والے کھلاڑی: 1- مہیلا جے وردھنے: چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ میں سب سے زیادہ کیچ لینے والے کھلاڑی سابق سری لنکن کرکٹر مہیلا جے وردھنے ہیں۔ انہوں نے 2000-2013 کے دوران 22 میچوں میں کل 15 کیچ لیے ہیں، جس میں ایک میچ میں زیادہ سے زیادہ 2 کیچز شامل ہیں۔ 2- راس ٹیلر: نیوزی لینڈ کے سابق بلے باز راس ٹیلر چیمپئنز ٹرافی میں سب سے زیادہ کیچ لینے کے معاملے میں دوسرے نمبر پر ہیں۔ ٹیلر نے 2009 سے 2017 تک 11 میچوں میں 12 کیچ لیے۔ انہوں نے ایک میچ میں زیادہ سے زیادہ 3 کیچ لیے ہیں۔ 3- سورو گنگولی: سابق ہندوستانی بائیں ہاتھ کے بلے باز اور کپتان سورو گنگولی چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ میں سب سے زیادہ کیچ لینے والے تیسرے کھلاڑی ہیں۔ گنگولی نے 1998-2004 کے درمیان 13 میچوں میں کل 12 کیچ لیے۔ انہوں نے ایک میچ میں زیادہ سے زیادہ 2 کیچ لیے ہیں۔ 4- ڈوین براوو: چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ میں سب سے زیادہ کیچ لینے والے چوتھے کھلاڑی ویسٹ انڈیز کے سابق آل راؤنڈر ڈوین براوو ہیں۔ انہوں نے 2004 سے 2013 تک 15 میچوں میں 13 کیچز لیے۔ براوو نے ایک میچ میں سب سے زیادہ 3 کیچ لیے ہیں۔ 5- جے پی ڈومنی: سابق جنوبی افریقہ کے بائیں ہاتھ کے بلے باز جے پی ڈومنی چیمپئنز ٹرافی میں سب سے زیادہ کیچ لینے والے پانچویں کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے 2009-2017 کے دوران 10 میچوں میں 9 کیچز لیے۔ انہوں نے ایک میچ میں سب سے زیادہ 3 کیچز لیے ہیں۔ 6- ڈینیئل ویٹوری: چیمپئنز ٹرافی میں سب سے زیادہ کیچ لینے والے چھٹے کھلاڑی نیوزی لینڈ کے سابق لیفٹ آرم اسپنر ڈینیل ویٹوری ہیں۔ انہوں نے 1998 سے 2013 تک 17 میچوں میں 9 کیچز لیے۔ انہوں نے ایک میچ میں زیادہ سے زیادہ 2 کیچز لیے ہیں۔ 7- شعیب ملک: پاکستان کے سابق کپتان اور بلے باز شعیب ملک چیمپئنز ٹرافی میں سب سے زیادہ کیچ لینے والے ساتویں کھلاڑی ہیں۔ ملک نے 2002 سے 2013 تک 20 میچوں میں 9 کیچز لیے۔ ان کے پاس ایک اننگز میں زیادہ سے زیادہ 2 کیچ لینے کا ریکارڈ ہے۔ 8- سریش رائنا: چیمپئنز ٹرافی میں سب سے زیادہ کیچ لینے والے کھلاڑی سابق ہندوستانی بائیں ہاتھ کے بلے باز سریش رائنا ہیں۔ انہوں نے 2006 سے 2013 تک چیمپئنز ٹرافی کے 11 میچوں میں 8 کیچز لیے۔ اس دوران انہوں نے ایک اننگز میں 3 کیچز لیے۔ 9- گریم اسمتھ: سابق جنوبی افریقی اوپنر گریم اسمتھ چیمپئنز ٹرافی کی تاریخ میں سب سے زیادہ کیچ لینے والے 9ویں کھلاڑی ہیں۔ اسمتھ نے 2002 سے 2009 تک 12 میچ کھیلے اور 8 کیچ لیے۔ 10- راہل ڈریوڈ: سابق بھارتی کپتان راہول ڈریوڈ بھی چیمپئنز ٹرافی میں سب سے زیادہ کیچ لینے والے کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔ وہ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ کیچ لینے والے 10ویں کھلاڑی ہیں۔ راہول نے 1998-2009 کے درمیان 19 میچوں میں 8 کیچ لیے۔ اس نے ایک اننگز میں زیادہ سے زیادہ 2 کیچز لیے ہیں۔

Congratulations
To
MD. FAROOQUE

For being honoured 5th Dan Black Belt by the King in Indonesia at World Meet 2025

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804